علم کے طالبوں میں مسائل شرعیہ سے دلچسپی پیدا کرنے والی
اسلامی پہیلیوں کا ایک خوبصورت مجموعہ

اسلامی پہیلیاں

تالیف
مولانا روح اللہ نقشبندی غفوری

تقاریظ
فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب کلاچوی دامت برکاتہم
فاضل دار العلوم دیوبند
شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا علاؤ الدین صاحب دامت برکاتہم
فاضل دار العلوم دیوبند

ذہینوں کی نکتہ سنجیاں حاضر جوابیاں، ذہانت کی باتیں کچھ عیاں
کچھ نہاں، ارباب ذوق، علم کے طالبوں میں مسائل شرعیہ سے دلچسپی
پیدا کرنے والی اسلامی پہیلیوں کا ایک خوبصورت مجموعہ

تالیف

مولانا محمد روح اللہ نقشبندی غفوری

تقریظ
فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا قاضی عبداللطیف
صاحب کلاچوی دامت برکاتھم
فاضل دارالعلوم دیوبند

پسند فرمودہ
شیخ التفسیر والحدیث حضرت
مولانا علاؤالدین صاحب دامت برکاتھم
فاضل دارالعلوم دیوبند

شاگرد رشید
شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نوره اللہ مرقدہٗ

ناشر

مکتبہ عمر فاروقؓ شاہ فیصل کالونی نمبر۴، کراچی نمبر ۲۵

نامِ کتاب .... اسلامی پہیلیاں

مؤلف .... مولانا محمد روح اللہ نقشبندی غفوری

ناشر .... مکتبہ عمر فاروقؓ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴، کراچی نمبر ۲۵

فون نمبر 021.4594144

اشاعتِ اول ....

ضخامت 124

قیمت .... ?

قارئین کی خدمت میں

کتاب ہٰذا کی تیاری میں تصحیح کتابت کا خاص اہتمام کیا گیا ہے، تاہم اگر پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو التماس ہے کہ ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان اغلاط کا تدارک کیا جا سکے۔

جزاکم اللہ تعالیٰ جزاءً جمیلاً جزیلاً۔

فہرست

نمبر شمار عنوان — صفحہ نمبر

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

پسند فرمودہ

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا علاؤالدین صاحب دامت برکاتھم فاضل دارالعلوم دیوبند
(ڈیرہ اسماعیل خان)
شاگرد رشید: شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نورہ اللہ مرقدہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امّا بعد: عزیز گرامی قدر مولانا محمد روح اللہ نقشبندی غفوری کی تالیف ''وقت ایک عظیم نعمت اور'' تجلیات غفوری'' اور اسلامی پہیلیاں'' مختلف جگہوں سے دیکھے، ماشاءاللہ عزیز موصوف کا تالیفی جذبہ بہت مبارک ہے۔ اسمیں انہوں نے وقت کو ٹھیک ٹھیک استعمال کرنے، اس کو ضیاع سے بچانے اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے سلسلے میں اس موضوع پر بحث کرتے ہوئے مفید اصول وتدابیر مرتب کیئے ہیں اور پیش نظر کتاب میں اسلاف کے حالات وواقعات اور نصائح کو ذکر کرکے علم کے سچے طالب کو حقیقی راستہ فراہم کرنے کی بہترین کوشش کی ہے۔ یہ باتیں اسلاف کی میراث اور طلباء کیلئے معرفت کا نور ہیں۔ جو کہ عین مقصود ہیں۔

نیز یہ کہ'' تجلیات غفوری'' بھی بہت پسند آئی، ماشاءاللہ حضرت نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات پر زیادہ سے زیادہ تفصیلی اور جامع کتاب لکھی گئی ہے۔ خدا کرے یہ حضرت کی زندگی دینی راہنمائی اور باطنی اصلاح کا ذریعہ بن جائے، اور ہم سب کو اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق نصیب ہو۔ آمین

نیز دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے اکابر کے طریقہ پر چلتے ہوئے مستند خیر کی باتوں کو نشر واشاعت کی مزید توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

بجاہ النبی الکریم صلوٰت اللہ وسلامہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(شیخ الحدیث) مولانا علاؤالدین صاحب
فاضل دارالعلوم دیوبند
21/5/08

تقریظ

فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا قاضی عبدالطیف صاحب کلاچوی دامت برکاتھم

فاضل دارالعلوم دیوبند

شاگرد رشید: شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی نورہ اللہ مرقدہٗ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرم صاحب العلم والبیان جناب مولانا محمد روح اللہ نقشبندی غفوری بارک اللہ فی علمک۔ اردو میں فقہی مسائل بھروقت ضرورت ہے تاہم خالق کائنات کی جانب سے دین کی تکمیل اتمام نعمت اسلام کے پسندیدگی کے انعامات عربی زبان میں فرمائے گئے معنی کے لحاظ سے پھر اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن کریم کا اعجاز عربی زبان میں فرمایا گیا ہے۔

احادیث مبارکہ تفاسیر اور اس طرح اسلام کے طور طریقوں کے قریباً سب علوم عربی زبان کے مرھون منت ہیں مگر مختلف زبانوں کی وجہ سے علماء کرام مفتیان عظام نے مختلف اقوام کی ضرورت کی بناء پر مختلف زمانوں میں اسلامی علوم کی ترجمانی مختلف زبانوں میں کر کے دین حنیف کی لازوال خدمت کی ہے یہ طبقہ اگرچہ درجہ اجتہاد کے منصب پر فائز قائم نہیں تاہم ائمہ مجتہدین کے اجتہاد سے استفادہ کے صحیح مقام پر فائز ہونے کے مستحق ہیں اسوقت اگر مختلف اقوال اپنے علاقہ کے مروج زبانوں میں اسلام کی خدمت کرتے رہے ہیں تاہم یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ انگریزی کے بعد اسوقت اردو زبان نے ایک عالمگیر حیثیت حاصل کر لی ہے بحمد اللہ کہ اسوقت اسلامی علوم کی حیثیت بھر اردو زبان میں سب سے زیادہ علماء کرام نے دین کے علم کو منتقل کر دیا ہے خصوصیت سے مرکز دینی مدارس کے فقہاء کرام سے جواب وسوال کی صورت میں مسلمانوں کے مشکلات کو آسان کر دیا فتویٰ کے علاوہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے بہشتی زیور جیسی جامع کتاب

جس سے مرد اور خواتین کے ضرورت مسائل تحریر فرما کرامت پر عظیم احسان کیا اسلامی فقھی پہیلیاں اگر چہ مسؤلہ سوالات کے جوابات نہیں تاہم فتوی کے کتب کا ایک اچھا نمونہ معلوم ہوتا ہے جسمیں فقہ کے معتمد کتب کے حوالجات کے ساتھ ایک مجموعہ تیار کیا جارہا ہے مذکورہ کتاب کے چند مقامات دیکھ کر توقع کی جاسکتی ہے کہ انشاء اللہ عالم اسلام کیلئے ایک وقیع فقھی مجموعہ ہوگا اللہ تعالیٰ اس عظیم خدمت کو اپنی رضا کا ذریعہ گردانے۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

قاضی عبداللطیف کلاچوی

23/5/08

انتساب

سرمایۂ خاندان نقشبند، غواص بحر حقیقت، غواص دریائے حقیقت، شہسوار میدان طریقت، مہر شریعت، بدر طریقت، پیشوائے واقفان طریقت،

حضرت مولانا شمس الرحمٰن العباسی نقشبندی غفوری دامت برکاتہم وفیوضہم

خلیفۂ اجل عارف باللہ فانی فی اللہ یگانۂ جہاں ومقتدائے زماں، منبع اسرار، مرقع انوار، مرشد برحق حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب عباسی نقشبندی غفوری

نور اللہ مرقدہ کے نام منسوب کرتا ہوں۔

جن کی نگاہ عارفانہ کے طفیل علم دین کی تمام تر مشکلیں راقم کے لئے آسان ہوگئیں، اور ساتھ ساتھ ان کے اسم گرامی سے معنون کرکے فخر ومباہات اخروی کا سرمایہ بہم پہنچاتا ہوں۔ شاہان چہ عجب گر بنوازند گدارا

کسی کی سمت نہ دیکھا ترے حصول کے بعد
یہی دلیل مرے حسن انتخاب کی ہے

بندۂ ناچیز وسراپا عیوب
محمد روح اللہ نقشبندی غفوری

ابتدائیہ

''فقہ'' کا لفظ قرآن کریم میں

غلط خیال اور آزاد منش لوگوں کی طرف سے سادہ لوح مسلمانوں کے ذہنوں میں یہ غلط بات بٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ''فقہ'' تو قرآن وسنت کے علاوہ کچھ ہے، قرآن وسنت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے، یہ بے بنیاد بات ہے۔ بحمد اللہ تعالیٰ علماء حق اسکی وضاحت کرتے رہے ہیں اور روز روشن کی طرح یہ حقیقت نکھر کر سامنے آچکی ہے کہ ''فقہ'' قرآن وسنت ہی کا خلاصہ اور تشریح ہے تحفہ لغت میں فہم، سمجھداری اور ذہانت کو کہا جاتا ہے اور علمی زبان میں ''فقہ'' اس شخص کو کہا جاتا ہے جو قرآن وسنت کی پوری پوری سمجھ رکھتا ہو۔

''فقہ'' کا لفظ قرآن کریم، احادیث اور اقوال صحابہ وتابعین میں بکثرت استعمال ہوا ہے قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات میں مختلف صیغوں میں فقہ استعمال ہوا ہے۔

(۱)......﴿این ماتکونوا یدرککم الموت ولو کنتم فی بروج مشیدۃ ﴾ ﴿وان تصبھم حسنۃ یقولوا ھذہ من عند اللہ وان تصبھم سیئۃ یقولوا ھذہ من عندک قل کل من عند اللہ﴾ ﴿فمال ھؤلاء القوم لا یکادون یفقھون حدیثا﴾ (النساء:۷۸)

''تم چاہے کہیں بھی ہو وہاں ہی تم کو موت آدبائے گی، اگرچہ تم قلعی چونہ کے قلعوں ہی میں ہو اور اگر ان کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ منجانب اللہ (اتفاقاً) ہوگئی اور اگر ان کو کوئی بری حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے سبب سے ہے، آپ فرما دیجئے کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے، تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ بات سمجھنے کے پاس کو بھی نہیں نکلتے۔''

(۲)......﴿ومنھم من یستمع الیک وجعلنا علی قلوبھم اکنۃ ان

یفقهوه وفی آذ نهم وقرا ﴾ (الانعام:۲۵)

''اوران میں بعض ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر حجاب ڈال رکھے ہیں اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے۔''

(۳)......﴿انظر کیف نصرف الآیات لعلهم یفقهون ﴾(الانعام: ۶۵)

''آپ دیکھئے تو سہی ہم کس طرح دلائل مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں، شاید وہ سمجھ جائیں۔''

(۴)......﴿وهو الذی انشاکم من نفس واحدة فمستقر ومستودع ﴾ ﴿ قد فصلنا الآیات لقوم یفقهون ﴾ (الانعام:۹۸)

''اور وہ (اللہ) ایسا ہے جس نے تم (سب) کو (اصل میں) ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چندے رہنے کی، بیشک ہم نے یہ دلائل خوب کھول کھول کر بیان کر دیئے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔''

(۴)...... ﴿ ولقد ذرئنا لجهنم کثیرا من الجن والانس لهم قلوب لا یفقهون بها ﴾ (الاعراف:۱۷۹)

''اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کیے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے۔''

(۶)......﴿یاایها النبی حرض المومنین علی القتال، ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوا مائتین، وان یکن منکم مائة یغلبوا الفا من الذین کفروا بانهم قوم لایفقهون ﴾ (الانفال:۶۵)

''اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب آجائیں گے اور (اسی طرح) اگر تم میں کے سو آدمی ہوں گے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجائیں گے۔ اس وجہ سے کہ وہ ایسے لوگ

ہیں جو (دین کو) کچھ نہیں سمجھتے۔"

(۷)......﴿فرح المخلفون بمقعد هم خلف رسو ل الله و كر هو ان يجاهد و اباموالهم وانفسهم فی سبیل الله وقا لوالا تنفروافی الحر ، قل نارجهنم اشد حرا، لو کا نو ایفقهون﴾ (التوبہ:۸۱)

"پیچھے رہ جانے والے خوش ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (جانے کے) بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور (دوسروں کو بھی) کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو، آپ کہہ دیجئے جہنم کی آگ (اس سے بھی) زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے"

(۸)......﴿رضوابان يكونوامع الخوالف وطبع على قلوبهم فهم لا يفقهون﴾ (التوبہ:۸۷)

"وہ لوگ (غایت بے حمیتی سے) خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہو گئے اور ان کے دلوں پر مہر لگ گئی جس سے وہ (حمیت و بے حمیتی کو) سمجھتے ہی نہیں۔"

(۹)......﴿وما كان المومنون لينفروا كافة، فلولا نفر من كل فرقة منهم طائفة ليتفقهوافى الدين ولينذروا قومهم اذارجعوااليهم لعلهم يحذرون﴾ (التوبہ:۱۲۲)

"اور (ہمیشہ کیلئے) مسلمانوں کو یہ (بھی) نہ چاہئے کہ (جہاد کے واسطے) سب کے سب (ہی) نکل کھڑے ہوں سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت میں سے ایک ایک چھوٹی جماعت (جہاد میں) جایا کرے تا کہ (یہ) باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں اور تا کہ یہ لوگ اپنی (اس) قوم کو جبکہ وہ ان کے پاس واپس آئیں ڈرائیں تا کہ وہ (ان سے دین کی باتیں سن کر برے کاموں سے) احتیاط رکھیں۔"

(۱۰)......﴿واذ امآانزلت سورة نظربعضهم الى بعض هل يركم من

احد ثم انصرافوا،صرف الله قلوبهم بانهم قوم لايفقهون ﴾(التوبہ:۱۲۷)

''اور جب کوئی سورت (جدید) نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں (اور اشارہ سے باتیں کرتے ہیں) کہ تم کو کوئی (مسلمان) دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں (یہ لوگ مجلس نبوی سے کیا پھرے) خدا تعالیٰ نے ان کا دل (ہی ایمان سے) پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ وہ محض بے سمجھ لوگ ہیں (کہ اپنے نفع سے بھاگتے ہیں)''

(۱۱)......﴿تسبح له السموت السبع والارض ومن فيهن ،وان من شيئى الا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم ﴾(بنی اسرائیل:۴۴)

''تمام ساتوں آسمان اور زمین اور جتنے ان میں ہیں اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تعریف کے ساتھ اس کی پاکی (قالاً یا حالاً) بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی پاکی بیان کرنے کو سمجھتے نہیں ہو۔''

(۱۲)......﴿وجعلنا على قلوبهم اكنة ان يفقهوه وفى آذانهم وقرا﴾ (الکھف:۴۶)

''اور ہم ان کے دلوں پر حجاب ڈالتے ہیں اس سے کہ وہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دیتے ہیں۔''

(۱۳)......﴿حتى اذابلغ بين السدين وجد من دونهماقومالايكادون يفقهون قولا﴾(الکھف:۹۳)

''یہاں تک کہ جب (ذوالقرنین) دو پہاڑوں کے درمیان میں پہنچے تو ان پہاڑوں سے اس طرف ایک قوم کو دیکھا جو کوئی بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں پہنچتے۔''

(۱۴)......﴿لا نتهم اشد رهبة فى صدورهم من الله ،ذلك بانهم قومالايفقهون﴾(الحشر:۱۳)

''بیشک تم لوگوں کا خوف ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے (اور) یہ ان کا تم سے ڈرنا خدا سے نہ ڈرنا) اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھتے نہیں۔''

(۱۵)......﴿ ذلک بانهم آمنوا ثم کفروا فطبع علی قلوبهم فهم لا یفقهون ﴾ (المنافقون:۳)

''یہ (کہنا کہ ان کے اعمال بہت برے ہیں) اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ (اول ظاہر میں) ایمان لائے پھر (کلمات کفریہ کہہ کر) کافر ہو گئے سو ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی تو یہ (حق بات کو) نہیں سمجھتے۔''

(۱۶)......﴿ ولله خزائن السموت والارض ولکن المنافقین لا یفقهون ﴾ (المنافقون:۷)

''اور اللہ ہی کے ہیں سب خزانے آسمانوں کے اور زمین کے لیکن منافق سمجھتے نہیں ہیں۔''

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:۔

﴿یؤتی الحکمة من یشاء ومن یؤت الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا﴾

دین کا فہم جس کو چاہتے ہیں دے دیتے ہیں، اور جس کو دین کا فہم مل جاوے اس کو بڑی خیر کی چیز مل گئی۔ (البقرۃ آیت ۲۶۹)

مفسرین کی ایک جماعت نے ''حکمت'' سے مراد ''فقہ'' لیا ہے۔

(دیکھئے معارف القرآن ص ۳۷ ج ۲، تفسیر مظہری اردو ص ۲۲۵ ج ۲، تفسیر ابن کثیر ص ۳۰۶ ج ۱)

پس آیت کا مطلب یہ ہوا کہ جسے علم فقہ دیا گیا اسے خیر کثیر دی گئی۔ تفسیر ماجدی میں ہے: ''حکمت کی تشریحیں بہت سی کی گئی ہیں، لیکن بہترین اور جامع تشریح یہ ہے کہ وہ امور دین میں فہم صحیح کا نام ہے۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے (مفسرین کی تفسیر کے مطابق) علم فقہ کو ''خیر کثیر'' سے تعبیر فرمایا اور الفاظ قرآنی پر غور فرمائیے ''خیرا کثیرا'' نکرہ لائے ہیں اظہار عظمت کے لئے یعنی بہت ہی بڑی نعمت۔ (تفسیر مظہری)

علم فقہ کی اہمیت وفضیلت احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ کی بھلائی کا ارادہ دین کی سمجھ ہے

عن معاوية رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من يرد الله به خيرا يفقهه في الدين .

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

(بخاری ص ۱۶ ج ۲ باب من يرد الله الخ ،كتاب العلم ، مسلم ص ۳۳۳ ج ۱ ، باب النهي عن المسئلة ، كتاب الزكوة .مشكوة كتاب العلم)

تشریح:۔ دین کا علم حاصل ہو جانا اور دین کی سمجھ بوجھ کامل جانا یہ دونوں بالکل الگ الگ چیزیں ہیں۔ کتابوں یا اساتذہ سے کچھ معلومات کو حافظہ جمع کر لینے والا ضروری نہیں کہ دین کی صحیح سمجھ بوجھ بھی رکھتا ہو۔ دراصل ہر کام میں جب آدمی ایک عرصہ دراز تک مستقل لگا رہتا ہے اور شب و روز اس کا وہی مشغلہ رہتا ہے اور گویا وہی اس کا اوڑھنا بچھونا بن جاتا ہے تو اسے اس کام میں ایک خاص ملکہ حاصل ہو جاتا ہے یہی اس کام کی سمجھ بوجھ ہوتی ہے، اسی طرح علوم شرعیہ کے طویل انہماک اور عرصہ دراز تک اس سے لگاؤ کے بعد وہ علوم اس کے دل و دماغ میں رچ بس جاتے ہیں اور آدمی مزاج شریعت سے آگاہ ہو جاتا ہے اور ذہن ایک ایسی لائن پر پڑ جاتا ہے کہ اگر کبھی کسی معاملہ میں کوئی علمی روشنی آفتاب نبوت سے نہ بھی ملے تب بھی یہ شخص وہی کرے گا جو شریعت کا منشاء و مقتضی ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں پہنچ کر ذہن انسانی زندگی کی نئی نئی راہوں میں بھی صحیح راستہ نکالنے کے قابل ہو جاتا ہے، جس کو اصطلاح فقہ میں مقام اجتہاد کہتے ہیں۔

فقہ کی مجلس میں شرکت ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے

مجلس فقه خير من عباده ستين سنة

یعنی فقہ کی مجلس (یا فقہ کے درس میں شریک ہونا) ساٹھ برس کی عبادت سے بہتر ہے۔ (طبرانی، فتاوی رحیمیہ ص ۱۶۵، ج۱)

منافق دین کی سمجھ سے محروم ہے

عن ابی هر یر ة رضی الله عنه خصلتا ن لا یجتمعا ن فی منا فق حسن سمت و لا فقه فی الد ین .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو خصلتیں ایسی ہیں جو منافق میں جمع نہیں ہوسکتیں، خوش اخلاقی اور دین کی سمجھ۔

(ترمذی، مشکوٰۃ، کتاب العلم الفصل الثانی)

تشریح: بعض سلف نے منافق کی ایک یہ پہچان بتلائی ہے کہ وہ دنیا کے کام کو آخرت کے کام پر مقدم رکھتا ہے تو مؤمن فقیہ کی شناخت یہ ہوئی کہ وہ آخرت کو مقدم رکھے اور جب فقہ کی پوری سمجھ حاصل ہوتی ہے تو اس کو دنیا کی نمود سے بالکل برأت ہو جاتی ہے، پھر بھلا نفاق کا اثر کیسے رہے گا، کیونکہ وہ بھی منافق ہے جس کا ظاہر و باطن یکساں نہ ہو، چنانچہ بعض احادیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔

بیہقی نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے کہ ایمان والوں میں سب سے بہتر عالم فقیہ ہے کہ اگر لوگ اپنی ضروریات سے اس کے پاس جاویں تو اس سے نفع اٹھاویں اور اگر بے پرواہی کریں تو وہ ان کی کچھ پرواہ نہ کرے۔

(مقدمہ فتاویٰ عالمگیری، اردو ص ۶ ج ۱)

فقیہ کا مقام

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد

یعنی ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے بھاری ہے۔

(ترمذی ابن ماجہ، مشکوٰۃ، کتاب العلم الفصل الآول)

فقہ سے بہتر کسی طرح خدا کی عبادت نہیں کی گئی

قال النبي صلى الله عليه وسلم : ما عبد الله بشيئى افضل من فقه في الدين ولفقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد ولكل شئى عماد وعماد الدين الفقه.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ **تفقه في الدين** سے بہتر خدا کی عبادت کسی اور طریقے سے نہیں کی گئی، اور یقیناً ایک فقیہ شیطان پر ہزاروں عابدوں سے زیادہ بھاری ہوتا ہے اور ہر چیز کا ایک ستون ہوتا ہے اور دین کا ستون فقہ ہے۔

(الحلية، ۲/ ۱۹۲ وابن حجر في المطالب ۲۸، ۳، ۲۹ ۳۰، وذكره السيوطي في الدر المنثور، ۱/ ۳۵۰ والشوكاني في الفوائد ۲۸۵ بحواله حاشية الشامي مبطوعه دار الباز مكة المكرمة ص ۱۲۳ ج ۱)

تشریح:۔ یہ حدیث فقہ کی فضیلت پر بڑی اہمیت رکھتی ہے، جس میں صاف ارشاد فرمایا گیا کہ تفقہ فی الدین سے بڑھ کر خدا کی عبادت کسی اور طریقے سے نہیں کی گئی، اس لئے کہ عبادت کی کما حقہ ادائیگی فقہ کی معرفت پر موقوف ہے، جاہل کو یہ معرفت حاصل نہیں کہ اوامر کی اتباع کر کے اور مناہی سے اجتناب کر کے کیسے متقی بن جائے، اسی وجہ سے فقہ کا امتیاز اور اس کی فضیلت دوسرے علوم پر ظاہر ہے کہ یہ علم بڑا اہم علم ہے اگرچہ دوسرے علوم مثلاً علم تفسیر وحدیث اشرف ہیں۔

فقیہ ہزار عابد پر بھاری ہیں

حدیث پاک کا دوسرا جملہ "**فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد**" کی تشریح کرتے ہوئے صاحب مظاہر حق تحریر فرماتے ہیں:

مقابلہ کا یہ مسلم اصول ہے کہ کامیابی اس شخص کے حصہ میں آتی ہے جو اپنے مد مقابل کے داؤ پیچ سے بخوبی واقف ہو اور اس کا توڑ جانتا ہو، چنانچہ ہم خود دیکھتے ہیں کہ اکھاڑہ میں وہ شخص جو اپنے ظاہری قویٰ اور جسم کے اعتبار سے اہمیت نہیں رکھتا اپنے اس مقابل کو بچھاڑ دیتا ہے جو جسم و بدن کے اعتبار سے اس سے کئی گنا طاقت ور ہوتا ہے، کیونکہ جب مقابلہ میں آتا ہے تو اس کا دماغ بنیادی طور پر مقابل سے ہر داؤ سے بچاؤ کی شکل اور اس کے ہر داؤ کا جواب اپنے خزانہ میں رکھتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامیابی اسی کی ہوتی ہے۔

دنیا میں باطنی طور پر انسان کا سب سے بڑا دشمن شیطان ہے جو اپنے مکر وفریب کی طاقت سے لوگوں کو گمراہی کی وادی میں پھینکتا رہتا ہے، ظاہر ہے کہ لوگ شیطان کے مکر وفریب سے واقف نہیں ہوتے اور اس کی طاقت وقوت کا جواب نہیں رکھتے وہ گمراہ ہو جاتے ہیں، مگر ایسے لوگ جو اس کے ہر داؤ کا جواب رکھتے ہیں اور اس کی طاقت وقوت کی شہ رگ پر ان کا ہاتھ ہوتا ہے وہ نہ صرف یہ کہ خود اس کی گمراہی سے محفوظ رہتے ہیں، بلکہ دوسروں کو بھی محفوظ رکھتے ہیں اور یہ لوگ وہی عالم ہوتے ہیں جن کے قلب ودماغ نور الٰہی کی مقدس روشنی سے منور اور ان کے ذہن وفکر علم ومعرفت کی طاقت سے بھرپور ہوتے ہیں، اسی لئے اس حدیث میں فرمایا جارہا ہے کہ شیطان کے مقابلہ میں ایک ہزار عابد جتنی طاقت رکھتے ہیں اتنی طاقت تنہا ایک عالم کے پاس ہوتی ہے، کیونکہ جب شیطان لوگوں پر اپنے مکر وفریب کا جال ڈالتا ہے اور انہیں خواہشاتِ نفسانی میں پھنسا کر گمراہی کے راستہ پر لگا دیتا ہے تو عالم اس کی چال سمجھ لیتا ہے، چنانچہ وہ لوگوں پر شیطان کی گمراہی کو ظاہر کرتا ہے اور ایسی تدابیر انہیں بتا دیتا ہے جس پر عمل کرنے سے وہ شیطان کے ہر حملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔

برخلاف اس کے وہ عابد جو صرف عبادت ہی عبادت کرنا جانتا ہے اور علم ومعرفت سے کوسوں دور ہوتا ہے وہ تو محض اپنی ریاضت ومجاہدہ اور عبادت میں مشغول رہتا ہے اسے یہ خبر بھی نہیں ہونے پاتی کہ شیطان کس چور دروازے سے اس کی عبادت میں خلل

ڈال رہا ہے اور اس کی تمام سعی وکوشش کو ملیا میٹ کرر ہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ظاہری طور پر تو وہ عبادت میں مشغول رہتا ہے، مگر لاعلم ہونے کی وجہ سے وہ شیطان کے مکر وفریب میں پھنسا ہوا ہوتا ہے اس لئے نہ وہ شیطان کی گمراہی سے محفوظ رہتا ہے اور نہ دوسروں کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ (مظاہر حق جدید ص ۲۴۵ ج ۱)

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ میں چند دن کے لئے جنگل بیابان میں مقیم رہا۔ ایک روز شدت سے پیاس لگی تھی میں پانی کی تلاش میں نکلا مگر پانی نہ ملا، اسی اثناء میں کچھ بادل چھا گئے، کچھ بوندیں برسیں، جن سے مجھے تسکین ہوئی، پھر ان بادلوں سے ایک روشنی نکلی جس نے آسمان کے تمام کناروں کو گھیر لیا اس روشنی میں ایک عجیب وغریب صورت نمودار ہوئی جو مجھ سے مخاطب ہو کر کہنے لگی کہ اے عبدالقادر! میں تیرا پروردگار ہوں میں تجھ پر تمام حرام چیزوں کو حلال کرتا ہوں، (اس لئے) جو چاہو کرو کوئی باز پرس نہ ہوگی۔ میں نے کہا

(﴿ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ﴾

اے شیطان ملعون! راندۂ درگاہ! دور ہو اور بھاگ، کیا بکتا ہے؟ میں نے جیسے ہی (اعوذ باللہ) پڑھی وہ روشنی تاریکی سے بدل گئی، اندھیرا چھا گیا، وہ صورت غائب ہوگئی اور آواز آئی کہ اے عبدالقادر! شریعت مقدسہ کی واقفیت اور علمی بصیرت جو تمہیں حاصل ہے اور جو تقوی تمہیں میسر ہے کہ تم بیدار مغز عالم متقی ہو اس کی وجہ سے تم محفوظ رہ گئے اور مجھ سے نجات پا گئے ورنہ اس مقام پر تم جیسے ستر عبادت گذار زاہدوں اور صوفیوں کو گمراہ کر چکا ہوں۔ (البلاغ المبین ص ۳۴، از حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ، بحوالہ فتاوی رحیمیہ ص ۱۷ و ۱۲۱ ج ۱۔ اخبار الاخیار اردو ص ۳۳ پر بھی یہ قصہ ہے اس کے آخر میں ہے کہ بتائیے یہ کونسا علم وہدایت ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو

عنایت فرمایا ہے میں نے جواب دیا اللہ کا فضل و کرم اور وہی ابتداء و انتہا میں رہبری کرتا ہے۔ (مبادیات فقہ ص ۲۴)

فقہ دین کا ستون ہے

حدیث شریف کے آخر میں فرمایا ''لکل شئی عماد '' کہ ہر چیز کا ستون ہوتا ہے اور دین کا ستون فقہ ہے، یعنی کوئی بھی چیز بغیر ستون کے قائم نہیں ہوتی، مثلاً ایک بلند وبالا اور خوشنما عمارت اس وقت تک قائم نہیں رہ سکتی ہے جب تک کہ اس کے نیچے بنیادی ستون نہ ہو۔ ایک حدیث پاک میں دین واسلام کے لئے پانچ ستون فرمائے گئے ہیں کہ '' بنی الا سلا م علی خمس '' کہ ان پانچ ستونوں کے بغیر اسلام مکمل نہیں، ویسے ہی دین کا ستون فقہ کو بتلایا کہ بغیر علم فقہ کے دین اور اس کے ارکان کی معرفت اور اس پر عمل ممکن نہیں، گویا فقہ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

بہترین عبادت فقہ کا علم ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے اچھا دین وہ ہے جو سب سے آسان ہو اور بہترین عبادت (علم) فقہ ہے۔

(جا مع بیان العلم وفضلہ لا بن عبد البر ص ۳۵ العلم ولعُلما ء ص ۵۳)

الناس معادن كمعادن الذهب

عن ابی هر یر ة رضی الله عنه قا ل قا ل رسول الله صلی الله علیه وسلم الـنـا س معا دن کمعا د ن الذ هب و الفضة خیا ر هم فی الجا هلیة خیا ر هم فی الاسلا م اذا فقهو ا . (مسلم ، مشکوة ، کتاب العلم الفصل الا و ل)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ

سونے چاندی کی کان کی طرح ہیں جو لوگ ایام جاہلیت میں (کریم الاخلاق ہونے کی وجہ سے مقتدا و پیشوا اور) اچھے تھے وہ (زمانہء) اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر وہ سمجھیں (یعنی فقہ فی الدین حاصل کریں۔ احکام کو علی وجہ البصیرت جانتے ہوں اور فروعات کے استنباط کی قوت رکھتے ہوں) اس سے فقہ کی شرافت ظاہر ہے۔ پس واقعی خوبی و شرافت ظاہر ہے، پس واقعی خوبی و شرافت ذاتی میں یہ ہے کہ ایمان والا فقیہ ہو اور اگر یہ بات اس سے ظاہر نہ ہوتو گویا کان کے اندر یہ کنکر تھا یا زہریلی مٹی تھی۔

(مقدمہ فتاوی عالمگیری اردو ص ٦ ج ١)

فقہاء کی مثال

حضرت علی رضی اللہ علیہ کا فرمان ہے:

انما مثل الفقهاء كمثل الاكف

بے شک فقہاء کی مثال ہتھیلی کے مانند ہے یعنی جس طرح انسان ہتھیلی کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح لوگ فقہ اور فقیہ کے محتاج ہیں۔ (مفید المفتی ص ۹، فتاوی رحیمیہ ص ۱۵٦ ج ۴)

تفقہ فی الدین کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

فقہ فی الدین کی عظمت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے لئے یہ دعا فرمائی:

اللهم فقهه فى الدين وعلمه التاويل

اے اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دین کی سمجھ اور علم تفسیر عطا فرما۔

(ترجمان السنۃ ص ۸۵۲، ج ۴)

فقہ کے طالب علم کے ساتھ نرمی کی وصیت

عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عليه قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم ان الناس لکم تبع وان رجالا یاتونکم من اقطار الارض یتفقھون فی الدین فاذااتوکم فاستوصوابھم خیرا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم) لوگ تمہارے تابع ہیں۔ دور دراز سے تمہارے پاس تفقہ فی الدین حاصل کرنے کے لئے آئیں گے، جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے ساتھ (نرمی، محبت اور) بھلائی کے ساتھ پیش آنا، یہ میری تم کو وصیت ہے۔

(مشکوۃ، کتاب العلم)

قرآن پاک میں تفقہ فی الدین کے حصول کا حکم

﴿فلولا نفر من کل فرقہ منھم طائفۃ لیتفقھوا فی الدین﴾

سو ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت میں سے ایک ایک چھوٹی جماعت (جہاد) میں جایا کرے تاکہ (یہ) باقی ماندہ لوگ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتے رہیں۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

قرآن حکیم نے اس جگہ علم دین کی حقیقت اور اس کا نصاب بھی ایک ہی لفظ میں بتلا دیا ہے، وہ ہے "**لیتفقھوا فی الدین**" یہ موقع بظاہر اس کا تھا کہ "**یتعلمون الدین**" کہا جاتا، یعنی علم دین حاصل کریں مگر قرآن نے اس جگہ "تعلیم" کا لفظ چھوڑ کر "**تفقہ**" کا ترجمہ ہے اور یہ فقہ سے مشتق ہے، فقہ کے معنی سمجھ پیدا کرنا ہے۔

یہاں یہ بات بھی قابل نظر ہے کہ قرآن کریم نے اس جگہ مجرد کے صیغے سے "**لیتفقھوا فی الدین**" یعنی "تاکہ وہ دین کو سمجھ لیں" نہیں فرمایا بلکہ "**لیتفقھوا فی الدین**" فرمایا جو باب تفعل سے ہے اس کے معنی میں محنت و مشقت کا مفہوم شامل ہے۔ مراد یہ ہے کہ

دین کی سمجھ بوجھ پیدا کرنے میں پوری محنت ومشقت اٹھا کر مہارت حاصل کریں۔

یہ بھی ظاہر ہے کہ دین کی سمجھ بوجھ صرف اتنی بات سے پیدانہیں ہوتی کہ طہارت، نجاست یا نماز، روزے، زکوۃ، حج کے مسائل معلوم کرے، بلکہ دین کی سمجھ بوجھ یہ ہے کہ وہ یہ سمجھے کہ اس کے ہر قول وفعل اور حرکت وسکون کا آخرت میں اس سے حساب لیا جائے گا۔ اس کو اس دنیا میں کس طرح رہنا چاہئے۔ دراصل اسی فکر کا نام دین کی سمجھ بوجھ ہے۔ اسی لئے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فقہ کی تعریف یہ کی ہے کہ انسان ان تمام کاموں کو سمجھ لے جن کا کرنا اس کے لئے ضروری ہے اور ان تمام کاموں کو بھی سمجھ لے جن سے بچنا اس کے لئے ضروری ہے۔

آجکل جو علم فقہ مسائل جزئیہ کے علم کو کہا جاتا ہے یہ بعد کی اصطلاح ہے۔ قرآن وسنت میں فقہ کی حقیقت وہی ہے جو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمائی ہے کہ جس شخص نے دین کی کتابیں سب پڑھ ڈالیں مگر یہ سمجھ بوجھ پیدا نہ کی وہ قرآن وسنت کی اصطلاح میں عالم نہیں۔ اس تحقیق سے معلوم ہو گیا کہ علم دین حاصل کرنے کا مفہوم قرآن کی اصطلاح میں دین کی سمجھ بوجھ پیدا کرنا ہے وہ جن ذرائع سے حاصل ہو وہ ذرائع خواہ کتابیں ہوں یا اساتذہ کی صحبت سب اس نصاب میں داخل ہیں۔

(معارف القرآن۔ ص ۴۹۰ ج ۴)

فقہاء سے مشورے کا حکم

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا اگر کوئی حادثہ پیش آجائے اور اس کا صریح حکم نہ ملے تو میں کیا کروں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”**شاوروا الفقهاء والعابدين ولا تمضوا فيه رأى خاصة**“ یعنی جماعت فقہا اور جماعت عابدین (جن کو کمال ولایت اور نظر کشف وشہود سے اجتہاد کا مرتبہ حاصل ہے) سے مشورہ کرو۔ اپنی رائے خاص سے اس

میں فیصلہ نہ کرو۔(رواہ الطبرانی فی معجمہ الاوسط ورجالہ موثوقون من اھل نصحیح کما فی زوائد الھیثمی "۱:۱۷۸، معارف السنن ۳:۲۶۴، فتاوی رحیمیہ ص ۱۵۵ ج ۴)

فقہاء کی قلت علامات قیامت میں سے ہے

شیخ علی متقی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے:(من اقتراب الساعۃ کثرۃ القطر و قلۃ النبات و کثرۃ القراء و قلۃ الفقھاء و کثرۃ الامراء و قلۃ الامناء)

قیامت کی علامات میں بارش کا زیادہ ہونا اور پیداوار کا کم ہونا ہے اور قراء کی زیادتی اور فقہاء کی قلت ہے اور امراء کی کثرت اور امانت داروں کی کمی ہیں۔

(کنز العمال ص ۲۲۰ ج ۱۴، رقم الحدیث ۳۸۴۷۲)

سیادت سے پہلے حصول تفقہ کا حکم

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے: "تفقھوا قبل ان تسودوا" یعنی سردار بننے سے پہلے فقہ حاصل کرو۔(رواہ البیھقی فی الشعب ، کذا فی المقاصد الحسنۃ ، ص ۲۵۹، رقم الحدیث ۳۴۱ کشف الخفاء ص ۲۷۸، رقم الحدیث ۱۰۰۰)

فقہ اور فقہاء کے متعلق صحابہ رضی اللہ عنھم و اسلاف رحمھم اللہ علیھم کے اقوال

ایک گھڑی فقہ کا حصول رات بھر کی عبادت سے افضل ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایک گھڑی بیٹھ کر اپنے دین میں تفقہ حاصل کروں تو یہ مجھے اس سے کہیں زیادہ پسند ہے کہ شام سے صبح تک پوری رات

عبادت میں گذاروں۔ (العلم والعلماء ص ۵۴)

ہزاروں عابد کی موت ایک فقیہ کے مقابلے میں ہیچ ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے ہزار عابدوں کی موت حلال وحرام جاننے والے ایک دانا بینا کی موت کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ (العلم والعلماء ص ۵۵)

علمی مذاکرہ رات کی عبادت سے بہتر ہے

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے نزدیک پوری رات علمی مذاکرے میں گذار دینا عبادت میں گذارنے سے بہتر ہے۔

اسحاق بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے اس قول کا ذکر کیا تو فرمایا: اس سے مراد وہ علم ہے جس سے لوگ اپنے دین میں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میں نے کہا مثلاً وضو، نماز، روزہ، حج، طلاق وغیرہ مسائل واحکام کا علم؟ کہنے لگے ہاں۔ اسحاق کہتے ہیں اسحاق بن راہویہؒ نے بھی امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تصدیق کی۔ (العلم والعلماء ص ۵۴)

حدیث کی مراد کو فقہاء ہی سمجھنے والے ہیں

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

﴿وکذلک قال الفقهاء وهم اعلم بمعانی الحدیث﴾

اسی طرح فقہاء نے فرمایا ہے اور وہ حضرات ہی حدیث کی مراد اور مقصد سب سے بہتر سمجھنے والے ہیں۔ (ترمذی ص ۱۸ ج ۱)

فقہاء کی راہنمائی کے بغیر حدیث پڑھنے سے گمراہی کا خطرہ ہے

امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ امام سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''الحدیث مضلۃ الا الفقہاء'' فقہاء کی راہنمائی کے بغیر صرف حدیث پڑھنے سے گمراہی پھیلتی ہے۔

یعنی جس کو تفقہ فی الدین حاصل نہیں وہ حدیث کی صحیح مراد تک نہ پہنچ سکے گا اور اپنی ناقص رائے سے الٹا سیدھا مطلب اخذ کرے گا اور گمراہ ہوگا۔ دیکھئے فرق باطلہ قرآن وحدیث ہی سے استدلال کرتے ہیں مگر گمراہ ہوتے ہیں۔ (فتاوی رحیمیہ ص ۱۶۶ ج ۴)

علم تو دو ہی ہیں علم فقہ اور علم طب

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ

"العلم علمان علم الفقۃ للادیان وعلم الطب للابدان وما وراء ذلک بلغۃ مجلس"

(سیکھنے کے لائق) علم (درحقیقت) دو ہی ہیں: (ایک) فقہ کا علم طریقہ زندگی کے لئے (بغیر علم فقہ کے دین کے احکام سے ناواقفیت رہ جاتی ہے) اور (دوسرا) علم طب علاج جسمانی کے لئے اور بقیہ علوم تو صرف حظ نفس کا ذریعہ ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ صرف دو علم ضروری ہیں۔ ان کو حاصل کرنا ہر شخص کے لئے بہت ضروری ہے۔ ان کے علاوہ دیگر علوم درجہ کفایت میں ہیں۔ یہ مطلب نہیں کہ بقیہ علوم بے سود ہیں۔

علم فقہ کی اہمیت وفضیلت پر چند اشعار

اذا ما اعتزذ وعلم بعلم   فعلم الفقہ اولی باعتزاز

فکم طیب یفوح ولا کمسک   وکم طیر یطیر ولا کباز

یعنی جب ذی علم اپنے علم سے اعزاز حاصل کرتا ہے تو علم فقہ اس کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ اس لئے کہ بہت سی خوشبوئیں مہکتی ہیں، لیکن مشک کی طرح نہیں ہو سکتیں اور بے شمار پرندے اڑتے ہیں مگر باز کی طرح نہیں اڑ سکتے۔

تفقه فا ن الفقه افضل قا ئد　　الی البر و التقو ی و اعلل قاصد
هو العلم الها د ی الی سنن الها دی　　هو الحصن ينجی من جميع الشدا ئد
و کن مستفيد اکل يو م زياد ة　　من الفقه و اسبح فی بحو ر الفو ائد
فا ن فقيها و احدا متو ر عا　　اشد علی الشيطا ن من الف عا بد

علم فقہ ضرور حاصل کرو کیونکہ وہ برّ اور تقوی کے حصول کا بہترین راہنما اور سیدھا قاصد ہے۔ وہ ایسا علم ہے جو سنن ہدی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ وہ ایسا قلعہ ہے جو تمام مصائب سے نجات دیتا ہے۔ اور روزانہ زیادہ سے زیادہ علم فقہ سے فائدہ اٹھاؤ اور فوائد کے سمندروں میں تیرو (علم کے سمندر میں خوب غوطہ لگاؤ) بیشک ایک (متقی) متورع فقیہ، شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔

و خير علوم علم فقه لا نه　　يکون الی کل العلوم تو سلا

علم فقہ تمام علوم میں بہتر ہے اس لئے کہ یہ علم تمام علوم کے لئے وسیلہ ہے۔

و العمر عن تحصيل کل علم　　بقصر فا بد أ منه ما لا هم
و ذلک　الفقه　فا ن　منه　　ما لا غنی فی کل حا ل عنه

اور (انسان کی مختصر) عمر ہر (طرح لامحدود) علوم کے حاصل کرنے سے قاصر (وعاجز) ہے، لہٰذا اہم (علم کے حصول سے) ابتدا کرو۔ اور وہ (اہم علم) فقہ ہے اس لئے کہ اس سے کسی حال میں کوئی مستغنی نہیں۔

مولانا عبدالاحد کوثر قادری لاجپوری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا۔

علم فقہ کی اب میں فضیلت بیان کروں　　اس کی اہمیت کی حقیقت بیان کروں
علم فقہ کے معنی طہارت کی زندگی　　اس علم کا منشا نفاست کی زندگی

علم فقہ کا نام فضیلت کی زندگی اس علم سے مراد شریعت کی زندگی
علم فقہ عطیہ خیر القرون ہے فرمایا آپ نے یہ دیں کا ستون ہے

فقہ کی فضیلت کے آخر میں اس بات کا اظہار کرنا مناسب نہ ہوگا کہ علم حدیث وعلم تفسیر کے جو فضائل قرآن وحدیث میں آئے ہیں وہ بھی فقہ پڑھنے والے کو حاصل ہو جاتے ہیں، اس لئے کہ فقہ درحقیقت درایت کا نام ہے۔ فقہ کوئی الگ چیز نہیں ہے، بلکہ قرآن وحدیث ہی کا عطر ہے۔

اس کی مثال ایسی سمجھئے جیسے دودھ، مکھن اور گھی۔ حدیث کو دودھ سمجھئے اس سے مکھن اور گھی بنتا ہے۔ اسی طرح اصل قرآن وحدیث ہے اور فقہ اس کا گھی ہے جس کے بغیر انسان اپنی زندگی نہیں گذار سکتا۔ (مبادیات فقہ ص۲)

''شامی'' میں ہے:

" ان الفقه هو ثمره الحديث وليس ثواب المحدث الفقيه اقل من ثواب المحدث "

یعنی فقہ حدیث کا خلاصہ ہے اور فقیہ کا اجر محدث کے اجر سے کم نہیں۔ (مقدمہ شامی)

محدثین نے اس حدیث کے زمرہ میں فقہاء کو بھی شامل فرمایا ہے:

(اللهم ارحم خلفائى الذين ياتون من بعدى الذين يروون احاديثى وسنتى ويعلمونها الناس)

یعنی اللہ تعالیٰ میرے خلفاء پر رحم فرمائے جو میرے بعد آئیں گے، جو میری احادیث اور سنتوں کو روایت کریں گے اور لوگوں کو سکھائیں گے۔

علامہ عبد الرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے ذیل میں تحریر فرماتے ہیں:

''فيدخل فيه الفقهاء'' کہ اس فضیلت میں فقہاء بھی شامل ہیں۔ (فیض القدیر شرح جامع الصغیر ص۱۸۸ ج۲ رقم الحدیث ۱۵۴۴)

علم فقہ کی اس اہمیت کی بناء پر اس کے حامل کو حدیث شریف میں ہزار عابدوں سے شیطان پر بھاری گردانا گیا ہے۔

بقول سعدی شیراز رحمۃ اللہ علیہ

صاحبدلے بمدرسہ آمد ز خانقاہ
بشکست عهد صحبت اهل طریق را
گفتم میان عالم وعابد چه فرق بود
تا کردی اختیار از ان این فریق را
گفت وے گلیم خویش بدر می بردز موج
وین جهد میکند که بگیرد غریق را

اس فن کو دلچسپ بنانے کے لئے بعض حضرات نے الغاز یعنی پہیلیوں کے انداز میں کتابیں لکھیں، تاکہ پڑھنے والا ہر مسئلہ شوق اور رغبت سے پڑھے، اور اس طرح علم فقہ سے بہرہ ور ہو سکے۔ پہیلیوں کے انداز میں لکھی جانے والی کتابوں میں شریف عزالدین حمزہ بن احمد الدمشقی المتوفی ۸۷۴ھ کی کتاب الالغاز، جمال الدین عبدالرحیم بن حسن الاسنوی الشافعی المتوفی ۷۷۲ھ اور تاج الدین عبدالوہاب ابن السبکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۷۷۱ھ کی کتاب جو کہ فقہ شافعی کے فروع سے متعلق ہیں، مشہور ہیں۔

مشہور محدث اور مورخ علامہ شمس الدین محمد بن محمد بن الجزری المتوفی ۸۳۳ھ نے بھی الغاز میں ایک کتاب لکھی ہے، جیسا کہ کشف الظنون میں مذکور ہے۔

فقہاء حنفیہ میں سے علامہ ابن العزرحمۃ اللہ علیہ کی ''التھذیب لذھن اللبیب'' شرف الدین احمد بن اسد الفرغانی الحنفی کی ''خبرۃ الفقھاء'' اور قاضی ابن الشحنہ المتوفی ۹۲۱ھ کی ''الذخائر الاشرفیہ فی الغار الحنفیہ'' اس فن میں عمدہ کتابیں ہیں۔

خبرۃ الفقہاء کے بارے میں حاجی خلیفہ لکھتے ہیں کہ ملک فخر الدین ارسلان اور کچھ ارکان دولت نے اپنے وقت کے فقہاء سے یہ درخواست کی کہ فقیہ ابو یوسف یعقوب بن یوسف بن طلحہ نے ابراہیم بن ناصر الدین سبکتگین کے زمانے میں جو کتاب فارسی زبان میں لکھی ہے، اس کو عربی میں ترجمہ کریں، چنانچہ اس کو عربی زبان میں ترجمہ کر کے اس

کا نام بستان الا مسله رکھا، یہ کتاب بہت سارے مسائل پر مشتمل ہے۔ بادشاہوں کی یہ عادت تھی، کہ وہ علماء کا امتحان لینے اور ان کا علم پرکھنے کے لئے ان پر اس قسم کے مسائل پیش کرتے تھے۔ یہ مسائل تین قسم پر ہیں۔ پہلی قسم یہ ہے، کہ مسئلہ کئی وجوہ اور تفصیل پر مشتمل ہو۔ دوسری قسم یہ ہے، کہ دو مسئلے بظاہر ایک جیسے ہوں لیکن معنی اور حکم کے اعتبار سے دونوں میں فرق ہو۔ تیسری قسم یہ ہے، کہ فہم سے بعید ہو اور اس کے سمجھنے کے لئے زیادہ غور وفکر کی ضرورت ہو۔ (کشف الظنون ص ۲۰۰/ ج ۱)

بہر حال علم کے طالبوں میں مسائل شرعیہ سے دلچسپی پیدا کرنے کے لئے ان اسلامی فقہی، پہیلیوں کو جو کہ بکھری ہوئی تھی انہیں یکجا کیا گیا ہے اور پہلے پہیلی اور پھر اس کا جواب لکھا ہے تا کہ پہیلی پڑھنے کے بعد کچھ دیر آدمی حیرت میں رہے اور پھر جواب پڑھنے کے بعد مسئلہ بھی اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

دُعا ہے کہ خدائے عزوجل اس کتاب بنام ''اسلامی پہیلیاں'' کو بندۂ ناچیز کیلئے آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ اور تا زندگی خلوص کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق رفیق بخشتا رہے،

آمین بجاہ حبیبک سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلیھم اجمعین.

بندۂ ناچیز وحقیر

محمد روح اللہ نقشبندی غفوری

تسمیہ کی پہیلیاں

پہیلی......کس وقت بسم اللہ پڑھنا فرض ہے؟

جواب......جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا فرض ہے اگرچہ پوری پڑھنا فرض نہیں جیسا کہ طحطاوی علی امرفی الفلاح ص۲ میں ہے اما الاتیان بالبسملة فتارة یکون فرضاً کما عند الذبح وان کان لا یشترط هذ اللفظ بتمامه بل لا یسن وانما المنقول باسمه الله الله اکبر اء

پہیلی......کب بسم اللہ پڑھنا سنت ہے؟

جواب......بیرون نماز کسی سورت کے شروع سے تلاوت کی ابتداء کے وقت وضو کے شروع میں۔ نماز کی ہر رکعت کے اوّل میں۔ اور ہر اہم کام جیسے کھانے پینے اور ہمبستری وغیرہ کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا سنت ہے جیسا کہ طحطاوی علی مراقی ص۳ پر ہے تارة یکون سنة کما فی الوضوءِ واول کل امرذی بال ومنه الاکل والجماع ونحوهما۔

پہیلی......کس وقت بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے؟

جواب......خارج نماز درمیان سورت سے تلاوت کی ابتداء کے وقت بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے۔

پہیلی......کب بسم اللہ پڑھنا جائز و مستحسن ہے؟

جواب......اٹھتے بیٹھنے کے ہر وقت اور نماز میں سورۂ فاتحہ اور سورت کے درمیان بسم اللہ پڑھنا جائز و مستحسن ہے جیسا کہ طحطاوی علی مراقی صفحہ۳ میں ہے تارة یکون مباحاً کما هی بین الفاتحة والسورة علی الراجح وفی ابتداء المشی والقعود مثلاً۔

پہیلی......کس وقت بسم اللہ پڑھنا کفر ہے؟

جواب......شراب پینے، زنا کرنے، چوری کرے، جوا کھیلنے کے وقت بسم اللہ

پڑھنا کفر ہے یعنی جبکہ حرام قطعی کرتے وقت بسم اللہ پڑھنے کو حلال سمجھے اور فتاوی عالمگیری جلد دوم ص ۲۴۵ میں ہے الا تفا ق علی انه ان ممسک القد ح وقا ل بسم الله وشر به یصیر کا فرا وهکذ ا ان بسمل وقت مبا شر ة الز نا ا وحا ل لعب القمار فا نه یصیر کا فر اکذ افی الفصو ل العما د یة .

پہیلی......کب بسم اللہ پڑھنا حرام ہے؟

جواب......حرام قطعی کرنے اور چوری وغیرہ کا ناجائز مال استعمال کرنے کے وقت بسم اللہ پڑھنا حرام ہے جبکہ پڑھنے کو حلال نہ سمجھے اسی طرح حائضہ عورت سے ہمبستری کرتے وقت بھی پڑھنا حرام ہے اور وہ شخص کہ جس پر غسل فرض ہے اسے تلاوت کی نیت سے بسم اللہ پڑھنا حرام ہے۔ البتہ اسے ذکر ودعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے۔ طحاوی علی مراقی ص ۳ میں ہے تارة یکو ن الا تیان بها حراماً کما عند الزنا ووطی الحائض وشر ب الخمر واکل مغصو ب اومسر وق قبل الا ستحلا ل و اداء الضما ن والصحیح انه ان استحل ذلک عند فعل المعصیة کفر والا لا .

پہیلی......کس وقت بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب......سورہ برائت کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے جبکہ سورۂ انفال سے ملا کر پڑھے۔ اسی طرح حقہ، بیڑی، سگریٹ پینے اور لہسن، پیاز جیسی چیز کھانے کے وقت اور نجاست کی جگہوں میں بسم اللہ پڑھنا مکروہ ہے۔ اور شرمگاہ کھولنے کے وقت بھی پڑھنا مکروہ ہے۔ طحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۳ پر ہے تار ةیکو ن الا نبان بها مکر وها کما فی او ل سور ةبراءة دون اثنا ئها یستحب ومنه شرب الد خان وفی محل النجاسات اھ تلخیصا اور شامی جلد اوّل ص ۷ میں ہے تکر ہ عند کشف العور ة اومحل النجا سات وفی اول سورة بر اء ة اذا وصل قراء تها با لا نفا ل کما قیده بعض المشا یخ قیل وعند شر ب الد خا ن ای

ونحوه من كل ذى رائحة كريهة كاكل ثوم وبصل وتحرم عند استعمال محرم بل فى البزازية وغيرها يكفر من بسمل عند مباشره كل حرام قطعى الحرمة وكذا تحرم على الجنب ان لم يقصد بها الذكراه .

عقائد کی پہیلیاں

پہیلی......ایک شخص کلمہ نہ پڑھنے کے باوجود مسلمان ہوگیا اس کی کیا صورت ہے؟

جواب......جو شخص یہ کہے کہ میں نے فلاں مذہب کو چھوڑ کر دین اسلام قبول کرلیا تو مسلمان ہوگیا اگرچہ اس نے کلمہ طیبہ نہیں پڑھا۔ ردالمحتار جلد سوم ص ۲۸۷ میں ہے **لو قال انا مسلم فهو مسلم وكذا لو قال علىٰ دين محمد اوعلى الحنيفية اوعلىٰ دين الاسلام .**

پہیلی......وہ کونسی صورت ہے ایک شخص دل سے مذہب اسلام کو صحیح مانتا ہے اور زبان سے اقرار بھی کرتا ہے مگر اس کے باوجود کافر ہے؟

جواب......اس کی صورت یہ ہے کہ وہ دل سے صحیح ماننے اور زبان سے اقرار کرنے کے ساتھ مذہب اسلام کو اپنا دین نہیں قرار دیتا اس سبب سے وہ کافر ہے اس لئے کہ کفر کی چار قسمیں ہیں

(۱)......کفر انکاری:۔ کہ نہ دل سے صحیح مانے اور نہ زبان سے اقرار کرے جیسے کہ فرعون وغیرہ کا کفر

(۲)......کفر جحودی:۔ کہ دل سے صحیح مانے مگر زبان سے اعتراف نہ کرے جیسے کہ یہودی وغیرہ کا کفر

(۳)......کفر نفاقی:۔ کہ دل سے صحیح نہ مانے مگر زبان سے اقرار کرے جیسے کہ ابی بن خلف وغیرہ کا کفر

(۴)......کفر عنادی:۔ کہ دل سے صحیح مانے اور زبان سے اعتراف بھی کرے مگر مذہب

اسلام کو اپنا دین نہ قرار دے جیسے کہ ابو طالب وغیرہ کا کفر تفسیر خازن جلد ۱ ص ۳۱ رکوع اوّل کی آیت کریمہ ان الذین کفروا کے تحت ہے الکفر علی اربعة اضرب کفر انکار وهو ان لا یعرف الله اصلا ککفر فرعون و هو قوله ما علمت لکم من اله غیره و کفر جحود وهو ان یعرف الله بقلبه ولا یقر بلسانه ککفر ابلیس (و کفر الیهود) و کفر عناد وهو ان یعرف الله بقلبه ویقر بلسانه ولا یذکر به ککفر امیة بن ابی الصمت وابی طالب حیث یقول فی شعر له .

ولقد علمت بان دین محمد × من خیر ادیان البریة دینا

لولا الملامة اوالحذار مسبة × لوجدتنی سمحا بذاک مبینا

و کفر نفاق وهو ان یقر بلسانه ولا یعتقد صحة ذلک بقلبه . فجمیع هذه الانواع کفر .

پہیلی......زمین کا وہ کونسا حصہ ہے جو ہر جگہ سے افضل ہے؟

جواب......زمین کا وہ حصہ جو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اعضائے مبارکہ سے لگا ہوا ہے وہ ہر جگہ سے افضل ہے یہاں تک کہ کعبہ شریف اور عرش و کرسی سے بھی افضل ہے اور درمختار مع شامی جلد دوم ص ۲۵۰ میں ہے ما ضم اعضاءه علیه الصلاة والسلام فانه افضل مطلقا حتی من الکعبة والعرش والکرسی .

پہیلی......کس صورت میں ننگے سر نماز پڑھنا کفر ہے؟

جواب......جبکہ نماز کی تحقیر مقصود ہو مثلاً نماز ایسی کوئی مہتم بالشان چیز نہیں کہ جس کے لئے ٹوپی پہنی جائے تو اس نیت سے ننگے سر نماز پڑھنا کفر ہے۔

(درمختار در المختار جلد اول ص ۴۳۱)

☆ .... ☆ .... ☆ .... ☆ .... ☆ .... ☆ .... ☆

وضو کی پہیلیاں

پہیلی......وہ کونسا عضو ہے جو وضوء میں چھ مرتبہ دھویا جاتا ہو؟

جواب...... یہ دونوں ہاتھ ہیں۔ وضوء کی ابتداء میں اس کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے اور ہاتھ دھوتے وقت بھی ان کا تین مرتبہ دھونا سنت ہے۔

پہیلی......وہ کونسا انسان ہے، کہ جب حدث (وضوء توڑنے) کا ارادہ کرے، تو وضو کرے؟

جواب...... جب مرد اپنی بیوی سے ہم بستری کے بعد دوبارہ ہم بستری کا ارادہ کرے تو اس کے لئے وضوء کرنا مستحب ہے کیونکہ اس سے جماع میں اور زیادہ نشاط پیدا ہوتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے، فتاویٰ بزازیہ

پہیلی......وہ کونسا انسان ہے جس کے پسینہ سے اس کا وضوء ٹوٹ جاتا ہو، اور کپڑے ناپاک ہو جاتے ہوں؟

جواب...... یہ وہ شخص ہے جو ہمیشہ شراب پیتا ہو، یہ فرع نہایت عجیب وغریب ہے جو کہ امام زاہدی کی شرح مختصر القدوری میں سے ماخوذ ہے۔ انہوں نے غیر روایت اصول سے نقل کیا ہے کہ وہ مرغی جو گندگی کھاتی ہو، اس کا پسینہ ناپاک ہے، اس کے بعد کہا ہے، کہ اس طرح ہمیشہ شراب پینے والے شخص کا پسینہ ناپاک ہوگا، بلکہ بطریق اولیٰ ناپاک ہوگا۔ کیونکہ مائع چیز کا اثر پسینے میں زیادہ ہوتا ہے۔

پہیلی......وہ کیا چیز ہے جو وضوء کو توڑ دیتی ہے حالانکہ وہ نہ تو قہقہہ ہے نہ نیند، اور نہ بدن سے کوئی نکلنے والی چیز؟

جواب...... یہ بے ہوشی، جنون اور نشہ ہے۔

پہیلی......وہ کونسا آدمی ہے، جس کا وضو نماز شروع کرنے سے پہلے قہقہہ سے ٹوٹے اور اگر نماز شروع کرے اور قہقہہ لگائے تو وضو نہ ٹوٹے؟

جواب...... یہ وہ شخص ہے، جوامام کے ساتھ پہلے سے شریک ہو یعنی مدرک ہو، بعد میں اس کو حدث پیش آئے ،اور وضوء کرنے چلا جائے ،تاکہ بناء کرے، اتنے میں امام نماز سے فارغ ہوگیا، چنانچہ اس نے وہ رکعت پڑھ لی، اور سلام پھیرنے سے پہلے ہنسا، تو اس پر وضوء واجب نہیں ۔ کیونکہ یہ امام کے پیچھے تھا اور چونکہ امام سلام پھیر چکا ہے، تو امام کے سلام پھیرنے سے نماز سے نکل گیا لہٰذا اس کا قہقہہ ناقض وضوء نہیں ہے۔ یہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے قول پر قیاس ہے۔ شیخین رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے اعتبار سے اس پر وضوء لازم ہے۔

جواب...... وہ کونسا عاقل بالغ آدمی ہے جو رکوع اور سجود والی نماز میں قہقہہ لگائے ،اور اس کا وضوء نہ ٹوٹے؟

جواب...... یہ وہ شخص ہے جو نماز میں حالت قیام میں سو جائے ،اور نیند کی حالت میں قہقہہ لگائے تو اس کا وضوء نہیں ٹوٹا ۔ کیونکہ قہقہہ ناقض وضوء تب ہے جب جنایت کے طور پر ہو، اور سونے والے کے فعل کو جنایت کے وصف کے ساتھ موصوف نہیں کیا جا سکتا۔

پہیلی......کونسا پاک پانی ایسا ہے جس سے وضو کرنا جائز نہیں؟

جواب...... مفتی بہ قول کے مطابق ماءِ مستعمل پاک تو ہے مگر اس سے وضو جائز نہیں۔

☆............☆............☆............☆............☆............☆............☆

غسل کی پہیلیاں

پہیلی ...... وہ کونسا جنبی ہے، جو شہر میں ہو پانی اس کو ملتا ہو اور پھر بھی غسل نہ کرنے پر گناہ گار نہ ہو؟

جواب ...... یہ وہ جنبی عورت ہے، جس کو حیض آنا شروع ہو جائے۔

پہیلی ...... وہ کونسا محتلم (احتلام والا) ہے جس نے تری دیکھی اور باوجود مکلف ہونے کے اس پر غسل واجب نہ ہو؟

جواب ...... یہ وہ شخص ہے جس کو احتلام ہو جائے، جب پانی نکلنے لگا تو ذکر کو مضبوطی سے پکڑ لیا یہاں تک کہ جب اس کی شہوت ختم ہوئی تو چھوڑ دیا۔ اور پانی نکلا۔ تو امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ نزدیک اس پر غسل واجب نہیں ہے، کیونکہ ان کے نزدیک خروج عن الذکر کے وقت بھی شہوت کا ہونا شرط ہے۔

پہیلی ...... وہ کونسا مرد ہے، جو اپنی بیوی سے ہم بستری کرے اور اس پر غسل واجب نہ ہو؟

جواب ...... نابالغ شوہر

پہیلی ...... وہ کون ہے، جو اپنی بیوی سے ہم بستری کرے باوجودیکہ پانی موجود ہو، اور اس کے استعمال پر قادر بھی ہو، مگر پھر بھی وضوء کر کے نماز پڑھ لے، تو نماز اس کی صحیح ہو، اور غسل اس پر فرض نہ ہو؟

جواب ...... یہ غیر مسلم شخص ہے، جس نے اپنے بیوی سے حالت کفر میں جماع کیا، اس کے بعد مسلمان ہوا، اور وضوء کر کے نماز پڑھ لی، تو نماز اس کی صحیح ہے، اور غسل اس پر فرض نہیں۔ کیونکہ کفار مخاطب بالشرائع نہیں ہیں۔ تجنیس میں ہے کہ اصح بات یہ ہے کہ اس پر غسل فرض ہے، کیونکہ وصف جنابت اسلام لانے کے بعد بھی باقی رہتا ہے جس طرح صفت حدث باقی رہتا ہے۔

پہیلی ...... وہ کونسا بالغ مرد ہے، جو عورت کی بکارت توڑ دے اور غسل اس پر لازم نہ ہو؟

جواب ...... یہ وہ شخص ہے جس نے بکارت تو توڑ دی لیکن اس کو انزال نہ ہوا ہو، اس لئے کہ بکارت التقاء ختانین سے مانع ہے۔

پہیلی ...... وہ کونسا غسل ہے جس میں صرف ایک فرض ہوتا ہے؟

جواب ...... غسلِ میّت میں صرف ایک فرض ہے یعنی پورے بدن پر صرف ایک دفعہ پانی بہانا۔ (فتاویٰ عالمگیری)

پہیلی ...... وہ کونسا حرماں نصیب ہے جسے مرنے کے بعد نہ مرد غسل دے سکتا ہے نہ عورت؟

جواب ...... خنثیٰ مشکل کو نہ مرد غسل دے سکتا ہے نہ عورت بلکہ کپڑا مٹی پر مار کر اسے تیمّم کرایا جائے (عالمگیری)

پانی اور نجاست کی پہیلیاں

پہیلی......دُنیا کے تمام پانیوں میں کون سا پانی سب سے افضل ہے؟

جواب...... جو پانی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے نکلا وہ پانی دنیا کے تمام پانیوں سے افضل ہے۔

پہیلی......وہ کون سا پانی ہے کہ نجاست کے سبب بدبودار ہے مگر اس سے وضو اور غسل وغیرہ جائز ہے؟

جواب......پانی کے قریب کہیں مرداری ہے جس کے سبب پانی بدبودار ہو گیا ہے مگر مرداری پانی سے متصل نہیں ہے تو اس سے وضو اور غسل وغیرہ کرنا جائز ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ۶ ص ۳۸۱)

پہیلی......وہ کونسی جگہ تک نجاست پہنچے، تو وضوء توڑ دے، مگر غسل جنابت میں اس کا دھونا فرض نہ ہو؟

جواب...... یہ غیر مختون کے چمڑے کا اندر کا حصہ ہے، غسل میں اس کا دھونا لازم نہیں ہے، اور اگر ذکر سے پیشاب نکل کر وہاں تک پہنچے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ بعض فقہاء نے دھونے کا قول نقل کیا ہے۔

پہیلی......وہ کونسی عورت ہے جو نہ تو جنبی ہو، نہ حائضہ ہو، نہ مستحاضہ ہو، یہاں تک کہ نماز بھی پڑھتی ہو، اور اس کے باوجود اس کے لئے غسل اور شوہر کو جماع سے روکنا مستحب ہو؟

جواب...... یہ وہ عورت ہے جس کو دبر کی طرف سے خون آتا ہو، تو وہ نماز پڑے گی کیونکہ یہ خون حیض کا نہیں ہے، البتہ خون بند ہونے کے بعد غسل اس کے لئے مستحب ہے، اور اگر یہ شوہر کو جماع سے روکے تو بہت اچھا ہے، (التجنیس والمزید)

پہیلی......وہ کو نسا پاک کپڑا ہے، جس پر ہوا گزر جائے تو ناپاک ہو جائے حالانکہ

اس کے ساتھ کوئی نجاست نہیں لگی؟

جواب ...... یہ گیلا کپڑا ہے، جو خشک کرنے کی غرض سے لٹکایا ہو، جب ہوا نجاست پر سے گزر جائے، اور کپڑے کو لگ جائے، تو امام حلوانی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے اعتبار سے کپڑا ناپاک ہوجاتا ہے، اس طرح اس شخص کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ جو پانی سے استنجاء کرے اور شلوار بھیگ جائے، اس کے بعد اس کی ہوا خارج ہوجائے تو شلوار ناپاک ہوگی عام مشائخ کے نزدیک ناپاک نہیں ہوتی۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جس کا کوئی عضو یا کپڑا کتا پکڑے، اور ناپاک نہ ہو۔ حالانکہ کتا نجس العین ہے؟

جواب ...... یہ وہ شخص ہے جس کا کوئی عضو یا کپڑا کتا غصے کی حالت میں پکڑے تو اس کا دھونا لازم نہیں ہے، اور اگر مزاح کی حالت میں پکڑے تو ناپاک ہوجاتا (وہبانیہ) ہے۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جو مباح چیز کے ساتھ استنجاء کرے تو فاسق ہوجائے؟

جواب ...... یہ وہ شخص ہے جو لوگ کے سامنے ننگا ہوکر استنجاء کرے اور پردہ نہ کرے۔

واللہ اعلم

پہیلی ...... ثواب حاصل کرنے کی نیت سے وضو پر وضو کیا مگر پانی مستعمل نہیں ہوا، اسکی صورت کیا ہے؟

جواب ...... جبکہ وضو کے بعد کوئی ایسی عبادت نہ کی ہو کہ جس کے لیے وضو لازم ہے اور نہ مجلس بدلی ہو تو اس صورت میں ثواب حاصل کرنے کی نیت سے بھی وضو پر وضو کرنے سے پانی مستعمل نہیں ہوگا۔ (مراقی الفلاح مع طحطاوی ص ۱۴)

پہیلی ...... وہ کون سی چیز ہے جو انسان کے بدن سے نکلتی ہے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے مگر وہ نجس نہیں ہوتی۔

جواب ...... ریاح انسان کے بدن سے نکلتی ہے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے مگر وہ نجس نہیں ہوتی۔

ردالمحتار جلد اوّل صفحہ ۹۲ میں ہے۔ الصحیح ان عینها طاهرة حتی لو لبس سراویل مبتلة او ابتل من الیتیة الموضع الذی تمر به الریح فخرج الریح لا یتنجس وهو قول العامة .

پہیلی ...... وہ کونسا پاک پانی ہے جو کسی کی ملکیت بھی نہ، اور اس کو اس کی ضرورت بھی نہ ہو، نہ اپنے لئے اور نہ اپنی سواری کے لئے پھر بھی اس کے ہوتے ہوئے تیمّم کرنا جائز ہو؟

جواب ...... یہ وہ قلیل پانی ہے جو کسی جنگل بیابان میں گھڑے میں ہو تو اس پانی کے ہوتے ہوئے تیمّم کرنا جائز ہے۔ ہاں اگر پانی زیادہ ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ پانی وضوء کے لئے بھی ہے اور پینے کے لئے بھی، اس پانی سے فقیر اور امیر دونوں پی سکتے ہیں۔

پہیلی ...... وہ کونسا برتن ہے، جس میں ناپاک پانی ہو اور دھوئے بغیر پاک ہو جائے؟

جواب ...... یہ کنواں ہے، جب اس کا پانی ناپاک ہو جائے، اور کنویں کے پانی کی مقدار اس سے نکالی جائے، تو کنویں کی دیواریں دھوئے بغیر پاک ہو جاتی ہیں۔ اس کا ایک جواب یہ بھی ہے کہ جب کنویں کا پانی خشک ہو جائے، اور اس کے بعد پھر اس میں پانی آجائے تو راجح قول کے اعتبار سے پاک ہو جاتا ہے۔

پہیلی ...... وہ کونسا ناپاک برتن ہے، جو دھوئے بغیر پاک ہو جائے؟

جواب ...... یہ وہ برتن ہے جس میں شراب ہو، اور سرکہ میں تبدیل ہو جائے، تو برتن دھوئے بغیر پاک ہو جاتا ہے۔

پہیلی ...... وہ کونسا ناپاک برتن ہے، اگر اس کو پاک پانی کے ساتھ دھویا جائے، تو پاک نہ ہوتا ہے اور بغیر دھوئے پاک ہوتا ہے؟

جواب ...... یہ مٹی کا نیا برتن ہے، جب اس میں شراب ہو، امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک دھونے سے کبھی پاک نہیں ہوگا، کیونکہ نیا ہونے کی وجہ سے وہ نجاست جذب کر لیتا ہے۔ اور اگر اس میں شراب سرکہ میں تبدیل ہو جائے، تو دھوئے بغیر پاک ہو جاتا ہے۔

واللہ اعلم۔

پہیلی......کیا کوئی ایسی نجاست بھی ہے جو بغیر دھونے کے پاک ہو جائے؟

جواب......جی ہاں! شراب کو سرکہ بنالیا جائے اور مُردار کے چمڑے کی دباغت کرلی جائے تو پاک ہو جائیں گے۔

پہیلی......ایک شخص مسجد میں داخل ہوا تو جنبی تھا باہر نکلا تو پاک تھا۔

جواب......اس جنبی شخص نے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے غسل کیا تھا مگر غرغرہ کرنا بھول گیا۔ مسجد میں جا کر پانی پی لیا تو غرغرہ ہو گیا اور پاک ہو کر باہر آیا۔

پہیلی......وہ کون مسافر ہے جس کے پاس پانی ہے اسے پیاس بھی نہیں پھر بھی تیمم کرسکتا ہے۔

جواب......اس کے کپڑے ناپاک ہوں تو انھیں دھوئے یا کوئی دوسرا مسلمان پیاسا تڑپ رہا ہو تو اُسے پلا دے اور تیمم کرے۔

تیمّم کی پہیلیاں

پہیلی......وہ کونسی جگہ ہے کہ جہاں مصلّی بچھائے بغیر نماز پڑھنا جائز ہے مگر اس زمین سے تیمّم کرنا جائز نہیں؟

جواب......نجس زمین جو دھوپ یا ہوا سے پاک ہوئی ہو اس پر مصلی بچھائے بغیر نماز پڑھنا جائز ہے۔ مگر اس زمین سے تیمّم کرنا جائز نہیں۔ شرح وقایہ جلد اوّل مجیدی باب التیمم صفحہ ۹۰ میں ہے۔ لا یجوز علی مکان کان فیہ نجاسۃ وقد زال اثرھا مع انہ یجوز الصلاۃ فیہ.

پہیلی......پانی کے استعمال پر قادر ہے اس کے باوجود تیمّم کرنا جائز ہے اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......جبکہ نماز عیدین یا نماز جنازہ کے چھوٹ جانے کا خوف ہو تو پانی کے استعمال پر قادر ہونے کے باوجود تیمّم کرنا جائز ہے مگر نماز جنازہ میں ولی کو ایسا کرنا جائز نہیں جیسا

کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اول مطبوعہ مصر ص ۲۹ میں ہے یجوز التیمم اذا حضرته جنازة والولی غیره مخاف ان اشتغل بالطهارة ان تفوته الصلاة ولا یجوز للولی وهو الصحیح هکذافی الهدایه...... اور شرح وقایہ جلد اول مجیدی صفحہ ۹ میں ہے اذاخاف فوت صلاة العید جاز له ان یتمم ویشرع فیها هذا بالاتفاق

نماز کے اوقات کی پہیلیاں

پہیلی...... کس صورت میں عصر کی نماز کو ظہر ہی کے وقت میں پڑھ لینے کا حکم ہے؟

جواب...... جبکہ حاجی میدان عرفات میں عرفہ کے دن سلطان یا اس کے نائب کے پیچھے جماعت سے نماز پڑھے تو عصر کی نماز کو ظہر ہی کے وقت میں پڑھ لینے کا حکم ہے جیسا کہ درمختار مع شامی جلد دوم صفحہ ۲۷۳ میں ہے صلی بهم الظهر والعصر باذان واقامتین فی وقت الظهر تلخیصا .

پہیلی...... وہ کونسی صورت ہے کہ مغرب کی نماز عشاء کے وقت میں ادا کی نیت سے پڑھنے کا حکم ہے

جواب...... جبکہ حاجی عرفہ کے دن رات میں مزدلفہ پہونچے تو اس کو مغرب کی نماز عشاء کے وقت میں ادا کی نیت سے پڑھنے کا حکم ہے۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اول مصری صفحہ ۲۱۵ میں ہے اذا دخل وقت العشاء یؤذن المؤذن ویقم فیصلی الامام بهم صلاة المغرب فی وقت صلاة العشاء

پہیلی...... فجر کی نماز کو اوّل وقت میں پڑھنا مستحب ہے؟

جواب...... مزدلفہ میں حاجیوں کو فجر کی نماز اول وقت میں پڑھنا مستحب ہے۔

پہیلی...... کن لوگوں کو فجر کی نماز ہمیشہ اوّل وقت میں پڑھنا مستحب ہے؟

جواب...... عورتوں کو فجر کی نماز ہمیشہ اوّل وقت میں پڑھنا مستحب ہے۔

(درمختار مع شامی جلد اوّل ۲۴۵)

اذان کی پہیلیاں

پہیلی ......وہ کون لوگ ہیں کہ فرض نماز جماعت سے پڑھیں تو ان کو اذان واقامت کہنا مکروہ ہے؟

جواب......وہ معذور لوگ ہیں جن پر جمعہ فرض نہیں ہے۔ اگر وہ لوگ شہر میں ظہر کی نماز جماعت سے پڑھیں تو ان کو اذان واقامت کہنا مکروہ ہے جیسا کہ غنیۃ صفحہ ۳۵۸ میں ہے ویستثنی من سینتهما للجماعة جماعة المعذورين للظهر يوم الجمعة في المصر فان اداءه بهما مكروه روى ذالک عن على رضى الله تعالیٰ عنه وكذا جماعة النساء وحدهن .

پہیلی......وہ کونسی نمازیں ہیں کہ جماعت سے پڑھی جاتی ہیں مگر ان کے لیے اذان واقامت نہیں؟

جواب......وہ عید، بقرعید اور جنازہ کی نمازیں ہیں ان کے لیے اذان واقامت نہیں جیسا کہ فتاویٰ قاضی خان جلد اوّل ص ۴۷ میں ہے ليس لغير المكتوبة نحو الوتر وصلاة العيدين وصلاة الجنازة اذان واقامة . اه

پہیلی......کب دو فرض نمازوں کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھنے کا حکم ہے؟

جواب......عرفہ کے دن میدان عرفات میں ظہر وعصر کی دو فرض نمازوں کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھنے کا حکم ہے جیسا کہ درمختار مع شامی جلد دوم صفحہ ۱۷۳ میں ہے صلى بهم الظهر والعصر باذان واقامتين .

پہیلی......کب دو فرض نمازوں کو ایک ہی اذان اور ایک ہی اقامت سے پڑھنے کا حکم ہے؟

جواب......عرفہ کے دن مزدلفہ میں مغرب اور عشاء دو فرض نمازوں کو ایک ہی اذان اور ایک ہی اقامت سے پڑھنے کا حکم ہے جیسا کہ درمختار مع شامی جلد دوم صفحہ ۱۷۶ میں ہے صلى العشائين باذان واقامة .

شرائط نماز کی پہیلیاں

پہیلی ......وہ کونسی صورت ہے کہ ایک شخص نے ہمارے ملک میں چاروں طرف نماز پڑھی اور صحیح ہوگئی؟

جواب ......وہ صورت یہ ہے کہ اس شخص پر قبلہ مشتبہ ہوگیا اور کسی طرح قبلہ کی سمت وہ معلوم نہ کرسکا تو جس طرف اس کا دل جما اس طرف اس نے نماز شروع کردی تھوڑی دیر بعد اس کی رائے بدل گئی تو فوراً دوسری طرف گھوم گیا اسی طرح تھوڑی تھوری دیر کے بعد اس کی رائے بدلتی رہی اور فوراً گھومتا رہا یہاں تک کہ اس نے چاروں طرف نماز پڑھی اس کے باوجود نماز صحیح ہوگئی۔ درمختار مع شامی جلد اوّل صفحہ۴۹۱ میں ہے ان علم به فی صلاته اتحول رایه سند ار وبنی حتی لو صلی کل رکعة لجهة جاز.

صِفَۃُ الصَّلاۃ کی پہیلیاں

پہیلی ......رکوع وسجود اور قیام پر قدرت کے باوجود فرض نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ......کشتی یا جہاز میں سر چکرانے کے خوف سے رکوع وسجود اور قیام پر قدرت کے باوجود فرض نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے جیسا کہ حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ جواز صلاة الفرض فی السفینه قاعداً مع القدرة علی القیام لخوف دور ان الراس. (الاشباہ والنظائر ص۷۹)

پہیلی ......پنج وقتی نماز اور عیدین وجمعہ میں کب آخری صف میں شامل ہونا افضل ہے؟

جواب ......جبکہ یہ جانتا ہو کہ آگے کی صف میں شامل ہوگا تو رکعت چھوٹ جائے گی تو اس صورت میں آخری صف میں شاملِ ہُونا افضل ہے جیسا کہ حضرت علامہ ابن نجیم

مصری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں اذاادرک الامام راکعا فشر وعہ لتحصیل الرکعۃ فی الصف الاخیر افضل من وصل الصف الاول مع فوتھا .

(الاشباہ والنظائر ص ۱۶۸)

پہیلی......نماز میں ثناء تعوذ اور تسمیہ پڑھنا جائز نہیں اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......جبکہ وقت ختم ہونے سے نماز کے فاسد ہونے کا اندیشہ ہوتو اس صورت میں ثناء، تعوذ اور تسمیہ پڑھنا جائز نہیں بلکہ پورا درود شریف بھی نہ پڑھے صرف اللھم صلی علی سیدنا محمد پڑھکر سلام پھیردے اور اگر اتنی بھی گنجائش نہ ہوتو صرف تشہد پڑھکر سلام پھیردے۔ شرح وقایہ جلد اوّل مجیدی صفحہ ۱۸۱ میں ہے اذا ضاق الوقت بترک السنۃ .

قراءت کی پہیلیاں

پہیلی......امام کو عشاء کی آخری رکعتوں میں بھی بلند آواز سے قراءت کرنے کا حکم ہے اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......اگر عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول گیا تو اس صورت میں عشاء کی آخری دو رکعتوں میں بھی امام کو سورۂ فاتحہ اور سورت بلند آواز سے پڑھنے کا حکم ہے جیسا کہ شرح وقایہ جلد اوّل مجیدی صفحہ ۱۴۹ میں ہے ان ترک سورۃ اولی العشاء قرأھا بعد فاتحۃ اخریيه وجھر بھما ان ام .

پہیلی......وہ کونسی صورت ہے کہ فرض کی چاروں رکعتوں میں قراءت فرض ہے؟

جواب......فرض کی چاروں رکعتوں میں قراءت کے فرض ہونے کی صورت یہ ہے کہ دو رکعت فرض نماز پڑھانے کے بعد امام کا وضو ٹوٹ گیا تو اس نے باقی نماز پڑھانے کے لیے ایک ایسے شخص کو خلیفہ بنایا ... دو رکعتیں چھوٹ گئی تھیں اور اشارہ کیا کہ میں پہلی دو رکعتوں میں قراءت بھول گیا ... صورت میں خلیفہ پر چار رکعتوں میں قراءت کرنا

فرض ہے جیسا کہ ردالمحتار جلد اوّل صفحہ ۳۰۰ میں ہے قد تفرض القراءة فی جمیع رکعات الفرض الرباعی کمالو استخلف مسبوقا برکعتین واشارله انه لم یقرأ فی الاولیین .

پہیلی ...... کس نماز میں کم قراءت کرنا زیادہ قراءت کرنے سے افضل ہے؟

جواب ...... فجر کی دو رکعت سُنّت میں کم قراءت کرنا زیادہ قراءت کرنے سے افضل ہے جیسا کہ حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں تقلیل القراءة فی سنة الفجر افضل من تطویلها حدیث شریف میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سُنت میں قل یا یها الکفرون اور قل هو الله احد پڑھتے تھے۔

(بحوالہ ابویعلیٰ)

اور مغرب کی نماز میں بھی زیادہ قراءت کرنے سے کم قراءت کرنا افضل ہے۔

(درمختار وغیرہ)

امامت واقتداء کی پہیلیاں

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو امام کے ساتھ نماز پڑھے، تو امام چار رکعت پڑھے، اور یہ شخص دو رکعت، اور اس پر دو رکعتوں کی قضاء واجب نہ ہو۔

جواب ...... ایک شخص چار رکعت نفل پڑھ رہا تھا، اس شخص نے آکر اس کی اقتداء کی، جب دو رکعت پڑھ لئے، تو بات چیت کی، اور امام نے اپنی نماز پوری کر لی، من العده (چونکہ شفع ثانی شروع کرنے سے لازم ہوتا ہے اور اس کا شفع ثانی شروع کرنا صحیح نہ ہوا، تو اس کی قضاء بھی اس کے ذمے لازم نہیں۔ واللہ اعلم

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے، اور رکوع کرے۔ پھر بھی اس رکوع کا اعتبار نہ ہو، اور اس کو رکوع کا اعادہ کرنا پڑے۔

جواب ...... چونکہ امام نے قرات اور رکوع کیا، اور سجدہ نہ کیا پھر رکوع کا اعادہ کیا، اور یہ

شخص رکوع میں اس کے ساتھ شامل ہوا، تو اس رکوع کا اعتبار نہ ہوگا۔

پہیلی...... وہ کون سا امام ہے؟ جس کی اپنی نماز فاسد ہو، اور مقتدیوں کی نماز فاسد نہ ہو۔

جواب...... یہ وہ امام ہے جس نے سلام پھیرا، اور مقتدیوں نے سلام پھیرنے کے بعد نماز کے منافی ایسا کام کیا، جس سے تحریمہ ختم ہوتا ہو، اور منتشر ہو گئے، اس کے بعد امام کو سجدہ تلاوت یاد آیا، چنانچہ اس نے سجدہ، اور تشہد پڑھے بغیر چلا گیا تو امام کی نماز قعدہ اخیرنہ کرنے کی بناء پر فاسد ہوگی۔ اور مقتدیوں کی نماز صحیح، کیونکہ امام اوران کے درمیان شرکت امام کا سجدہ تلاوہ کی طرف لوٹنے سے پہلے ختم ہو چکی ہے۔

پہیلی...... وہ کون ہے؟ جو امام بن کر نماز پڑھائے، تو امام کی نماز صحیح ہو، اور مقتدی کی فاسد۔

جواب...... یہ وہ شخص ہے جس نے قبلہ کے بارے میں تحری کی، اور نماز شروع کی، دوسرے آدمی نے بغیر تحری کے اس کے پیچھے اقتداء کی، بعد میں امام کی تحری غلط ثابت ہوئی۔ تو امام کی نماز صحیح اور مقتدی کی نماز فاسد ہوگی۔

پہیلی...... وہ کون ہے؟ جو امام سے آگے ہو جائے اور پھر بھی اس کی نماز صحیح ہو۔

جواب...... یہ وہ شخص ہے جو صف اول میں کھڑا ہوا وراز دحام اور بھیڑ کی وجہ سے دھکا کھا کر امام سے آگے ہو جائے، اور بھیڑ کی وجہ سے پیچھے نہ ہو سکتا ہو، تو یہ شخص اپنی جگہ پر کھڑا رہے گا، یہاں تک کہ امام نماز سے فارغ ہو جائے، پھر پیچھے ہو کر اپنی نماز پوری کرے گا۔ لیکن اگر یہ اسی جگہ رکوع یا سجدہ کرے، یا پیچھے ہٹنے پر قادر ہو اور پیچھے نہ ہٹے تو اس کی نماز فاسد ہوگی، اس سوال کو یوں بھی بنایا جا سکتا ہے کہ کہا جائے، کہ وہ کون ہے؟ جو امام کی اقتداء کرے لیکن اس پر لازم ہو، کہ امام کے ساتھ نہ رکوع کرے، اور نہ سجدہ، بلکہ خاموش کھڑا رہے، یہاں تک کہ جب امام نماز سے فارغ ہو جائے تو اپنی نماز مکمل کرے، اور اگر اس نے امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ کیا، تو اس کی نماز باطل ہوگئی، اور جواب وہی ہوگا۔

پہیلی ...... وہ کون سا امام ہے؟ جو لوگوں کو چار رکعت پڑھائے تو لوگوں کی نماز صحیح ہو اور خود امام کی نماز فاسد ہو۔

جواب ...... یہ وہ امام ہے جس کو تشہد کے مقدار بیٹھنے سے پہلے حدث پیش آئے، اور کسی اور کو اپنا خلیفہ بنائے، اور وضو کرنے چلا جائے، دوسرے امام نے تشہد کے مقدار بیٹھنے کے بعد بات چیت کی، تو امام اول کی نماز فاسد ہوگی، اور مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگی۔ اسی طرح اگر دوسرا امام مسبوق ہو، اور مقدار تشہد بیٹھنے کے بعد ہنسے، تو امام اول کی نماز فاسد ہوگی، اور مقتدیوں کی نماز صحیح۔

پہیلی ...... وہ کون سے دو آدمی ہیں؟ جو ایک ساتھ نماز پڑھیں، جب تک ہر ایک امامت کی نیت نہ کرے، تو اس کی نماز صحیح نہ ہو۔

جواب ...... یہ وہ دو آدمی ہیں، جنہوں نے کچھ نماز پڑھنے کے بعد تحری کی، کہ کون امام ہے؟ لیکن کچھ یاد نہ آیا، تو ہر ایک پر امامت کی نیت کرنا واجب ہے، اس طرح دونوں کی نماز صحیح ہوگی، اب اگر یہ امام بھی ہو، تو امامت کی نیت کرنے سے نماز پر اثر نہیں اور اگر امام نہ ہو تو بھی امامت کی نیت کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوگی!

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو ایک گھنٹہ میں ایک نماز کے لئے تین مرتبہ امام بنے اور تینوں مرتبہ امامت صحیح ہو۔

جواب ...... یہ دیہاتی ہے جس نے اپنے گھر میں جماعت کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ لی، اس کے بعد شہر جانے لگا، جب کچھ راستہ چلا، تو اسے معلوم ہوا، کہ وہ جمعہ کی نماز میں ہے، تو لوگوں کو راستہ میں ظہر کی نماز پڑھائی، پھر جب شہر میں داخل ہوا تو امام خطبہ دے رہا تھا، اور امام کے ساتھ نماز میں شریک ہوا، امام کو نماز میں حدث پیش آیا، اور امام نے اسی شخص کو آگے کیا، اور لوگوں کو جمعہ کی نماز پڑھائی،" نقلتها من حيرة الفقهاء "

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو کسی امام کی اقتداء کرے، تو اسکی نماز صحیح اور امام کی نماز فاسد، حالانکہ امام کو حدث بھی پیش نہ آیا ہو۔

جواب...... یہ وہ شخص ہے، جس نے فجر میں امام کی اقتداء کی اور امام سے پہلے تشہد سے فارغ ہو کر امام سے پہلے سلام پھیرا، ابھی امام نے سلام نہیں پھیرا تھا کہ سورج طلوع ہوا، تو صرف امام کی نماز باطل ہوگی (بزازیہ)

پہیلی...... وہ کون ہے جو امام کے ساتھ پوری نماز پڑھے، لیکن جب تک ایک اور رکعت نہ پڑھے، اس کی نماز صحیح نہ ہو۔

جواب...... یہ شخص گھر میں مغرب کی نماز پڑھ کر مسجد آیا اور امام کے ساتھ مغرب کی نماز میں شریک ہوا، تو یہ اس کے لئے نفل ہوں گے، لیکن ایک اور رکعت ملانا ضروری ہے ،تا کہ چار رکعت نفل ہو جائیں۔ من الخیر ۃ

پہیلی...... وہ کون ہے؟ جو دو رکعت نفل پڑھنے والے امام کے پیچھے اقتداء کرے، تو اس پر چھ رکعت پڑھنا لازم ہو جائے۔

جواب...... اس شخص نے ایک ایسے شخص کی اقتداء کی، جو پانچویں رکعت کے لئے بھول کر اٹھا اور پانچویں کا سجدہ بھی کر لیا، تو اب امام کو ایک رکعت اور ملانا ضروری ہے تا کہ دو رکعت اس کے نفل بن جائیں، اور مقتدی پر چھ رکعت پڑھنا لازم ہوگا، کیونکہ یہ سب ایک ہی تحریمہ کے ساتھ ادا ہوئے ہیں۔

پہیلی...... وہ کون ہے؟ جس نے کوئی ایسی چیز اٹھا رکھی ہو جس میں مقدار درہم سے زیادہ خون ہو، اور اسی حالت میں نماز پڑھ لے، تو اس کی نماز صحیح ہو۔

جواب...... یہ وہ شخص ہے، جس نے آستین میں ایسا انڈا اٹھایا ہو جو فاسد ہو کر خون بن چکا ہو۔ ایسی حالت میں پڑھی جانے والی نماز صحیح ہوگی۔ کیونکہ خون اپنے معدن میں ہے، اور جب کوئی چیز اپنے معدن میں ہو تو اس پر ناپاک ہونے کا حکم نہیں لگایا جاتا۔ بخلاف اس صورت کے کہ اگر اس نے آستین میں خون سے بھری ہوئی بوتل اٹھائی ہو، اور اس کا ڈھکنا بند کیا ہو اور اس کے نماز پڑھ لے تو نماز صحیح نہ ہوگی کیونکہ یہ خون اپنے معدن میں نہیں ہے۔

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خراب انڈا اٹھائے ہوئے نماز پڑھ لے تو نماز صحیح ہے کیونکہ جب کوئی چیز اپنے معدن میں ہو تو اس پر ناپاک ہونے کا حکم نہیں لگایا جاسکتا۔ ہاں! اگر آستین میں خون سے بھری ہوئی بوتل پکڑی ہو، اور نماز پڑھ لے، تو نماز صحیح نہ ہوگی۔ کیونکہ کہ اس صورت میں خون اپنے معدن میں نہیں۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو اس حالت میں نماز پڑھے، کہ اس کے پاس درہم کے مقدار سے زیادہ کتے کی ہڈی ہو، اور پھر بھی اس کی نماز صحیح ہو۔

جواب ...... یہ وہ شخص ہے جس کی ہڈی ٹوٹی ہو، اور اس کے ساتھ کتے کی ہڈی پیوند کی ہو، اور بغیر تکلیف کے اس کا نکالنا آسان نہ ہو۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو نماز کے دوران سامنے دیکھے، تو اس کی نماز فاسد ہو، دائیں طرف دیکھے، تو اس کی بیوی پر طلاق پڑ جائے، اور بائیں جانب دیکھے، تو اس پر حج فرض ہو جائے۔

جواب ...... یہ آدمی تیمّم سے نماز پڑھ رہا تھا، سامنے دیکھا تو پانی نظر آیا، تو نماز فاسد ہوگئی، اور اس نے قسم کھائی تھی، کہ اگر فلاں آدمی کو دیکھوں، تو میری بیوی پر طلاق ہے، اور وہ شخص دائیں جانب سے آرہا تھا، کہ اس نے دیکھ لیا، اور جب بائیں جانب نظر پڑی، تو کسی نے اس کے ایسے مورث کے مرنے کی خبر دی جو بہت سارا مال چھوڑ کر مرا ہے، تو غناء حاصل ہوئی، اور حج فرض ہوا۔

پہیلی ...... وہ کون سا فرض ہے؟ جب فوت ہو جائے تو اس کی قضاء نہ ہو۔

جواب ...... یہ نماز جمعہ ہے۔ جب فوت ہو جائے تو اس کی قضا نہیں ہے۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لے، اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وضوء نہیں تھا، تو اس پر اس نماز کی قضاء نہ ہو۔

جواب ...... یہ جمعہ کی نماز ہے، اس کی قضا نہیں، بلکہ ظہر پڑھے گا۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے تو اس

پر سجدہ سہو لازم ہو۔

جواب ......اس شخص نے چار رکعت والی نماز شروع کی، اور قعدہ اولیٰ میں تشہد کے مقدار بیٹھنے کے بعد بھول کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھی۔ امام ابوبکر محمد بن الفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص پر استحسان کے طور پر سجدہ سہو آئے گا کیوں کہ قیام کی طرف اٹھنے میں تاخیر ہوئی۔

قیاس کا تقاضا یہ ہے کہ سجدہ سہو لازم نہ ہو۔ اس مسئلے میں اختلاف ہے۔ واللہ اعلم

پہیلی ......وہ کون ہے؟ جو کسی کو نماز پڑھا رہا ہو، اور کوئی شخص آ کر اسے اپنے کسی حق کی وجہ سے کوڑا مارے، تو سب لوگوں کی نماز فاسد ہو!

جواب ......یہ شخص موزوں پر مسح کرنا بھول گیا تھا جب اس کو مار پڑی تو اس کو یاد آیا کہ اس نے موزوں پر مسح نہیں کیا تھا، تو سب کی نماز باطل ہو گئی۔

مفسدات نماز کی پہیلیاں

پہیلی ......کس صورت میں آمین کہنے سے نماز ٹوٹ جائے گی؟

جواب ......نماز پڑھنے والے کو چھینک آئی تو دوسرے نے کہا یرحمک اللہ اس پر چھینکنے والے نے آمین کہا۔ تو اس صورت میں آمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے غنیۃ صفحہ ۴۱۷ میں ہے لو عطس رجل فی الصلاۃ فقال لہ آخر یرحمک اللہ فقال المصلی العاطس آمین تفسد صلاتہ.

پہیلی ......آیت کریمہ پڑھنے سے نماز خراب ہو جاتی ہے اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ......کسی نے پوچھا تیرے پاس کیا کیا مال ہیں؟ تو نماز پڑھنے والے نے جواب میں یہ آیت کریمہ تلاوت کی الخیل والبغال والحمیر یعنی گھوڑے خچر اور گدھے (آپ ۱۴ ع ۷)......یا کسی نے پوچھا آپ کہاں سے آئے؟ تو جواب میں اس نے یہ آیت کریمہ پڑھی وبئر معطلۃ وقصر مشید ۔یعنی بہت سے کوئیں جو بیکار پڑے ہیں

اور بہت سے محل جو گچ کیے ہوئے ہیں (پ ۱۷ ع ۱۳) تو اس طرح ان آیات کے پڑھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے جیسا کہ درمختار مع شامی جلد اوّل صفحہ ۴۱۷ میں ہے۔

یفسدها ما کل قصد به الجواب کان قبل ما مالک فقال الخیل والبغال والحمیر . اومن ابن جئت فقال وبئر معطلة وقصر مشید .

پہیلی......کس صورت میں الحمد لله کہنے سے نماز جاتی رہتی ہے؟

جواب......خوشی کی خبر سن کر الحمد لله کہنے سے نماز جاتی رہتی ہے فتاویٰ عالمگیری جلد اول صفحہ ۹۳ میں ہے اخبر بما یسرہ فحمد الله تعالیٰ واد ادبه جوابه تفسد صلاته اھ تلخیصا .

پہیلی......کس طرح سجدہ کرنے سے نماز نہیں ہوتی ہے؟

جواب......اس طرح سجدہ کرنا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہیں نماز نہیں ہوتی ہے اس لیے کہ سجدہ میں کم از کم پاؤں کی ایک انگلی یا پیٹ زمین سے لگنا فرض ہے۔ درمختار مع شامی جلد اوّل صفحہ ۳۰۰ میں ہے وضع اصبع واحدة منها شرط .

پہیلی......کس طرح تکبیر تحریمہ کہنے سے مقتدی کی نماز نہیں ہوتی؟

جواب......مقتدی نے اگر تکبیر تحریمہ میں لفظ الله امام کے ساتھ کہا اور اکبر کو امام سے پہلے ختم کر دیا تو نماز نہیں ہوگی جیسا کہ درمختار مع شامی جلد اول صفحہ ۳۲۲ میں ہے لو قال الله مع الامام واکبر قبله لم یصح فی الاصح اھ تلخیصا .

پہیلی......کس قسم کی دُعا پڑھنے سے نماز خراب ہو جاتی ہے؟

جواب......ایسی دُعا کی جس کا سوال بندوں سے کیا جا سکتا ہے مثلاً اللھم اطعمنی یا اللھم زوجی تو اس قسم کی دُعا پڑھنے سے نماز خراب ہو جاتی ہے فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل صفحہ ۹۴ میں ہے۔ لو دعا بما لا یستحیل سؤاله من العباد مثل قوله اللھم اطعمنی . او اقض دینی وز وجننی فانه یفسد .

پہیلی......کس طرح اللہ اکبر کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب......لفظ اللہ کو اللہ یا اکبر کو اکبر یا اکبار کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے بلکہ

ان کے معانی فاسدہ سمجھ کر قصداً کہنا کفر ہے۔ اور درمختار مع شامی جلد اوّل صفحہ ۴۲۳ میں ہے اذ مداحد الھمز تین مفسد وتعمدہ کفر وکذالباء فی الاصح ۔

پہیلی...... کس صورت میں درود شریف پڑھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب...... کسی سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مبارک نام سنے تو اس کے جواب میں درود شریف پڑھنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری جلد اوّل مصری صفحہ ۹۳ میں ہے ان سمع اسمہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقال جوابا لہ تفسد صلاتہ ۔

پہیلی...... دو شخص آواز کے ساتھ اس طرح روئے کہ حروف پیدا ہوئے جس کے سبب ایک کی نماز فاسد ہوگئی اور دوسرے کی نہیں فاسد ہوئی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... ایک شخص درد اور مصیبت کی وجہ سے رویا اس کی نماز فاسد ہوگئی اور دوسرا جنت یا جہنم کے ذکر سے رویا اس لیے اس کی نماز نہیں فاسد ہوئی جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل ص ۹۴ میں ہے لو بکی فارتفع بکاء فحسل لہ حروف فان کان من ذکر الجنۃ والنار فصلاتہ تامۃ وان کان من وجع اومصیبۃ فسدت صلاتہ ۔

پہیلی...... امام نے غلط پڑھا اور مقتدی نے لقمہ صحیح دیا اس کے باوجود مقتدی کی نماز فاسد ہوگئی اور جب امام نے لقمہ لے لیا تو امام اور سب مقتدیوں کی نماز فاسد ہوگئی۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... جبکہ مقتدی نے دیوار وغیرہ پر لکھے ہوئے قرآن کو دیکھ کر لقمہ دیا تو اس صورت میں صحیح لقمہ دینے کے باوجود اس کی نماز فاسد ہو جائے گی اور ایسا لقمہ امام نے لے لیا تو سب کی نماز خراب ہو جائے گی جیسا کہ عمدۃ الرعایہ حاشیہ شرح وقایہ جلد اوّل صفحہ ۱۶۴ میں ہے لو فتح المقتدی اما مہ اخذا عن المصحف تفسد صلاتہ وصلاۃ الامام ایضاً ان اخذ فتحہ اھ ۔

پہیلی...... وہ کونسی صورت ہے کہ امام کو قعدۂ اولیٰ کے کرنے کا خیال نہ رہا مگر مقتدی لقمہ دے گا تو اس کی نماز برباد ہو جائے گی اور جب امام لقمہ لے لے گا تو امام اور

مقتدی سب کی نماز خراب ہو جائے گی؟

جواب ...... جبکہ امام کے سیدھا کھڑا ہو جانے کے بعد قعدۂ اولیٰ کے لئے مقتدی لقمہ دے گا تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی۔ اس لیے کہ سیدھا کھڑا ہو جانے کے بعد بیٹھنا گناہ ہے اور گناہ کرنے کے لیے لقمہ دینے سے نماز برباد ہو جاتی ہے پھر امام اگر مقتدی کے لقمہ دینے سے بیٹھ جائے گا تو کسی کی نماز نہیں ہوگی۔ اس لیے کہ امام اس مقتدی کے بتانے سے لوٹا جو نماز سے خارج ہو گیا تو امام کی نماز باطل ہو جائے گی اور امام کی نماز باطل ہونے کے سبب مقتدیوں کی نماز بھی خراب ہو جائے گی۔ درمختار مع شامی جلد اول صفحہ ۵۰۰ میں ہے ان استفام قائما لا یعود فلو عاد الی القعود تفسد وقیل لا تفسد لکنه یکون مسیأ وهو الاشبه کما حققه الکمال وهو الحق بحراه ملخصا. شامی میں ہے قوله لکنه یکون مسیأ ای ویاثم کما فی الفتح.

☆..........☆..........☆..........☆..........☆..........☆..........☆

سجدۂ سہو کی پہیلیاں

پہیلی......کن صورتوں میں سجدۂ سہو دوبارہ کرنے کا حکم ہے؟

جواب......قعدۂ اخیرہ میں سجدۂ سہو کرنے کے بعد دو رکعت اور ملا دی۔ یا مسافر نے سجدۂ سہو کرنے کے بعد ختم نماز سے پہلے اقامت کی نیت کرلی۔ یا نماز کا کوئی سجدہ چھوٹ گیا تھا یا سجدۂ تلاوت رہ گیا تھا جنھیں سجدۂ سہو کرنے کے بعد ادا کیا تو ان صورتوں میں سجدۂ سہو کے دوبارہ کرنے کا حکم ہے۔ درمختار مع ردالمحتار جلد اول صفحہ ۵۰۳ میں ہے۔

اذا صلی رکعتین فرضاً اونفلاً وسها فيهما فسجد له بعد السلام ثم ارادبناء شفع عليه لم يكن له ذلك البناء ای يكره له تحريما لئلا يبطل سجوده بلا ضرورة بخلاف المسافر اذانوى الاقامة لانه لو لم يبن بطلت ولو فعل ما ليس له من انيناء صح بناءه لبقاء التحريمة وبعيد هو والمسافر سجود السهو على المختار. اورشامی جلد اوّل صفحہ ۳۱۳ میں ہے مثل التلاوية تذكر الصلية ای فی البطال القعدة قبلها واعادة سجود السهو .

پہیلی......وہ کونسا واجب ہے کہ جس کے چھوٹنے پر سجدۂ سہو نہیں؟

جواب......قرآن مجید کی سورتوں کے پڑھنے میں ترتیب واجب ہے مگر اس کے چھوٹنے پر سجدۂ سہو نہیں اس لئے کہ وہ واجباتِ تلاوت سے ہے واجباب نماز سے نہیں ہے۔ درالمختار جلد اوّل صفحہ ۳۰۷ میں ہے یجب الترتیب فی سور القرآن فلو قرأ منكوسا ثم لكن لا يلزمه سجد السهو لان ذلك من وجبات القراءة لا من واجبات الصلاة كما ذكره فی البحر فی باب السهو .

پہیلی......وہ کونسی صورت ہے کہ نماز کا واجب ترک ہوا مگر اس کے باوجود سجدۂ سہو نہیں؟

جواب...... جمعہ اور عیدین کی نماز میں واجب ترک ہوا اور جماعت کثیر ہے تو سجدۂ سہو نہیں ۔ اور مقتدی سے بحالت اقتداء سہو واقع ہوا مثلاً قعدۂ اولی میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ دیا تو اس صورت میں اس پر سجدۂ سہو نہیں ۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اول مصری صفحہ ۱۲۰ میں ہے لا یسجد للسهو فی العیدین والجمعة لئلا یقع الناس فی فتنة کذافی المضمرات ناقلا عن المحیط .

پہیلی...... نماز میں تشہد پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اس کی کیا صورت ہے؟

جواب...... حالت قیام میں تشہد پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔

(ردالمحتار جلد اوّل صفحہ ۴۹۸)

پہیلی...... کس صورت میں رکوع کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے؟

جواب...... بقدر واجب قراءت کرنے سے پہلے رکوع کرنے پر سجدۂ سہو واجب ہوگا۔ اور قراءت پوری کرنے کے بعد اس رکوع کا دوبارہ کرنا فرض ہے اگر نہیں کرے گا تو نماز باطل ہو جائے گی۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل صفحہ ۱۱۹ میں ہے لو قدم الرکوع علی القراءة لزمه السجود لکن لا یعتد بالرکوع فیفرض اعادہ بعد القراءة کذافی البحر الرائق .

☆..........☆..........☆..........☆..........☆..........☆..........☆

سجدۂ تلاوت کی پہیلیاں

پہیلی......نہ آیت سجدہ پڑھی اور نہ سنی مگر سجدۂ تلاوت واجب۔اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......امام نے آیت سجدہ پڑھی تو اس صورت میں اگر چہ مقتدی نے آیت سجدہ نہ پڑھی اور نہ سنی مگر امام کے ساتھ اس پر بھی سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل مطبوعہ مصر صفحہ ۱۲۴ میں ہے **اذاتلا الا مام آیة السجدة سجدها وسجد الماموم معه سواء سمعها منه ام لا .**

پہیلی......وہ کون سی صورت ہے کہ آیت سجدۂ تلاوت کرنے والے پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں؟

جواب......مقتدی نے آیت سجدۂ تلاوت کی تو اس صورت میں اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں یہاں تک کہ امام اور ساتھ کے مقتدیوں نے سنا تو ان پر بھی واجب نہیں فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل صفحہ ۱۲۴ میں ہے **ان تلا الماموم لم یلزم الامام ولا المؤتم السجود لا فی الصلاة ولا بعد الفراغ منها کذافی السراج الوهاج** اور درمختار شامی جلد اول صفحہ ۵۱۷ میں ہے **لا تجب من المؤتم لو کان السامع فی صلاته ای صلاة المؤتم بخلاف الخارج .**

پہیلی......سجدۂ تلاوت واجب ہوا مگر ادا نہیں کیا اور گنہ گار بھی نہیں اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......عورت نے نماز میں آیت سجدۂ تلاوت کی اور ابھی سجدۂ تلاوت نہیں کیا کہ حیض آگیا تو اس صورت میں سجدۂ تلاوت واجب ہوا مگر ادا نہیں کیا اور گنہ گار بھی نہیں جیسا کہ شامی جلد اوّل صفحہ ۵۱۷ میں ہے **اذا قرأت آیة السجدة و لم تسجد لها حتی حاضت سقطت لان الحیض یا فی وجوبها ابتداء فکذ ابقاءً .**

پہیلی ......وہ کون شخص ہے کہ جس نے آیتِ سجدہ سنی مگر اس پر سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوا۔؟

جواب ......حائضہ نے آیت سجدہ سنی تو اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل مطبوعہ مصری صفحہ ۳۶ میں ہے **فی الصغری الحائض اذا سمعت اية السجدة لا سجدة عليها كذافي التتارخانية .**

متفرقات نماز کی پہیلیاں

پہیلی......سب سے پہلے نمازِ فجر کس نے ادا کی ہے؟

جواب......ہم جو فجر کی نماز ادا کرتے ہیں اور اس میں دو رکعتیں فرض پڑھتے ہیں اس کی حکمت یہ ہے کہ فجر کی نماز سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے ادا فرمائی، جس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا میں اتارا، اس وقت دنیا میں رات چھائی ہوئی تھی، حضرت آدم علیہ السلام جنت کی روشنی سے نکل کر دنیا کی اس تاریک اور اندھیری رات میں دنیا میں تشریف لائے، اس وقت ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہیں دیتا تھا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو بڑی تشویش اور پریشانی لاحق ہوئی کہ یہ دنیا اتنی تاریک ہے، یہاں زندگی کیسے گزرے گی؟ نہ کوئی چیز نظر آتی ہے، نہ جگہ سمجھ میں آتی ہے کہ کہاں ہیں اور کہاں جائیں؟ ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ چنانچہ خوف محسوس ہونے لگا، اس کے بعد آہستہ آہستہ روشنی ہونے لگی اور صبح کا نور چمکنے لگا صبح صادق ظاہر ہوئی تو حضرت آدم علیہ السلام کی جان میں جان آئی اس وقت حضرت آدم علیہ السلام نے سورج نکلنے سے پہلے دو رکعتیں بطور شکرانہ ادا فرمائیں۔ ایک رکعت رات کی تاریکی جانے کے شکرانہ میں ادا فرمائی اور ایک رکعت دن کی روشنی نمودار ہونے کے شکرانے میں ادا فرمائی۔ یہ دو رکعتیں اللہ تعالیٰ کو اتنی پسند آئیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر فرض فرما دیا (عنایہ) اس سے اندازہ لگائیں کہ یہ فجر کی نماز کتنی اہم ہے۔ (بکھرے موتی ص ۱۳ ج ۵)

پہیلی......سب سے پہلے ظہر کی نماز کس نے ادا کی ہے؟

جواب......اسی طرح ظہر کی چار رکعت جو ہم ادا کرتے ہیں۔ یہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ادا فرمائی تھیں اور اس وقت ادا فرمائی تھیں جس وقت وہ اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ذبح کرنے کے امتحان میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ایک رکعت تو اس امتحان میں کامیابی پر شکرانہ کے طور پر ادا فرمائی،

یا اللہ آپ کا شکر ہے کہ آپ کی مدد سے میں اس مشکل امتحان میں کامیاب ہو گیا۔ دوسری رکعت اس بات کے شکرانہ میں ادا فرمائی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے عوض میں جنت سے ایک مینڈھا اتار دیا چونکہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام تھا اس لئے اس کے شکرانے کے طور پر دوسری رکعت ادا فرمائی۔

تیسری رکعت اس شکرانے میں ادا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر براہ راست حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خطاب کرتے ہو فرمایا۔

﴿وناديناه ان يابراهيم﴾

﴿قد صدقت الرء يا ٥ انا كذالك نجزى المحسنين﴾

(سورۃ صفت، آیت ۱۰۵)

ترجمہ: یعنی ہم نے آواز دی: اے ابراہیم بلاشبہ تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا ہم نیکوکاروں کا اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔''

اس خطاب کے شکرانے میں تیسری رکعت ادا فرمائی۔ چوتھی رکعت اس بات کے شکرانے میں ادا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا صابر بیٹا عطا فرمایا، جو اس سخت امتحان کے اندر بھی نہایت صابر اور متحمل رہا اور صبر کا پہاڑ بن گیا۔ اگر وہ متزلزل ہو جاتا تو میرے لئے اللہ کا حکم پورا کرنا دشوار ہو جاتا۔ چنانچہ خواب دیکھنے کے بعد بیٹے ہی سے مشورہ کیا کہ اے بیٹے، میں نے یہ خواب دیکھا ہے۔ تم غور کرو، تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بیٹے نے جواب دیا ''ابا جان، آپ کو جو حکم ملا ہے وہ کر گزریئے، عنقریب ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔'' ایسا صبر اور متحمل بیٹا ملنے کے شکرانے میں چوتھی رکعت ادا فرمائی۔ اس طرح یہ چار رکعت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ظہر کے وقت بطور شکرانے کے ادا فرمائی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کو ایسی پسند آئی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر فرض فرما دیں۔ (عنایہ)

پہیلی...... سب سے پہلے عصر کی نماز کس نے ادا فرمائی ہے؟

جواب ...... نماز عصر کی چار رکعتیں سب سے پہلے حضرت یونس علیہ السلام نے ادا فرمائیں۔ جس وقت وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے وہاں انہوں نے اللہ تعالیٰ کو پکارا جس کو اللہ تعالیٰ نے اس طرح نقل فرمایا ہے:

﴿فنادی فی الظلمت ان لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین ○ فاستجبنا له ونجینه من الغم وکذلک ننجی المؤمنین﴾

(سورۂ انبیاء: ۸۷۔۸۸)

ترجمہ: ''چنانچہ انہوں نے ہمیں تاریکیوں میں پکارا کہ لا الٰہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی، اور ہم نے ان کو اس گھٹن سے نجات دے دی (جو ان کو مچھلی کے پیٹ میں ہو رہی تھی) اسی طرح ہم ایمانداروں کو نجات دیتے ہیں۔''

چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا تو انہوں نے شکرانے کے طور پر چار رکعت نماز ادا کی، اور چار رکعتیں اس لئے ادا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو چار تاریکیوں سے نجات عطا فرمائی تھی، ایک مچھلی کے پیٹ کی تاریکی سے، دوسرے پانی کی تاریکی سے، تیسرے بادل کی تاریکی سے اور چوتھے رات کی تاریکی سے، ان چار تاریکیوں سے نجات کے شکرانے میں عصر کے وقت حضرت یونس علیہ السلام نے چار رکعت نماز ادا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کو یہ چار رکعت اتنی پسند آئیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر ان کو فرض فرما دیا۔ (عنانہ)

پہیلی ...... سب سے پہلے مغرب کی نماز کس نے ادا فرمائی ہے؟

جواب ...... مغرب کی تین رکعتیں سب سے پہلے حضرت داؤد علیہ السلام نے ادا فرمائیں، اگرچہ انبیاء علیہ السلام سے گناہ سرزد نہیں ہوتے، وہ گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں، لیکن بعض اوقات کوئی مناسب کام یا کوئی لغزش، یا کوئی خلاف ادب کام بھی ان سے ذرہ برابر سرزد ہو جائے تو اس پر بھی انہیں تنبیہ کی جاتی ہے، اور ان کو توجہ دلائی جاتی ہے،

اور ان کی اصلاح کی جاتی ہے۔ بہر حال حضرت داؤد علیہ السلام کی کسی لغزش کے بعد جب اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش کا اعلان فرمایا کہ'' **فغفرنا له ذلک** ''یعنی ہم نے ان کی مغفرت کر دی تو اس وقت حضرت داؤد علیہ السلام نے اس بخشش کے شکرانے میں مغرب کے وقت چار رکعت کی نیت باندھی۔ جب تین رکعت ادا فرمالیں تو اس کے بعد آپ پر اپنی لغزش کے احساس کا ایسا غلبہ ہوا کہ آپ پر بے ساختہ گریہ طاری ہو گیا۔ اور ایسا گریہ ہوا کہ اس کی شدت کی وجہ سے چوتھی رکعت نہ پڑھ سکے۔ چنانچہ تین رکعت ہی پر آپ نے اکتفا فرمایا۔ (بذل المجہود) اور چوتھی رکعت پڑھنے کی ہمت نہ رہی، یہ تین رکعت اللہ تعالیٰ کو اتنی پسند آئیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر ان کو مغرب کے وقت فرض فرما دیا۔ (بکھرے موتی ص۱۵ ج۵)

پہیلی......نماز عشاء کی فرضیت کی تفصیل کیا ہے؟

جواب......عشاء کے وقت جو چار رکعت ہم ادا کرتے ہیں۔ اس کے بارے میں دو قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ نماز ادا فرمائی۔ جس وقت آپ حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس دس سال قیام کرنے کے بعد اپنے اہل وعیال کے ساتھ مصر واپس تشریف لا رہے تھے، اور آپ کے گھر میں سے امید سے تھیں۔ ولادت کا وقت قریب تھا۔ اور سفر بھی خاصا طویل تھا۔ اس وجہ سے آپ کو بڑی فکر لاحق تھی کہ یہ اتنا لمبا سفر کیسے پورا ہوگا؟ دوسرے اپنے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کی فکر تھی، تیسرے فرعون جو آپ کا جانی دشمن تھا، اس کا خوف اور اس کی طرف سے فکر لاحق تھی۔ اور چوتھے ہونے والی اولاد کی فکر لاحق تھی۔ ان چار پریشانیوں کے ساتھ آپ سفر کر رہے تھے۔ پھر سفر کے دوران صحیح راستے سے بھی ہٹ گئے۔ جس کی وجہ سے پریشانی میں اور اضافہ ہو گیا، اسی پریشانی کے عالم میں چلتے چلتے آپ کوہِ طور کے قریب اس کے مغربی اور داہنی جانب پہنچ گئے۔ رات اندھیری ٹھنڈی اور برفانی تھی، اہلیہ محترمہ کو ولادت کی تکلیف شروع ہوگئی، چمقاق پتھر سے آگ نہ نکلی اسی حیرانی و پریشانی کے عالم

میں دیکھا کہ کوہِ طور پر آگ جل رہی ہے آپ نے اپنے گھر والوں سے کہا آپ یہاں ٹھہریں میں کوہِ طور سے آگ کا ایک شعلہ لے کر آتا ہوں۔ جب کوہِ طور پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا۔ اور آپ کو بطورِ خاص ہم کلامی کی نعمت سے نوازا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فلما اتھا نودی یموسیٰ ٥ انی انا ربک فاخلع نعلیک ٥ انک بالواد المقدس طوی ٥ وانا اخترتک فاستمع لما یوحی﴾

(سورۂ طٰہٰ: آیت ۱۱ تا ۱۳)

ترجمہ: پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچے تو ان کو منجانب اللہ آواز دی گئی کہ اے موسیٰ میں تمہارا رب ہوں آپ اپنے جوتے اتار دیں۔ اس لئے کہ آپ مقدس وادی طویٰ میں ہیں۔ اور میں نے آپ کو اپنی رسالت کے لئے منتخب کر لیا ہے۔ لہٰذا جو وحی آپ کی طرف بھیجی جا رہی ہے۔ اس کو غور سے سنیں۔"

بہر حال، جب اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ انعام حاصل ہوا تو آپ کی چار (۴) پریشانیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ کسی نے بڑا اچھا شعر کہا ہے:

تو ملے تو کوئی مرض نہیں
نہ ملے تو کوئی دوا نہیں

اس موقع پر عشاء کے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان چار پریشانیوں سے نجات کے شکرانے میں چار رکعت نماز ادا فرمائی، یہ چار رکعت اللہ تعالیٰ کو اتنی پسند آئیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر ان کو فرض کر دیا۔ (عنایہ)

دوسری روایت یہ ہے کہ یہ عشاء کی نماز سب سے پہلے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا فرمائی۔ (بذل المجہود) اس لئے یہ نماز بہت اہم عمل ہے۔

(نماز کی بعض کوتاہیاں، از حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی)

پہیلی...... ایک شخص نے صبح صادق کے وقت غسلِ جنابت کیا اور پانچ وقت کی

نمازیں اسی غسل سے پڑھیں لیکن اس کی صبح کی نماز تو فاسد ہوگئی اور باقی نمازیں درست ہوگئیں؟

جواب...... یہ شخص غرغرہ بھول گیا تھا ، نماز فجر کے بعد اس نے پانی پیا چونکہ پانی پینا غرغرہ کے قائم مقام ہے اس لئے اس کی بعد والی نمازیں تو درست ہوگئیں مگر نمازِ فجر جو پانی پینے سے پہلے ادا کی تھی وہ فاسد ہوگئی۔ (حیرۃ الفقہ ص ۴)

پہیلی...... کیا ایسا ممکن ہے کہ ایک شخص رات کو جماع کرے اور صبح کی نماز صرف وضو سے پڑھ لے؟

جواب...... جو شخص رات کو کافر ہو وہ اگر رات کو بیوی سے جماع کرلے اور غسل کرنے سے پہلے مسلمان ہو جائے تو وہ صرف وضو سے نماز ادا کرسکتا ہے کیوں کہ کافر پر غسلِ جنابت فرض نہیں۔ (حیرۃ الفقہ)

پہیلی...... کیا کوئی ایسی نماز بھی ہے وقت پر پڑھنا گناہ ہو؟

جواب...... حجاج کرام کے لئے مزدلفہ میں مغرب کی نماز مغرب کے وقت میں پڑھنا گناہ ہے۔

پہیلی...... کوئی ایسی صورت بتائیں جس میں فرض کی چاروں رکعت میں قرأت فرض ہو؟

جواب...... اگر فرض نماز کی دو رکعت پڑھانے کے بعد امام کو وضو ٹوٹ گیا اس نے باقی نماز کے لیے ایسے مسبوق کو اپنا نائب بنادیا جس کی دو رکعتیں رہ گئی تھیں اور اسے اشارے سے بتادیا کہ میں پہلی رکعت میں قراءت بھول گیا ہوں تو اس نائب پر چاروں رکعت میں قراءت کرنا فرض ہوگا۔ (ردالمحتار ج ۱)

پہیلی...... وہ کونسا نمازی ہے جسے مغرب کی نماز میں تیرہ بار تشہد پڑھنا پڑتا ہے۔

جواب...... وہ مسبوق جو امام کے ساتھ دوسری رکعت میں سر اٹھانے کے بعد ملا اور اس نے قعدہ اولیٰ میں شریک ہوکر۔

(۱)...... تشہد پڑھا پھر امام کے ساتھ قعدہ اُخیرہ میں

(۲)...... تشہد پڑھا۔ امام نے سجدۂ سہو کیا تو تیسری بار

(۳)...... تشہد پڑھا امام کو سجدۂ تلاوت یاد آ گیا جسے وہ بھول گیا تھا اس سجدہ کے بعد پھر (۴) تشہد پڑھا اور اس بھول پر امام نے دوبارہ سجدہ کیا تھا تو پانچویں

(۵)...... بار تشہد پڑھا پھر امام کو یاد آ گیا کہ کسی بھی رکعت کا صرف ایک سجدہ کیا تھا تو نماز کا چھوٹا ہوا سجدہ کرنے کے بعد چھٹی

(۶)...... بار تشہد پڑھا، نماز کے سجدہ نے سجدہ سہو کو باطل کر دیا لہٰذا امام نے تیسری بار سجدہ سہو کیا اور اس کے بعد تشہد

(۷)...... پڑھکر سلام پھیر دیا۔

مقتدی اپنی دو رکعتوں کی تکمیل کے لیے کھڑا ہوا تو اس نے ایک رکعت ادا کر کے

(۸) ...... بار تشہد پڑھا اور تیسری رکعت ادا کر کے قعدۂ اخیرہ میں نویں

(۹) ...... بار تشہد پڑھا اور اس کے بعد ان دو رکعتوں میں بھول جانے کی وجہ سے سجدۂ سہو کی اور اس کے بعد تشہد

(۱۰)...... پڑھا پھر سجدۂ تلاقت یاد آ گیا اور سجدۂ تلاوت کے بعد گیارہویں

(۱۱)...... بار تشہد پڑھا پھر اپنی ان دو رکعتوں میں سے کسی کا چھوٹا ہوا سجدہ یاد آ گیا وہ سجدہ کرنے کے بعد پھر تشہد

(۱۲)...... پڑھا اور چونکہ سجدۂ سہو بیکار ہو گیا تھا اس لئے اس لئے اسے دوبارہ کیا اور آخر میں

(۱۳)...... بار سجدہ کر کے سلام پھیر دیا۔ (حیرۃ الفقہ مع اضافہ)

پہیلی...... وہ کون سی نماز ہے جس کے فاسد ہونے سے قضا لازم نہیں آتی ؟

جواب...... نماز عید

پہیلی...... ایک شخص نے نماز میں سجدہ کیا اور اس کی نماز فاسد ہو گئی ؟

جواب......یہ وہ شخص ہے جس نے سجدہ کی حالت میں دونوں پاؤں زمین سے اٹھالیے۔

(درمختار۔ ج ۱)

پہیلی......دو شخص نماز پڑھ رہے تھے دونوں سو گئے لیکن ایک کی نماز درست اور دوسرے کی باطل ہوگئی؟

جواب......ان میں سے جو عمداً سو گیا اس کی نماز باطل ہوگئی اور جو سہواً سویا اس کی نماز درست ہوگئی۔

پہیلی......وہ کونسا شخص ہے جس کی نماز آمین کہنے سے باطل ہو جاتی ہے؟

جواب......کوئی بندہ دعا کر رہا ہو اور نمازی اس کی دعا پر آمین کہے تو اسکی نماز باطل ہو جائے گی۔

پہیلی......ایک شخص نے امام کے پیچھے پوری نماز پڑھی لیکن جب تک ایک رکعت اور نہ پڑھ لے اس کی نماز مکمل نہیں ہوسکتی۔

جواب......وہ شخص مغرب کی نماز پڑھ کر مسجد میں آیا تھا اور وہ نفل کی نیت سے جماعت کے ساتھ شریک ہو گیا چونکہ تین رکعت نفل صحیح نہیں لہٰذا وہ ایک رکعت مزید پڑھے گا۔

(حیرۃ الفقہ)

پہیلی......کس صورت میں ننگے سر نماز پڑھنا واجب ہے؟

جواب......مرد کو حالت احرام میں ننگے سر نماز پڑھنا مستحب ہے۔ (کتب عامہ)

پہیلی......کس صورت میں ننگے سر نماز پڑھنا کفر ہے؟

جواب......جبکہ نماز کی تحقیر مقصود ہو مثلاً نماز کوئی ایسی مہتم بالشان چیز نہیں کہ جس کے لیئے ٹوپی پہنی جائے تو اس نیت سے ننگے سر نماز پڑھنا کفر ہے۔

(درمختار رد المختار جلد اول صفحہ ۴۲۱)

پہیلی......وہ کون سی نماز ہے کہ اسے لوگوں پر ظاہر کرنا گناہ ہے؟

جواب......قضاء نماز کا لوگوں پر ظاہر کرنا گناہ ہے اس لیے کہ نماز کا ترک کرنا گناہ

ہے اور گناہ کا ظاہر کرنا بھی گناہ ہے جیسا کہ درالمختار جلد اوّل صفحہ ۴۹۵ میں ہے اظہار المعصیة معصیة .

پھیلی......کس حالت میں تراویح جماعت سے پڑھنے کی اجازت نہیں؟

جواب......اگر سب لوگ عشاء کی جماعت ترک کردیں تو اس حالت میں تراویح جماعت سے پڑھنے کی اجازت نہیں جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل صفحہ ۱۰۹ میں ہے لو ترکو الجماعة لیس لهم ان یصلوا التراویح بجماعة . وردرمختار میں ہے لو ترکو االجماعة فی الفرض لم یصلو التراویح جماعة اسی کے تحت ردالمختار جلد اول صفحہ ۴۷۵ میں ہے لان جماعتها لجماعة الفرض فانها لم تقم الا بجماعة انفرض فلو اقیمت بجماعة وحدها کانت مخالفة للوارد فیها فلم تکن مشروعة .

پھیلی......ایک شخص پر نماز فرض ہوئی مگر اس نے نہیں پڑھی اور گنہ گار بھی نہیں اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......عورت پر ابتداء وقت میں نماز فرض ہوئی مگر اس نے نہیں پڑھی یہاں تک کہ آخر وقت میں وہ نفاس یا حیض میں مبتلا ہوگئی تو اس صورت میں وہ گنہ گار نہیں جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل مصری صفحہ ۳۶ میں ہے اذا حاضت فی الوقت اونفست سقط فرضه بقی من الوقت ما یحکن ان تصلی فیه اولا هکذا فی الذخیرة .

پھیلی......ایک نماز قضا ہوئی جس کے سبب پانچ نمازوں کے پڑھنے کا حکم ہے اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......جبکہ ایک نماز قضاء ہوگئی اور یہ نہیں یاد ہے کہ کون سی نماز قضا ہوئی تو اس صورت میں اس روز کی پانچوں نماز کے پڑھنے کا حکم ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل مصری صفحہ ۱۱۶ میں ہے رجل نسی صلاة ولا یدریها ولم یقع تحریه علی شیئی یعید صلاة یوم ولیلة عندنا کذافی الظهیریة .

پہیلی......کس حالت میں نمازی کے سامنے سے گذرنا جائز ہے؟

جواب......کعبہ شریف کا طواف کرنے کی حالت میں نمازی کے سامنے سے گذرنا جائز ہے لان الطواف صلاۃ فصار کمن بین یدیہ صفوف من المصلین ھکذافی ردّ المحتار جلد اوّل صفحہ ۴۲۷۔

پہیلی......وہ کونسی نماز ہے کہ جس کا پڑھنا فرض عین ہے لیکن اگر وہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا پڑھنا حرام ہے؟

جواب......وہ نماز جمعہ ہے کہ جس کا پڑھنا فرض عین ہے لیکن اگر وہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا پڑھنا حرام ہے اس لیے کہ اس پر ظہر پڑھنا فرض ہے۔

پہیلی......کوئی ایسا مستحب بتلایئے جو فرض سے افضل ہو؟

جواب......وقت شروع ہونے کے بعد نماز کے لئے وضو کرنا فرض ہے لیکن وقت سے پہلے ہی وضو کر لینا مستحب اور افضل ہے (الاشباہ والنظائر)

جنازہ کی پہیلیاں

پہیلی......وہ کون سا مُردہ ہے کہ نہ اسے مرد نہلا سکتا ہے اور نہ عورت؟

جواب......خنثیٰ مشکل کو نہ مرد نہلا سکتا ہے نہ عورت بلکہ تیمّم کرایا جائے۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل مصری صفحہ ۱۵۰ میں ہے الخنثی المشکل المراھق لم یغسلھا رجل ولا امراۃ وتیمم وراء ثوب کذافی الزاھدی۔

زکوٰۃ وصدقۂ فطر کی پہیلیاں

پہیلی......وہ کون سا بالغ مسلمان ہے کہ جس کے پاس بے انتہا مال ہے مگر اس پر زکوٰۃ واجب نہیں؟

جواب......جو شخص پورے سال پاگل رہا اس پر زکوٰۃ واجب نہیں اگر بالغ ہو اور اس کے پاس مال بے انتہا ہو جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل مطبوعہ مصر صفحہ ۱۶۱ میں ہے

لیس الزکوٰۃ علی صبی و مجنون اذاوجد منه الجنون فی السنة کلها هکذا فی الجوهرة النیرة .

پہیلی......ایک شخص شاندار بلڈنگ کا مالک ہے اور سال میں ہزاروں روپے کرایئے کے آتے ہیں مگر اس پر زکوٰۃ نہیں واجب ہوتی بلکہ اس کو زکوٰۃ لینا جائز ہے۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......شخص مذکور کے پاس نہ سامان تجارت ہے نہ چاندی وغیرہ کا نصاب ہے اور روپے جو کرائے کے آتے ہیں کہ وہ اپنی ان میں سے ضروری مصارف اور اہل وعیال کے نفقہ کے بعد اتنے نہیں بچتے کہ وہ اپنی حاجت اصلیہ سے فارغ ساڑھے باون تولہ چاندی خریدنے بھر کے روپے کے مال کا مالک ہو تو اس صورت میں اگرچہ وہ شاندار بلڈنگ کا مالک ہو اور سال میں ہزاروں روپے کرائے کے آتے ہوں مگر اس پر زکوٰۃ نہیں واجب ہوتی بلکہ اس کو زکوٰۃ لینا جائز ہے فتاوی عالمگیری جلد اوّل مطبوعہ مصر صفحہ ۱۷۷ میں ہے لو کان له حوانیت او دار غله تساوی ثلاثه الاف درهم وغلتها لا تکفی لقوته وقوت عیاله بجوز صرف الزکاة الیه فی قول محمد رحمه الله تعالیٰ علیه . ولو کان له ضیغة تساوی ثلاثة الاف ولا تخرج ما یکفی له وبعیالیه اختلفوا فیه قال محمد بن مقاتل یجوز له اخذ الزکاة هکذافی فتاویٰ قاضیخان .

پہیلی......وہ کون سا مال ہے جو دوسو درہم کے برابر نہ ہو پھر بھی اس میں زکوٰۃ واجب ہو؟

جواب...... یہ مویشی ہیں کہ تعداد اس کی پوری ہو چکی ہو اور قیمت کے لحاظ سے دوسو درہم سے کم ہوں۔

پہیلی......وہ کون ہے؟ جس کے پاس دو قسم کے ایسے مال ہوں جن میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہو جب ایک مال کو سال گزر جانے کے بعد ہلاک کر دے تو دوسری قسم

کے مال سے بھی زکوٰۃ ساقط ہو جائے۔

جواب......اس شخص کے پاس پانچ اونٹ اور چالیس بکریاں تھیں جب اونٹوں پر سال گزر گیا یہاں تک کہ اس میں زکوٰۃ واجب ہوئی تو اس نے اونٹوں کو ختم کر دیا اب بکریوں پر سال گزارنے پر زکوٰۃ نہیں آ گی کیونکہ جب اونٹوں پر سال گزر گیا اور زکوٰۃ ان میں واجب ہوئی جو کہ ایک بکری ہے تو بکریوں کا نصاب ناقص ہوا لہٰذا اونٹوں کے استلاک سے نصاب ثانی میں زکوٰۃ واجب نہیں ہوئی۔ اور اگر اونٹوں کا نصاب خود ہلاک ہو جائے تو اونٹوں کی زکوٰۃ ساقط اور بکریوں کا نصاب چونکہ کامل ہے اس لئے حولان حول کے بعد اس میں زکوٰۃ آئے گی۔

پہیلی......وہ کون ہے؟ جس کے لئے بعض لوگوں سے چھپا کر زکوٰۃ ادا کرنا افضل ہو؟

جواب......اس شخص نے زکوٰۃ ادا نہیں کی یہاں تک کہ بیمار ہو گیا تو اپنے ورثاء سے چھپ کر زکوٰۃ ادا کرے گا تا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ورثاء کو پتہ چل جائے اور وہ اس سے ایک ثلث میں تصرف کو ختم نہ کر دیں۔

پہیلی......جب یہ بات مسلم ہے کہ زکوٰۃ میں جہر اسرار سے افضل ہے تو پھر وہ کون ہے؟ جس کے لئے اسرار جہر سے افضل ہو حالانکہ یہ شخص نہ تو کمزور ہے اور نہ اس کو ورثاء سے خطرہ ہے۔

جواب......یہ وہ شخص ہے جس کو ظالموں سے یہ خوف ہو کہ کہیں ان کو یہ پتہ نہ چل جائے کہ اس کے پاس بہت سارا مال ہے تو یہ لوگ اس سے مال چھین لیں گے۔ یا یہ کہ زکوٰۃ اس سے لیں گے اور غیر مصرف میں خرچ کریں گے تو چھپ کر دینا اس کے لئے جہر سے افضل ہے۔

پہیلی......وہ کون ہے؟ جس سے کہا جائے کہ کیا حال ہے؟ تو وہ جواب میں کہے کہ میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک غنی ہوں اور زکوٰۃ لینا میرے لئے ناجائز ہے۔ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک فقیر ہوں زکوٰۃ لینا میرے لئے جائز ہے۔

جواب ......اس شخص کے پاس کئی گھر اور دکانیں ہیں جن کی قیمت ہزاروں درہم تک پہنچی ہے لیکن اس کا کرایہ اتنا نہیں آتا جو اس کے اور اس کے اہل و عیال کے لئے کافی ہو تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ غنی ہے۔ اس کے لئے زکوٰۃ لینا حرام ہے اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک غریب ہے زکوٰۃ لے سکتا ہے۔

پہیلی ......وہ کونسا شخص ہے جو کروڑوں روپے کا مالک ہے لیکن اس پر زکوٰۃ فرض نہیں۔

جواب ......جو شخص اپنا خزانہ جنگل میں دبا کر بھول جائے پھر برسوں بعد یاد آنے پر نکال لے تو گذشتہ سالوں کی زکوٰۃ اس پر فرض نہیں۔ (کنز الدقائق)

رُوزہ کی پہیلیاں

پہیلی......کس صورت میں تھوک نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب ......دوسرے کا تھوک نگلنے سے یا اپنا ہی تھوک ہاتھ پر لینے کے بعد نگلنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے فتاوی عالمگیری مصری جلد اوّل صفحہ ۹۰

پہیلی...... کِس صورت میں روزہ رکھنا حرام ہے؟

جواب ......جبکہ عورت حیض یا نفاس میں ہو تو اس کو روزہ رکھنا حرام ہے فتاوی عالمگیری جلد اوّل صفحہ ۳۶

پہیلی......روزہ واجب ہوا اور نہیں رکھا مگر گنہ گار بھی نہیں۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ......ماہِ رمضان میں عورت کو حیض آیا پھر عید آنے سے پہلے وہ مرگئی تو زمانہ حیض کا روزہ ساقط ہو گیا لہٰذا اس صورت میں روزہ واجب ہوا اور نہیں رکھا مگر گنہگار بھی نہیں ردالمختار جلد اوّل صفحہ ۱۹۳ باب الحیض میں ہے **یمنع صحتہ لا وجوبہ.**

پہیلی ......وہ کون روزہ دار ہے کہ کھانے پینے کے باوجود اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب......جو روزہ دار کہ بھول کر کھائے پیئے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ درمختار مع شامی

جلد دوم صفحہ ۹۷ میں ہے اذا اکل الصائم او شرب او جامع حال کونہ ناسیا فی الفرض والنفل قبل النیة اوبعدها علی الصحیح لم یفطر ملخصا.

پہیلی ...... وہ کون مقیم اور تندرست آدمی ہے؟ جو رمضان میں قصداً روزہ توڑے اور اس پر کفارہ نہ ہو؟

جواب ...... اس شخص نے شوال کا چاند اکیلے دیکھا تھا اور قاضی نے اس کی گواہی رد کی تھی تو اس نے دن کا کچھ حصہ روزہ رکھا اور پھر توڑ دیا۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو رمضان میں رات سے روزہ کی نیت کرے تو اس کا روزہ نفل ہو، فرض نہ ہو۔

جواب ...... یہ وہ شخص ہے جو طلوع فجر کے بعد بالغ ہو جائے تو اس کا آج کا روزہ نفلی ہوگا۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جو روزہ قصداً توڑے اور اس پر نہ قضاء ہو نہ کفارہ۔

جواب ...... اس شخص نے رمضان کے قضاء روزے کی نیت کی تھی بعد میں معلوم ہوا کہ اس پر کوئی قضا نہیں ہے تو روزہ توڑ دیا۔

پہیلی ...... وہ کون تندرست اور صحیح میاں بیوی ہیں؟ کہ شوہر رمضان میں دن کو بغیر کسی جبر کے اس کے ساتھ جماع کرے، تو بیوی پر کفارہ آئے، اور شوہر پر نہ آئے۔

جواب ...... عورت کو طلوع فجر کا علم ہوا شوہر کو نہیں۔ اور شوہر سے چھپایا یہاں تک کہ شوہر نے اس کے ساتھ جماع کیا تو عورت پر کفارہ ہے۔ شوہر پر نہیں۔ اگر مسئلہ کی صورت تبدیل کی جائے تو جواب یہ ہوگا کہ شوہر پر کفارہ ہے بیوی پر نہیں۔

پہیلی ...... ایک شخص نے نذر مانی، کہ میں مہینے کے اول اور آخر میں پے در پے روزے رکھوں گا تو کیا کرے گا؟

جواب ...... یہ شخص پندرھویں اور سولہویں تاریخ کو روزہ رکھے۔

پہیلی ...... وہ کون صحیح، مقیم، عاقل اور بالغ آدمی ہے؟ جو رمضان میں دن کو

قصداً کھالے، اور اس پر کفارہ واجب نہ ہو۔

جواب...... اس شخص نے دن کے اول حصے میں کھایا اور دن کے آخری حصے میں بیمار ہوا، اس پر صرف قضاء ہے کفارہ نہیں ہے۔ کیونکہ مرض بندے کے اختیار میں نہیں۔ لہٰذا اس کا آخر میں پایا جانا موجب شبہ ہے اور کفارہ شبہ کی وجہ سے ساقط ہو جاتا ہے۔

پہیلی...... وہ کون صحیح، عاقل، بالغ اور مقیم آدمی ہے جو رمضان میں قصداً روزہ توڑے تو اس پر صرف قضاء ہو کفارہ نہ ہو حالانکہ اس دن نہ تو یہ شخص بیمار ہوا اور نہ سفر کیا۔

جواب...... اس شخص نے روزے کی نیت نہیں کی تھی اس لئے اس پر قضاء ہے کفارہ نہیں ہے۔

اس سوال کا جواب یوں بھی دیا جا سکتا ہے کہ ایک شخص غازی ہے اور سرحد پر مقیم ہے اور اس کو یقین ہے کہ آج لڑائی ہوگی اور کھا پی لے تا کہ لڑنے کے لئے قوت آجائے تو اس پر کفارہ نہیں ہے اگرچہ اس دن لڑائی نہ بھی ہو۔

پہیلی...... وہ کون مسلم عاقل، بالغ، مقیم اور تندرست آدمی ہے؟ جو رمضان کے پورے روزے چھوڑ دے اور اس پر نہ قضاء ہو نہ کفارہ۔

جواب...... یہ حربی ہے۔ جو دار الحرب میں مسلمان ہوا، اور رمضان کے پورے روزے نہیں رکھے۔ اس کے بعد دار الاسلام آیا اور اس نے روزے کی فرضیت سے لاعلمی کا دعویٰ کیا تو اس پر نہ قضاء ہے نہ کفارہ۔ ''من روضة العلماء''

پہیلی...... وہ کون مکلف انسان ہے؟ جو یہ نذر مانے کہ جس دن فلاں کام ہو گیا تو وہ روزہ رکھے گا اور اس نے اس کام کو متعین بھی کیا اور وہ کام ہو بھی جائے پھر بھی اس پر روزہ رکھنا واجب نہ ہو حالانکہ مذکورہ دن نہ تو رمضان کا دن ہے، نہ عید کا اور نہ ایام تشریق کا۔

جواب...... یہ عورت ہے جس نے نذر مانی تھی کہ جس دن اس کو حیض آئے تو اس دن روزہ رکھے گی۔ تو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں ہے کیونکہ اس نے روزہ ایسے دن کی طرف مضاف اور منسوب کیا ہے جس میں روزہ رکھنا صحیح نہیں۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جو یہ کہے کہ میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک رمضان میں اور امام ابو یوسف کے نزدیک شوال میں پیدا ہوا؟

جواب ...... یہ شخص رمضان کے آخری دن جس میں چاند زوال سے پہلے دیکھا گیا تھا پیدا ہوا۔ تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ دن رمضان سے شمار ہوگا اور کسی کے لئے افطار جائز نہ ہوگا۔

اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ دن شوال سے شمار ہوگا اور افطار جائز ہوگا۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جو زوال سے قبل روزے کی نیت کرے تو جائز ہو اور اگر روزہ توڑ دے تو اس پر صرف قضاء ہو کفارہ نہ ہو۔

جواب ...... یہ شخص رمضان میں دن کے اول حصے میں العیاذ باللہ مرتد ہوا۔ پھر اسی دن مسلمان ہوا اور زوال سے پہلے نیت کر لی۔ تو روزہ صحیح ہے محیط میں امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اگر زوال سے پہلے اسلام لائے۔ اور روزے کی نیت کرے تو جائز ہے اور اگر روزے کی نیت نہ کرے تو اس پر قضاء ہے۔

حج کی پہیلیاں

پہیلی ...... راستہ پر امن ہے مگر اس حالت میں بھی صاحب استطاعت مرد کو حج کے لیے جانا جائز نہیں۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... جبکہ ماں یا باپ اجازت نہ دیں اور وہ اس کی خدمت کے محتاج ہوں تو اس صورت میں حج کے لئے جانا جائز نہیں جیسا کہ فتح القدیر جلد دوم صفحہ ۲۱۹ میں ہے

یکرہ الخروج الی الحج اذا کرہ احد ابویہ وھو محتاج الی خدمتہ.

پہیلی ...... وہ کون سا فقیر ہے؟ جس پر قرض لے کر حج کرنا لازم ہو اور وہ کونسا مالدار ہے جس پر حج کرنا لازم نہ ہو؟

جواب ...... یہ فقیر اتنے مال کا مالک تھا۔ جس پر حج لازم ہو جائے مگر اس نے حج ادا نہیں کیا۔ اس پر قضاء لازم ہے اور مالدار جس پر حج لازم نہیں ہے۔ وہ ہے جس کو راستے یا دشمن کا خوف ہو۔

پہیلی ...... وہ کون سا محرم ہے؟ جو شکار پکڑے اور اس کو تکلیف دیئے بغیر چھوڑ دے پھر بھی اس پر جزاء لازم ہو۔

جواب ...... اس نے حرم میں شکار پکڑا، پھر اس کو حل میں لے گیا، اور چھوڑ دیا تو اس پر جزاء لازم ہے۔

پہیلی ...... وہ کون سا حاجی ہے؟ جو ایسے ایام میں عمرہ کرے جن میں عمرہ کرنا مکروہ نہ ہو پھر بھی اس پر دم جبر لازم ہو۔

جواب ...... اس نے سعی کو طواف پر مقدم کیا چونکہ افعال عمرہ میں ترتیب شرط ہے اس لئے اس پر دم جبر اور طواف اور سعی دوبارہ کرنا لازم ہے۔ ہاں اگر یہ شخص مفرد یا قارن ہو تو اس پر یہ سب کچھ لازم نہیں ہیں۔ کیونکہ ترتیب عمرہ میں شرط ہے۔

پہیلی ...... وہ کون سا آفاقی ہے؟ جو حج کے ارادے سے میقات سے بدون احرام گزر جائے۔ اور اس پر کچھ بھی لازم نہ ہو۔

جواب ...... اس شخص کے دو میقات ہیں۔ اس نے دوسرے میقات سے احرام باندھے پہلے سے نہیں۔

پہیلی ...... وہ کون سا آفاقی ہے؟ جو میقات سے بدون احرام گزر جائے اور اس پر کچھ لازم نہ ہو؟

جواب ...... یہ نسیان (ایک جگہ کا نام ہے) جانے کا ارادہ کرتا ہے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کا نہیں۔

پہیلی ...... وہ کون سا محرم ہے؟ جو جنایت ایک کرے سزائیں اس پر دو واجب ہوں۔

جواب ...... یہ قارن ہے جس نے شکار مارا۔

پہیلی......وہ کون سے دومحرم ہیں؟ جوایک جگہ دونوں جنایت کریں اور کفارہ صرف ایک پر ہو دوسرے پر نہیں؟

جواب......ایک درخت ہے جو حل میں کھڑا ہو۔ اور اس کی شاخیں حرم میں ہوں ،اور شاخ پر کوئی پرندہ بیٹھا ہو۔ ایک اس کو شکار کرے دوسرا درخت کی شاخ کاٹے تو شکا روالے پر ضمان ہے شاخ کاٹنے والے پر کچھ نہیں۔

پہیلی......وہ کون ہے جو حرم میں شکار کرے اور اس پر کچھ بھی لازم نہ ہو۔؟

جواب......اس شخص نے حل میں شکار کے پیچھے کتا چھوڑا تھا۔ کتے نے اس کے پیچھے بھاگتے ہوئے حرم میں اس کو جالیا اور پکڑ لیا تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔ کیونکہ کتے کا حرم میں داخل ہونا آدمی کی طرف سے منسوب نہ ہوگا اس لئے کہ اس نے تو کتے کو حل میں چھوڑ دیا تھا نہ کہ حرم میں۔

پہیلی......وہ کون دو آدمی ہیں جن میں سے ایک درخت کی شاخ کاٹے اور دوسرا اس شاخ پر بیٹھے ہوئے پرندے کو شکار کرے۔ تو شکار کرنے والے پر ضمان نہ ہو اور شاخ کاٹنے والے پر ضمان ہو۔

جواب......وہ درخت حرم میں کھڑا ہے اور شاخ اس کی حل میں پھیلی ہوئی ہیں شاخ چونکہ اصل کے تابع ہوتی ہے اس لئے اس کے کاٹنے پر ضمان آئے گا اور پرندہ چونکہ شاخ کے تابع نہیں اس لئے اس کے شکار پر کوئی ضمان نہیں آئے گا۔ واللہ اعلم

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نکاح کی پہیلیاں

پہیلی ...... کس صورت میں نکاح کرنا فرض ہے؟

جواب ...... جو شخص کہ مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو اور اسے یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے کی صورت میں وہ زنا کے گناہ میں مبتلا ہو جائیگا تو اس حال میں اسے نکاح کرنا فرض ہے درمختار مع شامی جلد سوم صفحہ ۲۶۰ میں ہے، ان تیقن الزنا الابه فرض نهاية وهذا ان ملك المهر و النفقه.

پہیلی ...... کس صورت میں نکاح کرنا حرام ہے؟

جواب ...... جبکہ یقین ہو کہ نکاح کرے گا تو نان نفقہ نہ دے سکے گا. یا نکاح کے بعد جو فرائض متعلقہ ہیں انھیں پورا نہ کر سکے گا تو اس صورتوں میں نکاح کرنا حرام ہے، درمختار مع شامی جلد دوم صفحہ ۲۶۱ میں ہے یکون مکروها لخوف الجور فان تیقنه حرم ذلک. اه ملخصاً

پہیلی ...... کس طرح ایجاب وقبول ہونے سے نکاح جائز نہیں؟

جواب ...... اس قدر آہستہ ایجاب وقبول ہونے سے نکاح جائز نہیں ہوتا تاکہ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں ایجاب وقبول کے الفاظ کو نہ سن سکیں۔ فتاوی عالمگیری جلد اوّل مصری صفحہ ۲۵۱ میں ہے لو سمعا کلام احد هما دون الآخر او سمع احدهما کلام احد هما والاخر کلام الاخر لا یجوز النکاح هکذا فی البدائع.

پہیلی ...... کس صورت میں حاملہ عورت سے نکاح کرنا جائز ہے؟

جواب ...... جبکہ حاملہ عورت کسی کے نکاح اور عدت میں نہ ہو تو اس صورت میں اس سے نکاح کرنا جائز ہے پھر اگر حمل اسی شخص کا ہے کہ جس سے نکاح ہو تو بعد نکاح وہ اس عورت سے ہمبستری بھی کر سکتا ہے ورنہ نہیں جیسا کہ فتاوی عالمگیری جلد اول صفحہ ۲۶۲ میں ہے۔ فی مجموع النوازل اذا تزوج امراۃ قد زنی هو بها وظهر بها

حبل فالنکاح جائز عند الکل وله ان یطأ ھا عند الکل کذا فی الذخیرة اور درمختار مع شامی جلد دوم صفحہ ۲۹۱ میں ہے صح نکاح حبلیٰ من زنا لامن غیره وان حرم وطأھا ودواعیه حتی تضع ولو نکحھا الزانی حل له وطأھا اتفاقا۔اھ ملخصاً۔

پہیلی...... کس شخص کو عورت کی عدت میں نکاح کرنا جائز ہے؟

جواب...... جس شخص نے عورت کو ایک یا دو طلاق بائن دی ہو تو خود اس کو اپنی اس عورت سے عدت کے اندر نکاح کرنا جائز ہے جیسا کہ قدوری باب الرجعۃ صفحہ ۲۰۲ میں ہے۔ ان کان الطلاق بائناً دون الثلاث فله ان یتزوجھا فی عدتھا .

پہیلی...... ایک مسلمان کے پاس چار عورتیں تھیں بغیر ارتداد وطلاق چاروں عورتیں شوہر پر حرام ہو گئیں اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... تین عورتیں ڈھائی سال کی عمر سے کم تھیں اور ایک عورت بڑی تھی اس نے تین چھوٹی عورتوں کو اپنا دودھ پلا دیا تو چاروں عورتیں بغیر ارتداد وطلاق شوہر پر حرام ہو گئیں۔ ہدایہ جلد دوم صفحہ ۳۳۳ میں ہے اذا تزوج الرجل صغیرة وکبیرة فارضعت الکبیرة الصغیرة حرمتا علی الزوج.

پہیلی...... بیوی کا دودھ پینے سے کب وہ شوہر پر حرام ہو جاتی ہے؟

جواب...... ڈھائی سال کی عمر ہونے سے پہلے اگر شوہر اپنی بیوی کا دودھ پی لے تو وہ شوہر پر حرام ہو جاتی ہے اور اس سے زیادہ عمر ہونے کے بعد پیا تو حرام نہیں ہوتی جیسا کہ درمختار مع شامی جلد دوم صفحہ ۴۱۴ میں ہے قوله مص رجل تدری زوجته لم تحرم .ردالمختار میں ہے .قوله مص رجل فیدبه احترازا عما اذا کان الزوج صغیراً فی مدة الرضاع فانھا تحرم علیه .

پہیلی...... نکاح کے باوجود کن صورتوں میں اپنی بیوی سے ہمبستری حرام ہے؟

جواب...... نکاح کے باوجود اپنی بیوی سے مندرجہ ذیل صورتوں میں ہمبستری حرام ہے۔

(۱)......حالت حیض میں

(۲)......حالت نفاس میں

(۳)......فرض اور واجب روزہ کی حالت میں

(۴)......نماز کا وقت تنگ ہونے کی صورت میں

(۵)......حالت اعتکاف میں

(۶)......حالت احرام میں

(۷)......ایلاء میں

(۸)......ظہار میں کفارہ ادا کرنے سے پہلے

(۹)......وطی بالشبہہ کی عدت میں

(۱۰)......عورت کے آگے اور پیچھے کا مقام ایک ہو جانے کی صورت میں جب تک کہ آگے کے مقام میں ہمبستری ہونے کا یقین نہ ہو

(۱۱)...... جبکہ عورت اپنی کم سنی، مرض، یا موٹاپے کی وجہ سے ہمبستری کو برداشت نہ کر سکے

(۱۲)...... جبکہ عورت مہر معجل لینے کے لئے اپنے کو شوہر سے روکے تو اس صورت میں بھی ہمبستری حرام ہے جیسا کہ حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ الذی یحرم علیه وطی زوجته مع بقاء النکاح الحیض ،والنفاس والصوم الواجب ،وضیق وقت الصلاة ،والاعتکاف ،والاحرام ،والایلاء والظهار قبل التکفیر ،وعدة وطی الشبهة،واذا صارت مفضاة اختلط قبلها ودبرها فانه لایحل له ایتانها حتی یتحقق وقوعه فی قبلها ،وفیما اذا کانت لاتحمله لصغرا ومرض اوسمنه ، وعند امتناعها لقبض معجل مهرها لم کرها . (الاشباه والنظائر ص ۳۳۵)

پہیلی......وہ کون ہے جو اپنی ماں کا نکاح کرائے حالانکہ وہ باکرہ اور غیر شادی شدہ ہو؟

جواب ...... ایک عورت مرگئی اس کی ایک بالغ بیٹی اور ایک دودھ پیتا بچہ رہ گیا لڑکی کے سینے میں دودھ آیا اور اس نے اپنے بھائی کو دودھ پلایا تو یہ اس کی رضاعی ماں بن گئی پھر لڑکا بالغ ہوا اور اپنی اس بہن جو کہ اس کی رضاعی ماں بھی ہے کا نکاح کرایا جب کہ وہ باکرہ اور غیر شادی شدہ ہے۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جو یہ کہتا ہے کہ جب میرے والد نے میرے والدہ کے ساتھ نکاح کیا تو میں ان کے ساتھ چراغ لے کر جا رہا تھا۔

جواب ...... یہ لڑکا ایک شخص کی باندی کا بیٹا ہے جب یہ لڑکا بڑا ہوا تو اس کے والد نے اس کی ماں کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کیا اور نکاح کے وقت اس نے اس کے ساتھ چراغ اٹھایا۔

پہیلی ...... وہ کون دو آدمی ہیں؟ جو کہ کسی عورت کو نکاح کا پیغام دیں تو ایک کے لئے نکاح کا پیغام اور نکاح دونوں [illegible] ہوں اور دوسرے کے لئے نکاح ناجائز ہو نکاح کا پیغام دینا جائز ہو۔

جواب ...... ایک کی چار بیویاں ہیں اس کے لئے خطبہ یعنی نکاح کا پیغام تو جائز ہے نکاح جائز نہیں۔ [illegible] کی کوئی بیوی نہیں اس لئے اس کے لئے خطبہ اور نکاح دونوں جائز ہیں۔

پہیلی ...... وہ کون ہے؟ جس نے صبح کے وقت کسی آزاد عورت سے نکاح کیا، جب ظہر کا وقت ہوا تو اس عورت نے بچہ جنا، جب عصر کا وقت ہوا شوہر کا انتقال ہو گیا اور بچہ اس کا وارث بن گیا۔

جواب ...... اس شخص نے اپنی باندی سے جماع کیا اور وہ اس سے حاملہ ہو گئی اور اس کے بچے کے نسب کا دعویٰ کیا اس کے بعد اس عورت کو آزاد کیا اور صبح کے وقت اس کے ساتھ نکاح کیا اور اسی دن عورت کا بچہ پیدا ہوا اور عصر کے وقت آدمی مر گیا تو بیٹا وارث بنے گا۔ من التہذیب

پہیلی......وہ کون ہے جو بازار چلا جائے اور اور واپسی پر اس کی عورت نے کسی اور کے ساتھ نکاح کیا ہو اور نکاح جائز بھی ہو۔

جواب......اس شخص نے اپنی حاملہ بیوی کی طلاق کسی چیز کے دیکھنے پر معلق کی تھی اور وہ چیز بازار میں دیکھی ادھر عورت کا بچہ پیدا ہوا (اور دم نفاس نہیں آیا اور اس کے شخص کے بازار سے لوٹنے سے قبل کسی اور شخص کے ساتھ نکاح کیا۔

پہیلی......وہ کون سی عورت ہے جو ایک عدت میں دو آمیوں کے ساتھ نکاح کرے تو ایک کے ساتھ نکاح جائز ہو اور دوسرے کے ساتھ ناجائز۔

جواب......جس کے ساتھ نکاح ناجائز ہو اس کے نکاح میں پہلے سے چار بیویاں ہیں لہٰذا پانچویں کے ساتھ نکاح ناجائز ہوگا۔

پہیلی......وہ کون ہے جس سے راستے میں کوئی ملے اور اس سے کہے کہ تو اپنی بیوی کا نکاح مجھ سے کروا اور یہ اسے جواب میں کہے کہ جب تک میں اپنے والد سے نہیں پوچھوں اور یہ ایسے کہے کہ تمہارے والد کا انتقال ہو چکا ہے تو یہ اس سے کہے کہ میں نے اس کا نکاح تمہارے ساتھ کیا وہ قبول کرے تو نکاح صحیح ہو۔

جواب......اس شخص نے اپنے والد کی باندی سے نکاح کیا تھا اور دخول ابھی تک نہیں کیا تھا کہ والد مر گیا تو باندی کا مالک ہونے کی وجہ سے نکاح باطل ہوا اور دوسرے شخص سے اس کا نکاح کرانا صحیح ہوا۔

پہیلی......وہ کون ہے جو اپنی بیٹی کا نکاح کرے اور مولا اس پر راضی نہ ہو تو نکاح فاسد ہو جائے۔

جواب......یہ شخص غلام ہے اس نے اپنی بیٹی کا نکاح کیا جو کہ باندی تھی ولی چونکہ مولا ہے اور وہ اس پر راضی نہیں لہٰذا نکاح باطل ہوا۔

پہیلی......وہ کون ہے؟ جو کسی بالغ عورت کے ساتھ جماع کرے اور اس پر نہ تو اس عورت کی ماں حرام ہو اور نہ بیٹی۔

جواب......اس شخص نے مردہ عورت کے ساتھ جماع کیا۔ کذا فی التتارخانیه معز و االی العتابیه .

پہیلی......کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ مؤذن کی اذان سن کر بیوی شوہر پر حرام ہوجائے؟

جواب......ایک شخص سفر پر گیا طویل عرصہ بعد دو گواہوں نے اس کی موت کی گواہی دے دی اور قاضی کی اجازت کے بعد اس کی بیوی نے کسی اور سے نکاح کرلیا اور وہ شخص سفر سے زندہ واپس آ گیا اور سیدھے مسجد میں جا کر اس نے اذان کہدی۔ بیوی نے جب اس کی آواز سُنی تو وہ دوسرے شوہر پر حرام ہوگئی۔

پہیلی......نجفی اپنی تین بیویوں کے ساتھ سفر کو جارہا تھا پہلا اسٹیشن آیا تو ایک بیوی اس پر حرام ہوگئی، دوسرے اسٹیشن آیا تو دوسری حرام ہوگئی تیسرا اسٹیشن آیا تو تیسری بھی حرام ہوگئی اور جب چوتھا اسٹیشن آیا جو کہ جھنگ تھا وہ تینوں بیویاں دوبارہ اس کے لئے حلال ہوگئیں یہ کیسے ہوا؟

جواب......نجفی غیر مسلم تھا ہر اسٹیشن پر اس کی ایک بیوی مسلمان ہوکر اس پر حرام ہوتی گئی جب جھنگ آیا تو اس کے خیالات میں انقلاب آ گیا اور وہ پکا سُنّی مسلمان ہوگیا لہٰذا تینوں بیویاں اس پر حلال ہوگئیں۔

پہیلی......میاں بیوی نے اکٹھی کھجوریں کھائیں، ان کی گٹھلیاں بھی ملی جلی پڑی ہیں اب ضدّی شوہر کہتا ہے کہ اگر تم کھائی ہوئی کھجوروں کی گٹھلیوں کو اپنی گٹھلیوں سے الگ نہ کروگی تو تم پر طلاق۔

جواب......عورت کو چاہئے کہ ہر ایک گٹھلی کو الگ الگ کردے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

طلاق کی پہیلیاں

پہیلی ...... شوہر نے ہوش وحواس کی درستگی میں طلاق نامہ لکھا مگر اس کے باوجود طلاق واقع نہیں ہوئی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... اس کی صورت یہ ہے کہ کسی نے شوہر کو دھمکی دی کہ اگر تم نے طلاق نہ دی تو ہم تمھیں قتل کر دیں گے یا بہت ماریں گے اور شوہر کو غالب گمان ہوا کہ طلاق نہ دینے کی صورت میں ایسا کر گذرے گا تو اس نے طلاق کا لفظ زبان سے نہ کہا اور نہ دل میں ارادہ کیا مگر طلاق نامہ لکھ دیا تو ہوش وحواس کی درستگی میں لکھنے کے باوجود طلاق واقع نہ ہوئی فتاویٰ قاضیخان مع ہندیہ جلد اول صفحہ ۴۴۱ میں ہے رجل اکرہ بالضرب والحبس علی ان یکتب طلاق امرأته فلانة بنت فلاں بن فلان فکتب امرأته فلانة بنت فلان بن فلاں طالق لا تطلق امرأته لان الکتابة ایمت مقام العبارة باعتبار الحاجة ولا جة ههما

پہیلی ...... طلاق کے وقت شوہر کے ہوش وحواس درست نہ تھے مگر اس کے باوجود طلاق واقع ہوگئی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... شراب یا بھانگ پی کر طلاق دی تو واقع ہو جائے گی اگر چہ اس کے ہوش وحواس درست نہ تھے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اول مصری صفحہ ۳۳۱ میں ہے طلاق السکران واقع ذاسکر من الخمر او النبیذ وھو مذھب اصحابنار حمھم اللہ تعالیٰ کذافی المحیط ...... ومن سکر من البنج یقع طلاقه ویحد لفسو ھذ اللفعل بین الناس وعلیه الفتوی فی زمانناکذافی جواھر لاخلاطی.

پہیلی ...... عورت تالاب میں غسل کر رہی تھی شوہر نے کہا کہ اگر تو اس پانی سے نکلے تجھے طلاق۔ پھر عورت گھر چلی گئی اور طلاق نہیں پڑی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... کسی چیز سے تالاب کا کل پانی نکال لیا گیا پھر عورت گھر چلی گئی اس صورت میں طلاق نہیں پڑی۔ الاشباہ والنظائر صفحہ ۳۹۷ میں ہے۔ قال لا مرأته ان خرجت من هذا الماء فانت طالق فما الحلية ؟ فقل تخرج ولا يحنث لان الماء الذى كانت فيه زال بالجريان.

پہیلی...... ایک شوہر اپنی عورت کے پاس کپڑے سے بندھی ہوئی ایک گٹھری لایا اور کہا کہ اگر تو اسے کھولے تجھے طلاق۔ اور پھاڑے تو طلاق اور جو چیز کہ اس میں ہے اگر اسے نہ نکالے تو طلاق۔ تو گٹھری میں جو چیز تھی عورت نے اسے نکالی اور طلاق نہیں پڑی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... گٹھری میں شکر یا نمک تھا عورت نے اسے پانی میں ڈال دیا تو وہ پگھل کر نکل گیا۔ اس طرح عورت پر طلاق نہیں پڑی۔ الاشباہ والنظائر صفحہ ۳۹۷ میں ہے رجل انى الى امرأته بكيس فقال ان حللته فانت طالق وان قصصته فانت طالق وان لم تخرجى مافيه فانت طالق فاخرجت مافى الكيس ولم يقع . فقل ان الكبس كان فيه سكر او ملح فوضعة فى الماء فذهب مافيه.

پہیلی...... شوہر کے منہ میں لقمہ ہے اس نے کہا کہ اگر میں اس لقمہ کو نگل جاؤں تو میری بیوی کو طلاق اور اگر منہ سے نکال دوں تو طلاق پھر چاہتا ہے کہ اس کی بیوی پر طلاق نہ پڑے تو کون سی ترکیب اختیار کی جائے؟

جواب...... کوئی شخص اس کی اجازت کے بغیر زبردستی اس کے منہ سے لقمہ نکال لے اس ترکیب سے اس کی بیوی پر طلاق نہیں پڑے گی حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں فى فيه لقمة فقال ان اكلتها فهى طالق وان طرحتهافهى طالق . فالحيلة ان يا خذ ها من فيه انسان بغير امره.

پہیلی...... شوہر اوپر چڑھتے ہوئے زینہ پر ٹھہر گیا اور کہا کہ اگر میں اوپر جاؤں تو میری بیوی کو طلاق اور اگر نیچے جاؤں تو بھی طلاق۔ اب چاہتا ہے کہ طلاق نہ پڑے

تو کون سا طریقہ اختیار کیا جائے؟

جواب ......کوئی شخص ان کی اجازت کے بغیر زبردستی اسے اٹھا کر نیچے کر دے اس طریقہ سے اس کی بیوی پر طلاق نہیں پڑے گی۔ الاشباہ والنظائر صفحہ ۴۱۰ میں ہے ان صعدت فکذ او ان نزلت فکذ ایحلھاوینزل بھا .

پہیلی ......شوہر نے اپنی عورت کو کہا اے طالق اس کے باوجود عورت پر طلاق نہیں پڑی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ......عورت کا نام طالق ہے اور شوہر نے اس لفظ سے طلاق کی نیت بھی نہیں کی تو اس صورت میں عورت کو طالق کہنے کے باوجود اس پر طلاق نہیں پڑی جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۴۶ میں ہے لو قال لھا یاطالق وھو اسمھاولم یقصد الطلاق لا یقع کمافی الخانیة .

پہیلی ......وہ کون سی صورت ہے کہ بیوی شوہر کے پاس ہے مگر شوہر پر اس کا نفقہ واجب نہیں؟

جواب ......نابالغہ لڑکی جو قابل جماع نہ ہو اس کا نفقہ شوہر پر واجب نہیں اگرچہ وہ اپنے شوہر کے پاس ہو جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد اوّل صفحہ ۴۸۵ میں ہے۔ المرأة ان کانت صغیرة مثلھا لا یوطأ ولا یصلح الجماع فلا نفقة لھا عندنا حتی تصیر الی الحالة التی تطیق الجماع سواء کانت فی بیت الزوج اوفی بیت الاب ھکذافی المحیط .

پہیلی ......ایک شخص نے اپنی عورت سے کہا کہ اگر تو فلاں گھر میں داخل ہو تو تجھے تین طلاق۔ اب وہ چاہتا ہے کہ عورت اس گھر میں داخل ہو اور طلاق نہ پڑے۔ تو اس کی ترکیب کیا ہے؟

جواب ......عورت کو ایک طلاق دیدے اور جب عدت گذر جائے تو عورت اس گھر میں داخل ہو پھر اس سے نکاح کر لے۔ اس ترکیب سے اب وہ عورت اس گھر میں داخل

ہوگی تو طلاق نہیں پڑے گی جیسا کہ شرح وقایہ جلد دوم مجیدی صفحہ ۸۹ میں ہے ان قال ان دخلت الدار فانت طالق ثلثا فاراد ان تدخل الدار من غير ان يقع الثلاث . فحيلته ان يطلقها واحدة وتنقضي العدة فتدخل الدار حتى يبطل اليمين ولا يقع الثلث ثم يتزوجها فان دخلت الدار لا يقع شئى لبطلان اليمين .

پھیلی...... شراب کے نشہ میں طلاق دی مگر نہیں واقع ہوئی۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... جبکہ کسی نے مجبور کر کے شراب پلادی یا بحالت اضطرار پی مثلاً پیاس سے مر رہا تھا اور پانی نہ تھا۔ پھر نشہ میں طلاق دیدی تو واقع نہ ہوگی درمختار میں ہے اختلف التصحيح فيمن سكر مكرها او مضطرا. شامی جلد دوم صفحہ ۴۲۴ میں ہے قوله اختلف التصحيح الخ فصحح في التحفة وغيرها عدم الوقوع وبره في الخلاصة بالوقوع فال في الفتح والاول احسن لان موجب الوقوع عند زوال العقل ليس الا التسبب في زواله بسبب محظور وهو منتف وفي النهر عن تصحيح القدوري انه التحقيق . اه

پھیلی...... اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے میری ہتھیلی کے بالوں کے برابر طلاق یا اس سے کہے کہ تجھے میری ہتھیلی کے پشت کے بالوں کے برابر طلاق حالانکہ اس نے ہتھیلی کے پشت پر چونا لگا کر صاف کیا ہے تو کیا دونوں صورتیں برابر ہیں یا ان میں کوئی فرق ہے؟

جواب...... پہلی صورت میں ایک طلاق واقع ہوگی جیسا کہ اگر کوئی اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے اس حوض کے مچھلیوں کی تعداد کے برابر طلاق ہے اور حوض میں کوئی مچھلی نہ ہو یا یوں کہے کہ تجھے ابلیس کے بدن پر بالوں کے برابر طلاق ہو حالانکہ ابلیس کے بدن پر کوئی بال نہیں تو ان صورتوں میں بھی ایک ہی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ ہتھیلی پر بال بالکل نہیں ہوتے دوسری صورت میں کوئی طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ ہتھیلی کے پشت پر بال

ہوتے ہیں اور جب کوئی بال نہیں پایا گیا تو کوئی طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ جب شرط نہیں پائی گئی تو مشروط بھی وجود میں نہیں آئے گے۔

پہیلی ......اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے ستاروں جیسی طلاق ہو تو کتنی طلاقیں واقع ہوں گی؟

جواب ......اگر ستاروں جیسی طلاق سے تاروں جیسی چمک ودمک والی طلاق مراد ہو تو اس سے ایک طلاق رجعی واقع ہو جائے گی اور اگر عدد مراد ہے تو پھر تین طلاق ہوں گی۔

پہیلی ......اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے برف جیسی طلاق تو کتنی طلاق واقع ہوں گی۔

جواب ......اگر برف سے تشبیہ سفیدی میں ہے تو ایک طلاق رجعی واقع ہوگی اور اگر تشبیہ ٹھنڈا ہونے میں ہے تو ایک طلاق بائن واقع ہوگی۔

پہیلی ......اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے کہ تجھے ایک سے زیادہ اور دو سے کم طلاق ہو تو کتنی طلاق واقع ہوں گی؟

جواب ......تین طلاق واقع ہوں گی جب کسی شخص نے کہا کہ ''ایک سے زیادہ'' تو عورت پر ایک سے زیادہ طلاقیں واقع ہوئیں اس کے بعد جب کہا کہ دو سے کم تو یہ نفی ہے دو کی لہٰذا تین طلاق کا واقع ہونا متعین ہوا۔ واللہ اعلم

پہیلی ......ایک شخص کی چار بیویاں ہیں ایک کو طلاق دیدی پھر دوسری سے کہا کہ تجھے بھی اس کے ساتھ شریک کیا پھر تیسری سے کہا کہ تجھے بھی ان دونوں کے ساتھ شریک کیا پھر چوتھی سے کہا کہ تجھے بھی ان تینوں کے ساتھ شریک کیا تو ہر ایک پر کتنی طلاق واقع ہوں گی؟

جواب ......پہلی پر ایک دوسری پر بھی ایک تیسری پر دو اور چوتھی پر تین طلاق واقع ہوں گی۔

پہیلی ......وہ کون ہے؟ جو اپنی بیوی کو طلاق دے اور مر جائے تو وہ عورت باقی

عورتوں کے ساتھ میراث میں شریک ہو۔

جواب ......اس شخص نے تین عورتوں کے ساتھ شادی کی اور دخول صرف ایک کے ساتھ کیا پھر اپنی بیویوں میں سے کسی ایک کو طلاق دی اور کسی تعیین و بیان کے بغیر مر گیا تو اس کا میراث بارہ حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پانچ حصے مدخول بہا کے لئے اور باقی سات حصے باقی دو بیوں پر آدھا آدھا تقسیم کئے جائیں گے مدخول بہا کو پورا مہر ملے گا اور باقی دو کو مدخول بہا کے مہر کا پانچ سدس ملے گا (خمسة سدار مهرها)

پہیلی ......وہ کون سا مریض ہے جو اپنی دو بیوں کی طلاق کسی متعین فعل پر متعلق کرے اور دونوں سے وہ کام سرزد ہوا اور طلاق ان پر واقع ہو مگر میراث سے پھر بھی محروم نہ ہوں۔

جواب ......اس شخص نے بیویوں سے یوں کہا تھا کہ اگر تم دونوں اس گھر میں داخل ہوئیں تو تمہیں طلاق چنانچہ وہ داخل ہوئیں تو طلاق واقع ہوئی مگر میراث سے محروم نہیں ہوں گی کیونکہ ہر ایک پر طلاق اکیلے اس کے فعل سے واقع نہیں ہوئی بلکہ اپنے فعل اور سوکن کے فعل (گھر میں داخل ہونے) سے طلاق واقع ہوئی۔

پہیلی ......وہ کون مکلف آدمی ہے جو اپنی بیوی پر تین طلاق کی جھوٹی قسم کھائے اور حانث نہ ہو یعنی کوئی طلاق واقع نہ ہو۔

جواب ......یہ شخص مظلوم ہے جب ظالم نے اس کو تین طلاق کی قسم کھانے کے لئے کہا تو اس نے گواہی دی کہ میں جھوٹی قسم نہیں کھاتا۔

پہیلی ......وہ کون ہے؟ جو اپنی بیوی سے کہے کہ انت طالق امس یعنی تجھے کل طلاق اور کوئی طلاق واقع نہ ہو۔

جواب ......اس شخص نے آج شادی کی۔ لیکن اگر اس نے اپنے غلام سے کہا انت حر امس تو کل آزاد، حالانکہ اس کو آج ہی خریدا ہے، تو غلام آزاد ہو جائے گا کیونکہ یہ انشاء نہیں بلکہ اقرار حریت ہے۔

پہیلی......وہ کون ہے جس سے کسی نے کہا کہ میری ایک حاجت ہے کہا آپ اس کو پوری کر دیں گے تو اس نے کہا کہ ہاں اور طلاق کی قسم کھائی کہ میں پوری کر دوں گا پر حاجت پوری بھی نہ کرے اور طلاق بھی واقع نہ ہو۔

جواب......اگر سائل نے اس حاجت کی وضاحت کر دی ہو کہ اس سے قسم کھانے والے کی بیوی کی تین طلاق مراد ہے تو قسم کھانے والے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ طلاق نہ دے اس پر کچھ بھی نہیں آئے گا۔

پہیلی......اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہے انت طالق ان شئت وان ابیت تو عدم وقوع طلاق کے لئے کیا حیلہ ہوگا؟

جواب......عورت خاموش رہے یہاں تک کہ مجلس سے اٹھ جائے تو کوئی طلاق واقع نہ ہوگی اگر کوئی یہ کہے کہ آپ نے تو گزشتہ مسئلے میں یہ کہا کہ جب شوہر کہے انت طالق ان شئت وان لم تشائی تو ہر صورت میں طلاق واقع ہو جاتی ہے اب دونوں مسئلوں میں فرق کیا ہے؟

تو اس کا جواب ہے کہ عدم مشیت مجلس سے خاموشی سے اٹھنے پر متحقق ہو جاتی ہے اور اباء (انکار) اس طرح متحقق نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ عدمی ہے اور یہ وجودی ہے واللہ اعلم۔

پہیلی......دو آدمی چھت پر کھڑے تھے ان میں سے ایک چھت سے گر کر مر گیا تو دوسرے پر اس کی بیوی حرام ہوئی ایسا کیوں ہوا؟

جواب......جو شخص زندہ بچ گیا اس کی بیوی مرنے والے کی باندی تھی اور زندہ آدمی مرنے والے کا وارث تھا چونکہ باندی اس کو میراث میں ملی لہٰذا نکاح ختم ہوا اور بیوی کی حیثیت سے اس پر حرام ہوئی۔

پہیلی......ایک شخص نے دن کے پہلے حصے میں ایک عورت کو دیکھا تو عورت اس کے لئے حرام تھی، جب چاشت کا وقت ہوا تو عورت اس کے لئے حلال ہوئی، جب ظہر کا وقت ہوا تو حرام ہوئی، جب عصر کا وقت ہوا تو حلال ہوئی، جب مغرب کا وقت ہوا تو

حرام ہوئی جب آدھی رات ہوئی تو حلال ہوئی، دوسرے دن پھر دن کے اول حصے میں حرام ہوئی، چاشت کے وقت حلال ہوئی، ظہر کے وقت حرام ہوئی، عصر کے وقت حلال ہوئی، مغرب کے وقت حرام ہوئی پھر عشاء کے وقت حلال ہوئی ایسا کیوں ہوا؟

جواب ......اس شخص نے کسی دوسرے شخص کی باندی کو دیکھا جو کہ اس پر حرام تھی چاشت کے وقت اس کو خرید لیا اور کسی حیلہ سے استبراء ساقط کیا اور اس وقت اس کے لئے حلال ہوئی ظہر کے وقت اس کو آزاد کیا، تو اس پر حرام ہوئی، عصر کے وقت اس کے ساتھ نکاح کیا تو حلال ہوئی، مغرب کے وقت اس کے ساتھ ظہار کیا تو حرام ہوئی، آدھی رات کو کفارہ دیا تو حلال ہوئی، دوسرے دن صبح کے وقت طلاق دی تو حرام ہوئی، چاشت کے وقت نکاح کیا تو حلال ہوئی ظہر کے وقت دوسری طلاق دی تو حرام ہوئی، عصر کے وقت نکاح کیا تو حلال ہوئی مغرب کے وقت (العیاذ باللہ) مرتد ہوا تو حرام ہوئی، اور عشاء کے وقت پھر مسلمان ہوا تو حلال ہوئی۔

پہیلی ......وہ کونسی دو عورتیں ہیں جن کا نکاح ایک دودھ پیتے بچہ کے ساتھ ہو جائے ان میں سے ایک شوہر کو دودھ پلائے تو دونوں اپنے شوہر پر حرام ہوں؟

جواب ......یہ دونوں عورتیں ایک شخص کی باندیاں ہیں ان میں سے ایک ام ولدہ ہے آقا نے دونوں کا نکاح اس بچہ کے ساتھ کر دیا ام ولد نے اس کو دودھ پلایا تو شوہر اس ام ولد کے مولا کا رضاعی بیٹا بن گیا تو دونوں بیویاں اس پر حرام ہوئی۔

پہیلی......وہ کون ہے جس کی دو بیویاں ہوں ان میں سے ایک کسی بچے کو دودھ پلائے تو صرف دوسری عورت شوہر پر حرام ہو، دودھ پلانے والی حرام نہ ہو؟

جواب ......ایک شخص نے اپنے دودھ پیتے بچے کا نکاح کسی دوسرے شخص کی باندی کے ساتھ کیا بعد میں مولا نے اس کو آزاد کیا تو اس نے خیار عتق کا حق استعمال کر کے اپنے نفس کو اختیار کیا اور دونوں میں فرقت واقع ہوئی اس کے بعد کسی اور شخص کے ساتھ نکاح کیا اس شخص کی ایک اور بیوی تھی اس دوسری بیوی نے اس بچے کو جو اس کی سوکن کا شوہر

تھا دودھ پلایا تو سوکن اپنے شوہر پر حرام ہوئی کیونکہ جب اس عورت نے اس بچے کو دودھ پلایا تو وہ اس شخص کا رضاعی بیٹا بن گیا اور اس کی سوکن اس رضیع کی بیوی تھی تو یہ شخص اپنے رضاعی بیٹے کی بیوی کے ساتھ نکاح کرنے والا ہوا۔ جو کہ ناجائز ہے۔

پہیلی ...... وہ کون سی آزاد عورت ہے جس نے کسی شخص کے ساتھ نکاح کیا پھر ایک اجنبی بچے کو دودھ پلایا تو اپنے شوہر پر حرام ہوئی۔

جواب ...... یہ عورت کسی کی باندی تھی مولا نے اس کا نکاح کسی دودھ پیتے بچے کے ساتھ کیا اس کے بعد اس کو آزاد کیا اور اس نے اپنے نفس کو اختیار کیا اس کے بعد کسی اور شخص کے ساتھ نکاح کیا اور اس سے ایک بچہ پیدا ہوا پھر اس دودھ پیتے بچے کو جو کہ اس کا سابقہ شوہر کو دودھ پلایا تو یہ عورت اپنے دوسرے شوہر پر حرام ہوئی کیونکہ پہلا شوہر اس شخص کا رضاعی بیٹا بن گیا جب کہ یہ عورت اسی بچے کی بیوی تھی چونک یہ دوسرے شوہر کے رضاعی بیٹے کی بیوی ہے اور رضاعی بیٹے کی بیوی سے بھی نکاح حرام ہے لہٰذا دونوں میں فرقت واقع ہوگئی۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جس کے لئے اس کی بیوی دن میں جائز اور رات کو حرام ہو جائے۔

جواب ...... اس شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ رات کو ظہار کیا تو رات کو اس پر حرام ہوئی واللہ اعلم۔

پہیلی ...... وہ کون سی عورت ہے جس کو اس کے شوہر نے طلاق دی تو اس پر چار عدتیں گزارنا لازم ہوئیں؟

جواب ...... یہ نابالغ باندی تھی کسی آزاد شخص کے نکاح میں تھی شوہر نے اس کو طلاق دی تو اس پر عدت مہینوں کے اعتبار سے ڈیڑھ مہینہ عدت لازم ہوئی جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوئی تو بالغ ہوئی حیض کے ساتھ تو اس کی عدت حیض کی طرف منتقل ہوئی کیونکہ اصل پر جو کہ حیض ہے قادر ہوئی پھر جب حیض کے ساتھ عدت ختم ہونے

کے قریب ہوئی تو آزاد ہوئی تو اس پر آزاد عورتوں کی طرح تین حیض کی عدت لازم ہوئی پھر جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوئی تو شوہر کا انتقال ہوا تو عدۃ الوفات لازم ہوئی۔

پہیلی ...... وہ کون ہے جو اپنی بیوی کو ایک طلاق دے تو اس کی بیوی پر تین طلاق واقع ہوں اور حلالہ کے بغیر اس کے لئے حلال نہ ہو حالانکہ اس نے اس ایک طلاق پر تین طلاق کو معلق بھی نہیں کیا تھا؟

جواب ...... اس شخص نے اپنی بیوی سے کہا تھا کہ جب بھی تم پر میری طلاق واقع ہو جائے تو تجھے طلاق اس کے بعد اس کو ایک طلاق دیدی تو عورت پر تین طلاقیں واقع ہوں گی کیونکہ جب اس نے بیوی پر ایک طلاق واقع کی تو دوسری طلاق شوہر کے اس قول ''کلما وقع علیک طلاقی فانت طالق'' سے واقع ہوئی کیونکہ ایک طلاق عورت پر واقع ہوئی ہے تو کلما سے معلق طلاق بھی واقع ہوگی اور کلما کے تقاضے سے جب دوسری طلاق واقع ہوئی تو تیسری طلاق بھی واقع ہوگی کیونکہ تعلیق کلما سے کی ہے۔

پہیلی ...... وہ ہے جو اپنی بیوی کو ایک طلاق دیدے، تو اس پر دو طلاق واقع ہوں، حالانکہ اس نے طلاق کو اس طلاق پر معلق نہیں کیا تھا۔

جواب ...... اس شخص نے اپنی بیوی سے کہا تھا، ''کلما طلقتک فانت طالق'' جب شوہر نے اس کو ایک طلاق دیدی، تو دوسری طلاق کلما کے ساتھ معلق ہونے کی وجہ سے واقع ہوئی۔

پہیلی ...... وہ کون دو بھائی ہیں؟ جنہوں نے دو بہنوں سے نکاح کیا پھر ہر ایک نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی اب دوبارہ اس کو اس وقت تک اپنے نکاح میں نہیں لاسکتا جب تک عدت نہ گزار دے اور اگر دونوں بھائیوں میں سے ہر ایک دوسرے کی بیوی سے نکاح کرے تو صحیح ہو۔

جواب ...... یہ واقعہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں پیش آیا تھا اور وہ اس

طرح کہ دو بھائیوں کی ایک ساتھ شادی ہوئی، اور غلطی سے ہر ایک بھائی کی بیوی دوسرے کے پاس لے جائی گئی اور ہر ایک نے ہم بستری کی، صبح تک پتہ نہیں چلا، صبح امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے مسئلہ پوچھا کہ اس بارے میں کوئی حیلہ ممکن ہے؟ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہر ایک اپنی بیوی کو طلاق دے پھر ہر ایک اپنی موطوۃ سے نکاح کرے کیونکہ ہر ایک نے اپنی معتدہ کے ساتھ نکاح کیا اور اگر ہر ایک نے اپنی بیوی سے نکاح کیا تو جائز نہیں کیونکہ اس کی دوسری بہن ابھی عدت میں ہے۔

پہیلی ...... عورتوں پر عدت دو طریقوں سے واجب ہوتی ہے، طلاق یا شوہر کی وفات سے، مردوں پر کتنے طریقوں سے عدت واجب ہوتی ہے؟

جواب ...... مردوں پر نو (۹) طریقوں سے عدت واجب ہوتی ہے۔

(۱) ...... جب اس کی چار بیویاں ہوں، اور ان میں سے ایک کو طلاق دیدے تو کسی اور عورت کے ساتھ اس وقت تک نکاح نہیں کرسکتا جب تک اس مطلقہ عورت کی عدت نہ گزر جائے۔

(۲) ...... جب اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو مطلقہ کی بہن سے اس وقت تک نکاح نہیں کرسکتا جب تک مطلقہ کی عدت نہ گزر جائے۔

(۳) ...... جب باندی خریدے تو اس وقت تک اس سے قربان نہیں کرسکتا جب تک ایک حیض کے ساتھ اس کا استبراء نہ کرے۔

(۴) ...... جب دار الحرب چلا جائے اور وہاں کسی حربیہ کے ساتھ نکاح کرے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس وقت تک اس کے لئے حلال نہ ہوگی، جب تک عورت کو ایک حیض نہ آئے۔

(۵) ...... جب کوئی حربی عورت دار الاسلام کی طرف ہجرت کر کے آئے اور اس کا شوہر دار الحرب میں ہو تو امام ابوحنیفہ کے نزدیک اس عورت پر عدت نہیں ہے اور وہ اسی وقت نکاح کرسکتی ہے۔ اور امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک جب تک عورت

کی عدت نہ گزر جائے کسی مرد کے لئے اس کے ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔

(۶)......جب حاملہ عورت کے ساتھ نکاح کرے تو جب تک وضع حمل نہ ہو جائے اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

(۷)......نفاس کی حالت میں بیوی سے جماع نہیں کر سکتا۔

(۸)......حیض میں بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا۔

(۹)......اگر کسی عورت کے ساتھ زنا کرے اس کے بعد اس کے ساتھ نکاح کرے تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اور قاضی ابو یوسف رحمہ اللہ کے نزدیک استبراء واجب نہیں ہے۔ اور امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جب تک ایک حیض عورت کو نہ آئے اس وقت تک اس کے ساتھ جماع نہیں کر سکتا۔

قسم کی پہیلیاں

پہیلی......قسم کھائی کہ نکاح نہیں کرے گا اور نکاح کیا پھر بھی قسم نہیں ٹوٹی۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......قسم کھائی کہ نکاح نہیں کرے گا اور نکاح فاسد کیا مثلاً بغیر گواہوں کے تو اس صورت میں قسم نہیں ٹوٹی جیسا کہ درمختار مع شامی جلد سوم صفحہ ۱۲۲ میں ہے **فی حلفه لا يتزوج امرأة او هذا المرأة فهو على الصحيح دون الفاسد فی الصحيح.**

پہیلی......قسم کھائی کہ نماز نہیں پڑھے گا مگر نماز پڑھی اور قسم نہیں ٹوٹی۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب......نماز جنازہ پڑھی اس لیے قسم نہیں ٹوٹی۔ جیسا کہ علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں **لو حلف لا يصلی لم يحنث بصلاة الجنازة كما فی عامة الكتب** . (الاشباہ والنظائر صفحہ ۹۷)

پہیلی ...... قسم کھائی کسی گھر میں داخل نہیں ہوگا پھر گھر میں داخل ہوا مگر قسم نہیں ٹوٹی۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... قسم کھائی کسی گھر میں داخل نہیں ہوگا پھر کعبہ شریف جو ایک گھر ہے اس میں داخل ہوا تو قسم نہ ٹوٹی جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۹۸ میں ہے **حلف لا یدخل بیتافدخل الکعبة لایحنث. ملخصا.**

پہیلی ...... قسم کھائی کہ گوشت نہیں کھائے گا مگر پھر گوشت کھایا اور قسم نہیں ٹوٹی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... قسم کھائی کہ گوشت نہیں کھائے گا پھر مرداری کا گوشت کھایا تو اس صورت میں قسم نہیں ٹوٹی جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۹۷ میں ہے **حلف لا یأکل لحما لم یحنث یاکل المیتة.**

پہیلی ...... قسم کھائی کہ گھر سے نہیں نکلے گا اور پھر بازار چلا گیا مگر قسم نہیں ٹوٹی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... قسم کھائی کہ گھر سے نہیں نکلے گا پھر کسی نے زبردستی کھینچ کر یا اٹھا کر باہر کر دیا اس صورت میں وہ بازار چلا گیا مگر قسم نہیں ٹوٹی۔ درمختار مع شامی جلد سوم صفحہ ۹۷ میں ہے **حنث فی لا یخرج من المسجد ان حمل واخرج مختار ابامرہ وبدونہ بان حمل مکرھالا یحنث ولور اضیابالخروج فی الاصح.**

پہیلی ...... قسم کھائی کہ میں زید سے بات نہیں کروں گا جب تک کہ فلاں شخص اجازت نہ دے۔ پھر فلاں شخص کی اجازت کے بغیر اس نے زید سے بات کی اور قسم نہیں ٹوٹی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... شخص مذکور مر گیا۔ اس کے بعد قسم کھانے والے نے زید سے گفتگو کی تو اس طرح اس شخص کی اجازت کے بغیر بات کرنے سے قسم نہیں ٹوٹے گی درمختار مع شامی جلد سوم صفحہ ۱۰۵ میں ہے **لوقال لغیرہ واللہ لا اکلمک حتی یاذن لی فلان فمات**

فلا ن قبل الاذ ن فالیمن ساقطة . اھ ملخصاً .

پہیلی...... قسم کھائی کہ نماز کی امامت نہیں کرے گا۔ پھر امامت کی اور قسم نہیں ٹوٹی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... قسم کھائی کہ نماز کی امامت نہیں کرے گا پھر نماز جنازہ کی امامت کی تو اس صورت میں قسم نہیں ٹوٹی۔ درمختار مع شامی جلد سوم صفحہ ۱۲۷

پہیلی...... قسم کھائی کہ دس میں نہیں خریدے گا۔ پھر دس میں نہیں خرید امگر اس کے باوجود قسم ٹوٹ گئی اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... قسم کھائی کہ دس میں نہیں خریدے گا پھر گیارہ یا اس سے زیادہ میں خریدا تو اس صورت میں قسم ٹوٹ گئی درمختار مع شامی جلد سوم صفحہ ۳ے میں ہے **حلف لا یشتر یه بعشرة حنث باحد عشر .**

پہیلی...... وہ کونسی قسم ہے کہ اس کا توڑنا ضروری ہے؟

جواب...... گناہ کرنے یا فرائض واجبات نہ کرنے کی قسم کھائی مثلاً قسم کھائی کہ نماز نہ پڑھوگا۔ یا چوری کروں گا یا ماں باپ سے کلام نہ کروں گا تو اس طرح کی قسم توڑنا شرعاً ضروری ہے مگر اس صورت میں بھی کفارہ لازم ہوگا اور تنویرالابصار میں ہے **من حلف علی معصیة کعد م الکلا م مع ابو یه اوقتل فلا ن الیوم وجب الحنث والتکفیر .**

پہیلی...... قسم کھائی کہ فلاں نماز جماعت سے پڑھوں گا اور جماعت میں شریک ہوکر اس نماز کو پڑھی مگر پھر بھی اس شخص پر قسم کا کفارہ واجب ہوا اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... جب کہ قسم کھائی کہ فلاں نماز جماعت سے پڑھوں گا اور آدھی سے کم جماعت ملی یعنی چار یا تین رکعت والی میں ایک رکعت جماعت سے پائی یا قعدہ میں شریک ہوا تو اس صورت میں قسم کا کفارہ لازم ہوگا اگر چہ وہ جماعت میں شریک ہوا تو اس صورت میں قسم کا کفارہ لازم ہوگا اگر چہ وہ جماعت میں شریک ہونے کا ثواب پائے گا

جیسا کہ شرح وقایہ جلد اول مجیدی صفحہ ۱۸۰ میں ہے ان حلف ليصلين الظهر بجماعة فادرک رکعة يحنث لانه لم يصل جماعة لكن ادرک فضلية الجماعة .

پہیلی...... قسم کھائی کہ اس رمضان میں روزہ نہیں رکھے گا۔ اب چاہتا ہے کہ قسم پوری ہو اور گنہ گار نہ ہو اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... پورا ماہ رمضان مسافر رہے اور روزہ نہ رکھے پھر بعد میں اس کی قضا کرے۔ تو اس طرح قسم پوری ہو جائے گی اور گنہ گار نہیں ہوگا۔ حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں لو حلف لا يصوم رمضان هذا ايسافر ويفطر .

(الاشباہ والنظائر صفحہ ۴۰۶)

پہیلی...... عورت سیڑھی چڑھ رہی ہے ہاتھ میں پانی کا پیالہ ہے شوہر نے کہا کہ اگر تو پانی اوپر لے گئی تو تجھے تین طلاق اور اگر تم نے پانی گرادیا تو تجھے تین طلاق، یا اگر تم نے سیڑھی پر رکھ دیا تو بھی تجھے تین طلاق۔ کیا طلاق واقع ہونے سے بچنے کے لئے کوئی حیلہ ہے؟

جواب...... پانی کو کسی کپڑے کے ساتھ خشک کرے اس کے بعد اوپر چڑھے یا نیچے اترے تو کوئی طلاق واقع نہ ہوگی۔

پہیلی...... کسی شخص نے قسم کھائی کہ اگر میں نے یہ روٹی کھالی تو میرا غلام آزاد اور بیوی پر طلاق۔ کیا اس سے کوئی مخلص ہے؟

جواب...... یہ آدھی روٹی کھالے اور آدھی چھوڑ دے تو حانث نہ ہوگا من التہذیب

پہیلی...... ایک شخص ہے ہاتھ میں دس اخروٹ ہیں پانچ اخروٹ اپنی باندی کو دیئے اور کہا کہ اگر تم نے اسے نہیں کھایا تو تو آزاد اور باقی پانچ اپنی بیوی کو دیئے اور کہا کہ اگر تم نے یہ نہیں کھائے تجھے طلاق۔ اس کے بعد کھانے سے قبل اخروٹ آپس میں خلط ملط ہو گئے اب حنث سے بچنے کا کیا حیلہ ہوگا جب کہ اخروٹ جدا بھی نہیں ہو سکتے؟

جواب...... اس شخص کو چاہئے کہ باندی کسی ایسے شخص پر فروخت کردے جس پاس

کا اعتماد ہو اس کے بعد عورت تمام اخروٹ کھالے پھر باندی کو دوبارہ خرید ے تو حانث نہیں ہوگا۔

پہیلی ...... ایک شخص کی بیوی نہر میں ہے اور اسے کہتا ہے اگر تو اس پانی سے نکل آئی تو تجھے طلاق اب طلاق سے بچنے کا حیلہ کیا ہوگا؟

جواب ...... یہ عورت پانی سے باہر نکل آئے کوئی طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ وہ پانی جس میں عورت کھڑی تھی بہہ گیا ہے کذا فی التھذیب۔ واللہ اعلم

پہیلی ...... عورت سیڑھیاں چڑھ رہی تھی شوہر نے کہا اگر تو اوپر چڑھ گئی تو تجھے تین طلاق اور اگر نیچے اتری تو بھی تین طلاق۔ اب کیا کرے تا کہ طلاق واقع نہ ہو؟

جواب ...... اس کو اٹھا کر اتارا جائے اور عورت کوئی حرکت نہ کرے تو طلاق واقع نہ ہوگی۔

پہیلی ...... ایک شخص کی دو بیویاں ہیں ایک چھت کے اوپر ہے اور ایک نیچے ہے شوہر اوپر والی عورت کے پاس چڑھنے لگا تو نیچے والی نے کہا کہ اوپر مت چڑھو اور اوپر والی نے کہا کہ اوپر چڑھ آؤ، اس نے دونوں سے قسم کھائی کہ نہ اوپر کے پاس چڑھوں گا اور نہ نیچے والی کے پاس اتروں گا اب طلاق سے بچنے کا کیا حیلہ ہوگا؟

جواب ...... اوپر والی نیچے چلی آئے اور نیچے والی اوپر چڑھ جائے تو حانث نہ ہوگا۔

پہیلی ...... ایک شخص نے اپنی بیوی کو بھرا ہوا تھیلا دیا اور کہا اگر تو نے اسے خالی کیا تو تجھے طلاق اور اگر تو نے اسے تلاش کیا تو تجھے طلاق اور اس میں جو کچھ ہے اگر تو نے وہ اس سے نکالا تو تجھے طلاق عورت تھیلے سے وہ چیز نکالے اور پھر بھی طلاق واقع نہ ہوا ایسا کیوں؟

جواب ...... تھیلے میں چینی یا نمک تھا عورت نے اس کو پانی میں رکھا یہاں تک کہ وہ پگھل گیا اور پانی میں حل ہو گیا۔

پہیلی ...... ایک شخص اپنے گھر کھجور لے آیا، اس کی بیوی نے بھی اس سے کھایا، اور باندی نے بھی، بیوی سے کہا تم نے کتنی کھجوریں کھالیں؟ اگر تعداد نہیں بتائی تو تجھے طلاق

اور باندی سے کہا، تم نے کتنی کھجوریں کھالیں؟ اگر صحیح تعداد نہیں بتائی، تو تو آزاد۔ دونوں میں سے کسی کو پتہ نہیں، کہ کتنی کتنی کھجوریں کھالی ہیں۔ تو اب حنث سے بچنے کا کیا طریقہ ہوگا؟

جواب...... عورت کو چاہئے کہ کہے، میں نے ایک کھجور کھائی ہے، دو کھائی ہیں، تین کھائی ہیں، چار کھائی ہیں، پانچ کھائی ہیں، یہاں تک کہ جب اس کا دل مطمئن ہو جائے، کہ اس سے زیادہ نہیں کھائی، اس صورت میں عورت پوری تعداد کے بارے میں بتا سکے گی۔ اس طرح باندی بھی بتائے، تو حانث نہیں ہوگی۔

پہیلی...... ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا، اگر تم آج مجھ سے طلاق مانگو، اور میں تمہیں طلاق نہ دوں، تو تجھے طلاق۔ بیوی نے کہا اگر آج میں تم سے طلاق نہ مانگوں، تو میرا غلام آزاد، تو حنث سے بچنے کا کیا طریقہ ہوگا؟

جواب...... بیوی طلاق کا مطالبہ کرے، شوہر کہے، کہ ایک ہزار کے بدلے تجھے طلاق دیتا ہوں۔ اور بیوی قبول نہ کرے۔ حیرۃ میں کہا ہے کہ عورت شوہر سے طلاق مانگے۔ اور شوہر جواب دے، تو نہ عتق واقع ہوگی اور نہ طلاق۔

پہیلی...... دو آدمی ہیں ایک دوسرے سے کہنے لگے اگر میرا سر تمہارے سر سے بھاری نہ ہو تو میری بیوی پر طلاق۔ اب فیصلہ کیسے کیا جائے؟

جواب...... اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ جب دونوں سو جائیں تو دونوں کو بلایا جائے جس نے جلدی جواب دیا تو دوسرے کا سر اس سے بھاری ہوگا۔

پہیلی...... امام ابو جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی سے کہا تھا کہ اگر میں تم سے ننگی حالت میں جماع کروں تو تجھے طلاق اور اگر کپڑے پہن کر جماع کروں تو بھی تجھے طلاق، اس کے لئے کیا حیلہ ہوگا؟

جواب...... فرمایا آدھا برہنہ آدھا کپڑا پہنا ہوا ہو، اس حالت میں جماع کرے تو حانث نہ ہوگا۔ اسی طرح ایک حیلہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے جو ہارون

الرشید کے زمانہ میں پیش آیا تھا کہ اپنی بیوی سے کہا تھا کہ اگر میں باندی خریدوں تو تجھے طلاق تو اس میں حیلہ یہ ہے کہ پہلے آدھا حصہ خریدے پھر باقی حصہ ایک دو دن کے بعد خریدے تو حانث نہ ہوگا۔ کذا فی الحیرۃ۔

پہیلی ......ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں جنتی ہوں عورت نے اس کا انکار کیا شوہر نے کہا اگر میں جنتی نہ ہوں تو تجھے طلاق اب کیا ہوگا؟

جواب ......اگر اس شخص کے سامنے کوئی گناہ کا کام آیا اور اس نے صرف خوف خداوندی کی وجہ سے اس کا ارتکاب نہیں کیا تو یہ شخص جنتی ہوگا لقولہ تعالیٰ " ولمن خاف مقام ربہ جنتان " وقولہ تعالیٰ ونهی النفس عن الهوی فان الجنة هی الماوی " من الحیرۃ .

پہیلی ......ایک شخص نے قسم کھائی کہ اگر آج فرض چہار رکعت سے زیادہ پڑھوں تو میری بیوی پر طلاق۔ اس نے ایسا ہی کیا، اس کے باوجود یہ شخص نہ حانث ہوا اور نہ گناہگار۔ یہ کیوں؟

جواب ...... یہ شخص فجر کی نماز پڑھ کر سفر پر چلا گیا تو اس دن کے ظہر اور عصر دو دو رکعت پڑھ لئے۔ من الحیرۃ

پہیلی ......ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر آج تم نے قرآن کریم پڑھا تو تجھے طلاق۔ اور اگر تم نے آج نماز پڑھی، تو تجھے طلاق۔ اب بیوی کیا کرے؟

جواب ......یہ عورت اپنے شوہر یا کسی عورت کی اقتداء میں نماز پڑھے، تو طلاق واقع نہ ہوگی۔

پہیلی ......ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا اگر تم نے یہ روٹی کھالی تو تجھے طلاق اور اگر تم نے یہ روٹی کسی اور کو دیدی تو بھی تجھے طلاق۔ اب عورت کیا کرے؟

جواب ......روٹی کو باریک کر کے شہد میں ڈالدے اور کھائے تو حانث نہ ہوگی۔

قربانی کی پہیلیاں

پہیلی...... کس صورت میں مالدار مالک نصاب پر قربانی واجب نہیں؟

جواب...... مالدار مالک نصاب اگر مسافر ہے تو اس صورت میں اس پر قربانی واجب نہیں کہ وجوب قربانی کے لیے مقیم ہونا شرط ہے فتاوی عالمگیری جلد پنجم مصری صفحہ ۲۵۷ میں ہے۔ لا تجب على المسافر.

پہیلی...... جو مالک نصاب نہیں ہے اس پر قربانی واجب ہونے کی کیا صورت ہے؟

جواب...... جو مالک نصاب نہیں ہے اس نے قربانی کی منت مانی تو اس صورت میں اس پر قربانی واجب ہے یا اس نے قربانی کی نیت سے کوئی جانور خریدا تو اس جانور کی قربانی واجب ہے۔ فتاوی عالمگیری جلد پنجم صفحہ ۲۵۷ میں ہے اما الذی یجب علی الغنی والفقیر فالمنذور به بان قال الله علی ان اضحی شاة او بدنة او هذه الشاة او هذه البدنة اور ھدایہ جلد چہارم صفحہ ۴۳۱ میں ہے تجب علی الفقیر بالشراء بنیة التضحیة عندنا.

پہیلی...... ایک شخص پر قربانی واجب ہوئی مگر اس نے قربانی نہیں کی اور گنہگار بھی نہیں ہوا۔ اس کی صورت کیا ہے؟

جواب...... جبکہ ابتدائے وقت میں قربانی واجب ہوئی اور اس نے نہیں کی یہاں تک کہ آخر وقت میں وجوب قربانی کے شرائط جاتے رہے تو اس صورت میں وہ گنہگار نہ ہوا فتاوی عالمگیری جلد پنجم صفحہ ۲۵۹ میں ہے لو کان اهلا فی اوله ثم لم یبق اهلاً فی آخره بان ارتد او عسر او سافر فی آخره لاتجب.

پہیلی...... کس صورت میں مالک قربانی کرنے کے باوجود پھر اسی سال دوسری قربانی کرنا واجب ہے؟

جواب...... جبکہ پہلی قربانی کی تو مالک نصاب نہ تھا پھر قربانی کے ہی دنوں میں

نصاب مالک ہوگیا تو اس صورت میں ایک قربانی کرنے کے باوجود پھر اسی سال دوسری قربانی کرنا اس پر واجب ہے۔ جیسا کہ فتاوٰی عالمگیری جلد پنجم میں ہے صفحہ ۲۵۹

لو ضحی فی اول الوقت وھو فقیر فعلیه ان یعید الاضحیة وھو الصحیح.

پہیلی ......وہ کونسا مالدار آدمی ہے؟ جس پر قربانی میں صرف ایک بکری لازم ہو اور وہ کونسا غریب آدمی ہے؟ جس پر دو بکریاں لازم ہوں۔

جواب ......اس غریب آدمی نے قربانی کے لئے ایک بکری خریدی تو وہ گم ہوئی یا چوری ہوئی اس نے اس کے بدلے دوسری بکری خریدی اس کے بعد گم شدہ یا چوری بکری ایام قربانی میں مل گئی۔ تو اس کو دونوں بکریاں ذبح کرنی ہوں گی کیونکہ قربانی کی نیت سے خریدنے کی وجہ سے قربانی کے لئے متعین ہوئی اور اس کا ذبح ہوا۔ اور مالدار آدمی پر ابتداء ہی بطور تبرع واجب ہے خریدنے کہ وجہ سے نہیں، اس لئے متعین نہ ہوا۔ اس لئے اگر مالدار آدمی کو یہ صورت پیش آئے تو اس پر دونوں کو ذبح کرنا ضروری نہیں ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆
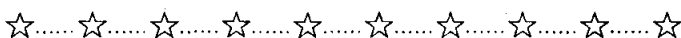
کھانے کی پہیلیاں

پہیلی......وہ کون سا مسلمان ہے کہ اس کا ذبیحہ نہیں کھایا جائے گا؟

جواب ......پاگل جس کی عقل جاتی رہی اس کا ذبیحہ نہیں کھایا جائے گا فتاویٰ عالمگیری جلد اول مصری صفحہ ۱۸۹ میں ہے ذاهب العقل اذا ذبح لم تؤ كل ذبيحته كذافي فتا وى قاضي خان .

پہیلی......ایک صحیح العقیدہ عاقل بالغ مسلمان نے حلال جانور کو بسم الله الله اکبر پڑھکر ذبح کیا مگر اس جانور کا گوشت کھانا حرام ہے۔اس کی صُورت کیا ہے؟

جواب......جبکہ محرم نے حالت احرام میں کسی شکار کو ذبح کیا تو اس جانور کا گوشت کھانا حرام ہے جیسا کہ قدوری کتاب الحج باب الجنایات صفحہ ۷۵ میں ہے ان ذبح المحر م صيد افذ بيحته مية الا يحل اكلها .

پہیلی......بسم الله الله اکبر کے بغیر جانور ذبح کیا مگر اس کے باوجود اس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے۔اس کی صُورت کیا ہے؟

جواب......بھول کر بسم الله الله اکبر کے بغیر جانور ذبح کر دیا تو اس صورت میں اس جانور کا گوشت کھانا حلال ہے ہدایہ جلد چہارم صفحہ ۴۱۹ میں ہے ان ترک الذابح التسمية عمد افا لذ بيحة ميتة لا تو كل و ان تر كها ناسيا اكل

سُونے اور جاگنے کی پہیلیاں

پہیلی......کِس طرح سونا منع ہے؟

جواب ......پیٹ کے بل سُونا منع ہے جیسا کہ ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ ان هذه ضجعة لا يحبها الله یعنی اس

طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۰۴) اور ابن ماجہ شریف میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے تو پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا اے جندب (یہ حضرت ابوذر کا نام ہے) انما هي ضجعة اهل النار یعنی یہ جہنمیوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۰۵)

پہیلی......کِس وقت سونا مکروہ ہے؟

جواب......دن کے ابتدائی حصہ میں سونا یا مغرب وعشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے۔

پہیلی......کِس چیز پر لوگ عام طور پر سُوتے ہیں حالانکہ اس پر سونا منع ہے؟

جواب......بغیر منڈیر کی چھت پر سُونا منع ہے جیسا کہ ابوداؤد شریف میں حضرت علی بن شیبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے فرمایا من بات علیٰ ظهر بيت ليس عليه حجاب فقد برأت منه الذمة یعنی جو شخص ایسی چھت پر رات میں رہے کہ جس پر روک نہیں ہے تو اس سے ذمہ بری ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اگر رات میں چھت سے گر جائے تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہے۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۰۴) اور ترمذی شریف میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينام الرجل على سطح ليس بمحجور عليه. انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس پر روک نہ ہو۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ ۴۰۴)

پہیلی......کِس صورت میں جاگنا منع ہے؟

جواب......جب یہ اندیشہ ہو کہ صبح کی نماز جاتی رہے گی تو بلا ضرورت شرعیہ اسے رات میں دیر تک جاگنا منع ہے۔

پہیلی......سُونے والا کتنی باتوں میں جَاگنے والے کے حکم میں ہے؟

جواب......سونے والا دس (۱۰) باتوں میں جاگنے والے کے حکم میں ہے۔

(۱)...... جبکہ روزہ دار سو رہا ہو اور اس کے حلق میں پانی کا قطرہ چلا گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(۲)...... سونے کی حالت میں عورت سے کوئی ہمبستری کرے تو اس کا روزہ چلا جائے گا۔

(۳)...... احرام کی حالت میں سو رہا ہو اور کوئی اس کا بال مونڈ دے تو کفارہ واجب ہوگا۔

(۴)...... احرام کی حالت میں عورت سو رہی ہو اور شوہر اس سے ہمبستری کرے تو عورت پر کفارہ لازم ہوگا

(۵)...... احرام باندھے ہوئے سو رہا تھا کہ اسی حالت میں کسی شکار پر گر گیا جس کے سبب وہ مر گیا تو کفارہ لازم ہوگا۔

(۶)...... احرام کی حالت میں کسی سواری پر سو رہا تھا کہ نویں ذی الحجہ کو سورج ڈھلنے کے بعد اور ۱۰/ ذی الحجہ کو اُجالا ہونے سے پہلے اس کی سواری کسی وقت میدان عرفات سے ہو کر گذر گئی تو اس نے حج پالیا۔

(۷)...... سونے والا کسی سامان پر گر جائے جس کے سبب وہ ٹوٹ جائے تو ضمان واجب ہوگا۔

(۸)...... کسی سونے والے کو اُٹھا کر دیوار کے نیچے کر دیا اس کے بعد دیوار گری اور وہ مر گیا تو دیوار کے نیچے کرنے والے پر ضمان لازم نہیں ہوگا۔

(۹)...... سونے والے نے آیت سجدہ تلاوت کی جسے کسی شخص نے سُن لیا تو اس پر سجدۂ تلاوت واجب ہوگا جیسے کہ جاگنے والے سے سُننے پر واجب ہوتا ہے۔

(۱۰)...... یہ سونے والا جبکہ بیدار ہوا تو اسے کسی شخص نے بتایا کہ تم سونے کی حالت میں آیت سجدہ تلاوت کی ہے تو بعض فقہاء کے نزدیک اس پر بھی سجدۂ تلاوت واجب ہے

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

وراثت کی پہیلیاں

پہیلی...... وہ کون لوگ ہیں جو کسی کی جائداد کے وارث نہیں ہوتے اور نہ ان کی جائداد کا کوئی دوسرا وارث ہوتا ہے؟

جواب...... وہ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام ہیں جو کسی کی جائداد کے وارث نہیں ہوتے اور نہ ان کی جائداد کا کوئی دوسرا وارث ہوتا ہے جیسا کہ حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں **الانبیاء علیھم السلام لا یرثون ولا یورثون**

(الاشباہ والنظائر صفحہ ۲۹۷)

اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لانورث ماترکناہ صدقۃ۔ یعنی ہم گروہ انبیاء کسی کو اپنا وارث نہیں بناتے۔ ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہے۔

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ صفحہ ۵۵۰)

اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حدیث شریف مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال فرما جانے کے بعد ازواج مطہرات نے چاہا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ذریعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مال سے اپنا حصہ تقسیم کروائیں۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا **الیس قد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نورث ما ترکناہ صدقۃ**۔ یعنی کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ کسی کو اپنے مال کا وارث نہیں بناتے جو کچھ ہم چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے۔ (مسلم شریف ج ۲ صفحہ ۹۱)

اور بخاری و مسلم میں حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجمع صحابہ میں جن میں حضرت عباس، حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، حضرت زبیر بن العوام اور حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ حضرت فاروق

اعظم رضی اللہ عنہ نے سب کو قسم دے کر فرمایا کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی کو وارث نہیں بناتے تو سب نے اقرار کیا کہ ہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے۔

پہیلی ......وہ کون شخص ہے جو کسی کا وارث نہیں ہوتا مگر دوسرے اس کی جائداد کے وارث ہوتے ہیں؟

جواب......مرتد کسی کا وارث نہیں ہوتا مگر مسلمان ورثہ اس کی جائداد کے وارث ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں المرتد لا یرث وترثه ورثته المسلمون. (الاشباہ النظائر صفحہ ۲۹۷)

پہیلی......مرنے کے بعد مردہ دنیا کی کس چیز کا مالک ہوتا ہے؟

جواب......جبکہ مرنے سے پہلے شکار کے لیے کہیں جال پھیلایا اور مرنے کے بعد اس میں شکار پھنسا۔ تو اس صورت میں مرنے کے بعد مردہ اس شکار کا مالک بنتا ہے اور اس میں وراثت جاری ہوتی ہے۔ جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۲۹۷ میں ہے۔ المیت لا یملک بعد الموت الا اذا نصب شبکة للصید ثم مات فتعقل الصید فیها بعد الموت فانه یملکه ویورث عنه .

پہیلی ......کس صورت میں لڑکا باپ کی جائداد کا وارث نہ ہوگا؟

جواب......جبکہ لڑکے نے اپنے باپ کو ناحق قتل کیا تو اس صورت میں اس کی جائداد کا وارث نہ ہوگا۔ اسی طرح کوئی بھی قاتل اپنے مقتول کا وارث نہ ہوگا جیسا کہ فتاوی عالمگیری جلد ششم مصری صفحہ ۴۳۱ میں ہے القاتل بغیر حق لا یرث من المقتول شیئا عندنا سواء قتله عمد أو خطاء وکذلک کل قاتل هو فی معنی الخاطئ کالنائم اذا انقلب علی مورثه وکذلک ان سقط مع سطح علی مورثه فقتله اوطئا بدابة مورثه وهو راکبها کذافی المبسوط.

پہیلی ...... مرا ہوا بچہ پیدا ہوا پھر بھی وہ اپنے باپ وغیرہ کا وارث ہوا اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ...... بچہ جب پیٹ میں تھا اس کے باپ وغیرہ فوت ہو گئے۔ پھر کسی نے پیٹ میں اس کو مار ڈالا تو اس صورت میں مرا ہوا بچہ پیدا ہوا پھر بھی وہ اپنے باپ وغیرہ کا وارث ہوا۔ جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد ششم مصری صفحہ ۴۳۳ میں ہے۔ **اذاضرب انسان بطنها فالقت جنينا ميتا فهذ الجنين من جملة الوراث .**

پہیلی ...... اسلام میں سب سے پہلے کس کی میراث تقسیم کی گئی۔

جواب ...... اسلام میں سب سے پہلے حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی میراث تقسیم کی گئی جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۴۰۲ میں ہے **مااوّل ميراث قسم في الاسلام ؟ فقل ميراث سعد بن الربيع.**

پہیلی ...... وہ کون شخص ہے کہ جس کے لیے مال کی وصیت کرنا جائز نہیں؟

جواب ...... کسی وراث کے لیے مال کی وصیت کرنا جائز نہیں بشرطیکہ اس کے علاوہ اور بھی کوئی وارث ہو ردالمختار جلد پنجم صفحہ ۳۱۵ میں ہے **روی في السنن مسند االیٰ ابی امامة رضی الله عنه تعالیٰ عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله اعطى كل ذى حق حقه فلا وصية لوارث واخرجه الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی حسن وهذا الحديث مشهور تلقته الامة بالقبول.**

پہیلی ...... وہ کون سی عورت ہے؟ جس کا بھائی مر جائے اور چھ سو دینار ترکہ چھوڑے تو اس کو ان چھ سو دیناروں میں سے صرف ایک دینار میراث میں ملے۔

جواب ...... کہتے ہیں کہ ایک عورت امام حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئی اور کہا کہ میرا بھائی مر گیا اور چھ سو دینار چھوڑے تو مجھے ان میں سے صرف ایک دینار دیا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے درمیان میراث کس نے تقسیم کی؟ اس عورت نے کہا

کہ داؤ دالطائی رحمۃ اللہ علیہ نے ،امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تمہارا اتنا ہی حصہ بنتا ہے اور فرمایا کہ تیرے بھائی نے ایک بیوہ ایک ماں دو بیٹیاں بارہ بھائی اور ایک تم کو چھوڑ کر وفات نہیں پائی ؟ عورت نے کہا کہ ہاں ۔فرمایا بیوہ کو آٹھواں حصہ جو کہ چھ سو میں پچھتر دینار ہیں ملا، ماں کو چھٹا حصہ جو کہ دو دینار ہیں، بیٹیوں کو دو ثلث جو کہ چار سو دینار ہیں، بارہ بھائیوں کو چوبیس دینار اور بہن کو ایک دینار ملا۔ یہ جواب حضرت علی کرم اللہ وجھہ سے بھی مروی ہے اسی طرح قاضی شریح رحمۃ اللہ علیہ عبداللہ بن مروان اور ماموں سے بھی روایت آتی ہے۔ قاضی القضاۃ عبداللہ بن الحسین الناصحی رحمۃ اللہ نے اس کی صورت یہ بتائی ہے کہ بہن کی جگہ پوتی اور بارہ بھائیوں کی جگہ پوتا رکھا ہے۔ واللہ الموفق۔

متفرق مسائل کی پہیلیاں

پہیلی......وہ کون سا مستحب ہے جو فرض سے افضل ہے؟

جواب......نماز کا وقت ہونے سے پہلے وضو بنانا ایسا مستحب ہے جو وقت ہونے کے بعد فرض وضو سے افضل ہے جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۱۵۷ میں ہے الوضوء قبل الوقت مندوب افضل من الوضوء بعد الوقت وھو الفرض.

پہیلی......وہ کون سی سنت ہے جو فرض سے افضل ہے؟

جواب......مسافر کا ماہ رمضان میں روزہ رکھنا ایسی سنت ہے جو مقیم کے فرض روزے سے افضل ہے......اسی طرح جمعہ کی نماز کے لیے اذان سے پہلے جانا ایسی سنت ہے جو اذان کے بعد جانے کے فرض سے افضل ہے جیسا کہ شامی جلد اوّل صفحہ ۸۵ میں ہے صوم المسافر فی رمضان فانه اشق من صوم المقیم فھو افضل مع انه سنة وکالتبکیر الی صلاۃ الجمعة فانه افضل من الذھاب بعدالنداء مع انه سنة والثانی فرض.

پہیلی......لڑکے کو احتلام نہیں ہوا اور نہ وہ پندرہ سال کا ہے مگر بالغ ہے۔ اس کی

صورت کیا ہے؟

جواب ......لڑکے کو احتلام نہیں ہوا اور نہ وہ پندرہ سال کا ہے مگر اس کی ہمبستری سے عورت حاملہ ہوگئی تو اس صورت میں وہ بالغ ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد پنجم صفحہ ۵۴ میں ہے بلوغ الغلام بالاحتلام او الاحبال او الانزال.

پہیلی ......لڑکی کو احتلام نہ ہوا اور نہ اسے حیض آیا اور نہ وہ پندرہ سال کی ہے مگر بالغہ ہے اس کی صورت کیا ہے؟

جواب ......لڑکی کو نہ احتلام ہوا نہ اسے حیض آیا اور نہ وہ پندرہ سال کی ہے مگر اسے حمل قرار پا گیا تو اس صورت میں وہ بالغہ ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد پنجم صفحہ ۵۴ میں ہے بلوغ الجارية با لا حتلام او الحيض او الحبل كذافي المختار

پہیلی ......وہ کون لوگ ہیں کہ جن کو کبھی احتلام نہیں ہوا؟

جواب ......انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو کبھی احتلام نہیں ہوتا وہ اس سے پاک و منزہ ہوتے ہیں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے ما احتلم نبی قط و انما الا حتلام من الشيطان یعنی کسی نبی کو کبھی احتلام نہیں ہوا اور احتلام شیطان ہی کی طرف سے ہوتا ہے۔

پہیلی ......گناہوں سے باز رہنے پر کس صورت میں ثواب پائے گا اور کب نہیں پائے گا؟

جواب ......جبکہ نفس کسی گناہ پر ابھارے اور بندہ اس کے کرنے پر قادر ہو مگر خدائے تعالیٰ کے خوف کے سبب گناہ سے باز رہے تو اس صورت میں ثواب پائے گا اور اگر گناہ کرنے پر قادر نہ ہو یا لوگوں کے خوف کے سبب گناہوں سے باز رہے تو ان صورتوں میں ثواب نہیں پائے گا۔ الاشباہ والنظائر صفحہ ۲۶ میں ہے ان تدعوه النفس اليه قادر اعلى فعله فيكف نفسه عنه خوفا من ربه فهو مثاب والا فلا ثواب على تركه فلا يثاب على ترك الزنا وهو يصلي ولا يثاب العنين على ترك الزنا

والا الا عمی علی ترک النظر المحرم.

پہیلی ...... حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے اب تک جتنی عبادتیں ہمارے لیے مشروع ہوئی ہیں ان میں سے کون سی عبادت جنت میں رہے گی؟

جواب ...... جتنی عبادت میں اب تک ہمارے لیے مشروع ہوئی ہیں ان میں سے دو عبادتیں ایمان اور نکاح جنت میں بھی رہیں گی جیسا کہ الاشباہ والنظائر صفحہ ۱۷۷ میں ہے لیس لناعبادة شرعت من عند آدم الی الان ثم تستمر فی الجنة الا الایمان والنکاح.

پہیلی ...... کس صورت میں داڑھی منڈانا مستحب ہے؟

جواب ...... جبکہ عورت کو داڑھی نکلے تو اسے منڈانا مستحب ہے (اعفاء اللحی بحواله در المحتار) اور الاشباہ والنظائر صفحہ ۳۲۳ میں ہے۔ یسن حلتی لحیتها.

پہیلی ...... وہ کونسی کتاب ہے کہ پڑھنے سے افضل اس کا سُننا ہے؟

جواب ...... وہ کتاب قرآن مجید ہے پڑھنے سے اس کا سُننا افضل ہے اس لئے کہ خارج نماز قرآن مجید پڑھنا فرض نہیں مگر سُننا فرض ہے اور فرض غیر فرض سے افضل ہوتا ہے۔ سورۂ اعراف میں ہے۔ واذاقرئ القرآن فاستمعواله وانصتوالعلکم ترحمون (پ ع۱۴) اور حضرت علامہ ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں استماع القرآن افضل من تلاوته وکذامن الاشتغال بالتطوع لانه لفع فرضاوالفرض افضل من النفل (غنیه صفحہ ۴۶۵)

پہیلی ...... کس صورت میں اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا واجب ہے؟

جواب ...... اگر غالب گمان ہو کہ نصیحت قبول کرلیں گے اور برائی سے رُک جائیں گے تو اس صورت میں اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا واجب ہے جیسا کہ فتاویٰ عالمگیری جلد پنجم مصری صفحہ ۳۰۹ میں ہے ان الامر بالمعروف علی وجوہ

ان کان یعلم باکبررائه انه لوامربالمعروف یقبلون ذلک منه ویمتنعون عن المنکر فالا مرواجب علیه .

پہیلی...... کس صورت میں اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا واجب نہیں؟

جواب...... جبکہ غالب گمان ہو کہ نصیحت کرنے پر لوگ بُرا بھلا کہیں گے یا مار پیٹ کریں گے یا جانتا ہے کہ بُرا بھلا تو نہ کہیں گے مگر نصیحت قبول نہ کریں گے تو ان صورتوں میں اچھی بات کا حکم دینا اور بری بات سے روکنا واجب نہیں۔

(فتاوی عالمگیری جلد پنجم مصری صفحہ ۳۰۹)

پہیلی...... کس صورت میں ایک چیز ضائع کرنے پر دو چیز دینی پڑے گی؟

جواب...... جبکہ ایک پاؤں کا موزہ ضائع کرے تو اس صورت میں دونوں پاؤں کا موزہ دینا پڑے گا۔ الاشباہ والنظائر صفحہ ۴۰۱ میں ہے ای رجل استھلک شیا فلز مه شیئان ؟ فقل اذااستھلک احدز وجی خف .

پہیلی...... انسان کے اعضاء میں سے وہ کون سا عضو ہے جس کے تلف کرنے پر ایک مکمل دیت اور دیت کا تین خمس لازم ہو۔

جواب...... یہ دانت ہیں جس کے تلف کرنے پر سولہ ہزار درہم لازم آتے ہیں۔ ذکر ۃ فی المحیط والنھایة

پہیلی...... وہ کیا چیز ہے جس کو اگر انسان خود کرے تو جائز ہو اور اگر اس کے کرنے کے لئے کسی اور شخص کو وکیل بنائے تو ناجائز ہو اور اگر دو وکیل بنائے تو جائز ہو؟

جواب...... اگر باپ دو بیٹیوں میں سے ایک کا مال دوسرے بیٹے پر بیچے تو جائز ہے اور اگر اس کے لئے ایک وکیل بنائے تو ناجائز اور اگر دو وکیل بنائے تو جائز.

پہیلی...... وہ کون ہے؟ جو کسی حیوان کو ہلاک کر دے تو اس حیوان کیساتھ ساتھ اس پر کسی اور چیز کا بھی ضمان آئے حالانکہ وہ چیز نہ تو زیادہ متصلہ میں سے ہو اور نہ زیادہ منفصلہ میں سے۔

جواب...... اس شخص نے گائے کا بچھڑا غصب کیا اور اس کو ہلاک کیا جس کی وجہ سے گائے کا دودھ خشک ہو گیا تو بچھڑے کے ساتھ گائے کے دودھ میں جو نقصان آیا ہے اس کا بھی ضمان دے گا واللہ اعلم۔

پہیلی...... وہ کون سا پاک برتن ہے؟ جو نہ تو سونے چاندی سے بنایا گیا ہو نہ غصب شدہ ہو نہ کسی اور کا مملوک ہو پھر بھی اس کا استعمال جائز نہ ہو۔

جواب...... یہ برتن انسان کے اجزاء مثلاً بال وغیرہ سے بنایا گیا ہے اس برتن کا استعمال انسان کے محترم و معظم ہونے کے وجہ سے حرام ہے، نجاست کی وجہ سے نہیں۔

پہیلی...... وہ کون ہے؟ جو پان کا بھرا ہو پیالہ لے اور اس سے آدھا پی لے تو باقی آدھے کا پینا حرام ہو؟

جواب...... جب اس نے آدھا پانی پی لیا تو باقی میں نکسیر پھوٹنے کی وجہ سے خون گر گیا اور ناپاک ہو گیا اس لئے حرام ہوا، واللہ اعلم۔

پہیلی...... ایک عورت کا بچہ پیدا ہوا شوہر نے پوچھا کہ بچہ زندہ پیدا ہوا ہے یا مردہ؟ تو عورت نے کہا کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک زندہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مردہ؟ ایسا کیوں۔

جواب...... اس عورت کا بچہ پیدا ہوا تو اس نے حرکت کی یا کروٹ لی تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ چیزیں حیات کی علامتیں ہیں یہاں تک کہ وارث بھی بنے گا اور مورث بھی۔ امام مالک کے نزدیک جب تک آواز نہ نکالے حیات کا حکم نہیں لگے گا۔

پہیلی...... ایک عورت سے کسی نے پوچھا کہ تو فارغ ہے یا شوہر والی؟ تو عورت نے کہا کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک فارغ ہوں اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے

نزدیک شوہر والی ہوں۔ بتاؤ یہ کیسے ہوگا؟

جواب...... اس عورت سے شوہر نے کہا تو بائنہ یا حرام ہے اور طلاق کی نیت کی تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک عورت پر طلاق بائن واقع ہوگی اور دونوں کے درمیان نکاح منقطع ہو جائے گا اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک طلاق رجعی واقع ہوگی اور نکاح برقرار رہے گا۔

پہیلی...... ایک شخص سے کسی نے پوچھا کیا تم نے فلاں کی کتاب پڑھ لی؟ تو کہا کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پڑھ لی اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نہیں پڑھی۔ یہ کیسے ہوگا؟

جواب...... اس نے کتاب میں دیکھا سمجھا اور زبان نہیں ہلائی تو امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اس کو قرات قرار دیتے ہیں اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اس کو قرات نہیں قرار دیتے۔

پہیلی...... اگر کوئی شخص کسی کا گھر یا دیوار اس کی اجازت کے بغیر گرا دے حالانکہ گھر یا دیوار بالکل صحیح ہو اور اس کے گرنے کا خطرہ بھی نہ ہو پھر بھی گرانے والے پر ضمان نہ آئے ایسا کیوں؟

جواب...... یہ گھر یا دیوار ایسے محلہ میں ہے جہاں آگ لگی ہوئی تھی تو کسی نے بادشاہ کی اجازت سے یہ گھر یا دیوار گرا دی تاکہ آگ آگے نہ پھیلے، اس لئے اس پر ضمان نہیں آئے گا۔

پہیلی...... وہ کیا چیز ہے؟ جس کو نقصان دو آدمی پہنچائے اور ضمان صرف ایک پر آئے۔

جواب...... یہ چاندی کا پیالہ ہے جسے ایک نے تھوڑا سا توڑ دیا اور پھر دوسرے نے اس کو زیادہ توڑ دیا تو پہلے والا ضمان سے بری ہوگا اور دوسرے پر ضمان آئے گا۔

اسی طرح آدمی کے گندم میں کسی نے پانی ڈال دیا دوسرے نے آکر اس میں اتنا پانی ڈال دیا جس سے نقصان میں اضافہ ہوا تو ضمان دوسرے شخص پر آئے گا۔

پہیلی...... تین آدمی ہیں ہر ایک کے پاس اپنی اپنی بیوی ہے سب دریا پار کرنا چاہتے ہیں مگر کشتی میں صرف دو ہی آدمی سوار ہو سکتے ہیں اور کوئی بھی یہ نہیں چاہتا کہ اس کی بیوی کسی اور مرد کے پاس رہ جائے تو اب یہ کیسے ہوگا؟

جواب...... مثلاً یہ تینوں آدمی ایک زید اور اس کی بیوی زینب دوسرا عمرو اور اس کی بیوی ھندہ اور تیسرا بکر اور اس کی بیوی جمیلہ ہے اب زید اپنی بیوی زینب کے ساتھ سوار ہو کر چلا جائے اور زینب کو چھوڑ کر زید کشتی واپس لے آئے یہاں سے دونوں عورتیں ھندہ اور جمیلہ چلی جائیں اور وہاں سے زینب زید کی بیوی کشتی لے کر آجائے پھر عمرو اور بکر سوار ہو کر اپنی بیویوں کے پاس چلے جائیں پھر وہاں سے بکر اپنی بیوی جمیلہ کے ساتھ سوار ہو کر آجائے اور یہاں سے زید اور بکر سوار ہو کر چلے جائیں پھر وہاں سے زید سوار ہو کر آئے اور اپنی بیوی زینب کو لے جائے یا کوئی اور عورت کشتی لے کر آئے اور زینب کو ساتھ لے کر چلی جائے یہ مسئلہ پہلے مسئلہ سے زیادہ مشکل ہے۔

پہیلی...... ایک عورت نے شوہر سے کہا کہ میرے مہر کی مقدار بتاؤ تو شوہر غصہ ہوا۔ اور قسم کھائی۔ بعد میں خیال ہوا کہ مقدار مقرر کر دے تو کیسے کرے؟

جواب...... عورت شوہر کے اوپر کوئی چیز بیچ دے اس کے بعد مہر معاف کر دے اور شوہر اس کے لئے چار سو درہم مقرر کر دے۔

پہیلی...... دو آدمیوں نے کوئی چیز بارہ درہم میں خریدی اور ایک نے اسے اپنی آستین میں رکھا دوسرے نے آکر آدھا کھا لیا اور آدھا اپنے ساتھی کے لئے چھوڑ دیا اب اگر آدھا اس کے ساتھی کو مل جائے تو گویا کہ دونوں نے اپنا اپنا حصہ کھا لیا لیکن اگر باقی آدھا آستین سے گر کر گم ہو جائے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب...... معلوم ہوا کہ کھانے والے نے آدھا حصہ اپنا کھایا اور آدھا اپنے ساتھی کا تو تین درہم ضمان آئے گا اپنے ساتھی کے حصے کا اور کھانے والے کا باقی حصہ اس کے ساتھی کے ساتھ امانت ہے اس لئے اس کے لئے کوئی ضمان نہیں آئے گا۔

پہیلی......دوعورتوں نے ایک تاریک کمرے میں بچے جنے ایک مذکر اور ایک مونث دونوں نے مذکر کے بارے میں دعویٰ کیا تو فیصلہ کیسے کیا جائے گا۔

جواب......دونوں عورتوں کا دودھ لے کر تولا جائے گا جس کا دودھ بھاری نکلا لڑکا اسی کا ہوگا۔

پہیلی......اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ﴿ان الله يدخل الذين امنوا وعملوا الصلحت جنت تجري من تحتها الانهر يحلون فيها من اساور من ذهب ولؤلؤا ولباسهم فيها حرير﴾ (سورۂ حج: آیت ۲۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان کو وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی۔"

یہاں یہ شبہ ہوتا ہے کہ کنگن ہاتھوں میں پہننا عورتوں کا کام اور ان کا زیور ہے وہ مردوں کے لئے معیوب سمجھا جاتا ہے؟ اب یہاں اہل جنت کو کنگن پہنانے کی حکمت کیا ہے؟

جواب...... یہ ہے کہ دینا کے بادشاہوں کی یہ امتیازی شان رہی ہے کہ سر پر تاج اور ہاتھوں میں کنگن استعمال کرتے تھے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ بن مالک کو جب کہ وہ مسلمان نہیں تھے اور سفرِ ہجرت میں آپ کو گرفتار کرنے کے لئے تعاقب میں نکلے تھے۔ جب ان کا گھوڑا باذنِ خداوندی زمین میں دھنس گیا اور اس نے توبہ کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء سے گھوڑا زمین سے نکل گیا اس وقت سراقہ بن مالک سے وعدہ فرمایا تھا کہ کسریٰ شاہ فارس کے کنگن مال غنیمت میں مسلمانوں کے پاس آئیں گے وہ تمہیں دیئے جائیں گے اور جب حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں فارس کا ملک فتح ہوا اور ایران کے یہ کنگن دوسرے اموال غنیمت کے ساتھ آئے تو سراقہ بن مالک نے مطالبہ کیا اور ان کو دے دیئے گئے۔

خلاصہ یہ ہے کہ جیسے سر پر تاج پہننا عام مردوں کا رواج نہیں، بلکہ شاہی اعزاز ہے اسی طرح ہاتھوں میں کنگن بھی شاہی اعزاز سمجھے جاتے ہیں اس لئے اہلِ جنت کو کنگن پہنائے جائیں گے، کنگن کے متعلق اس آیت میں اور سورۂ فاطر میں یہ ہے کہ وہ سونے کے ہوں گے اور سورۃ النساء میں یہ کنگن چاندی کے بتلائے گئے ہیں اس لئے حضرات مفسرین نے فرمایا کہ اہل جنت کے ہاتھوں میں تین طرح کے کنگن پہنائے جائیں گے۔(۱) سونے کا (۲) چاندی کا (۳) موتیوں کا، جیسا کہ اس آیت میں سونے اور موتیوں کا ذکر موجود ہے۔ (معارف القرآن صفحہ ۲۳۸، پارہ ۱۷)

پہیلی...... جنت میں چھ چیزیں نہ ہوگی وہ کون سی چیزیں ہے؟

جواب...... جنت میں سب کچھ ہوگی مگر چھ چیزیں نہ ہوں گی: (۱) موت نہ ہوگی (۲) نیند نہ ہوگی (۳) حسد نہ ہوگا (۴) نجاست نہ ہوگی (۵) بڑھاپا نہ ہوگا (۶) ڈاڑھی نہ ہوگی بلکہ بغیر ڈاڑھی کے جوان ہوں گے۔

(مشکوۃ باب صفۃ الجنۃ، آخرت کی یاد، ملفوظات اقدس مولانا افتخار الحسن کاندھلوی: ص ۳۰)

پہیلی...... وہ کونسے جانور ہے جو کہ جنت میں جائیں گے؟

جواب...... علامہ سیّد احمد حموی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح الاشباہ والنظائر صفحہ ۳۹۵ میں بحوالہ شرح شرعۃ الاسلام حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ دس جانور جنت میں جائیں گے۔

(۱)...... ناقہ ء محمد صلی اللہ علیہ
(۲)...... ناقہ ء صالح علیہ السلام
(۳)...... عجلِ ابراہم علیہ السلام
(۴)...... کبش اسماعیل علیہ السلام
(۵)...... بقرۂ موسیٰ علیہ السلام
(۶)...... حوتِ یونس علیہ السلام
(۷)...... حمار عزیر علیہ السلام
(۸)...... نملۂ سلیمان علیہ السلام
(۹)...... ہدہد سلیمان علیہ السلام
(۱۰)...... کلبِ اصحابِ کہف

مشکوٰۃ الانوار میں لکھا ہے کہ ان کا بھی حشر ہوگا۔ (فتاویٰ محمودیہ جلد ۵ صفحہ ۳۷۲)

پہیلی......اللہ تعالیٰ کے وہ آٹھ نام کون سے ہیں جو کہ سورج پر لکھے ہوئے ہیں؟

جواب......اللہ تعالیٰ کے آٹھ نام جو سورج پر لکھے ہوئے ہیں وہ یہ ہے۔

(۱) الحی (۲) العالم (۳) القادر

(۴) المرید (۵) السمیع (۶) البصیر

(۷) المتکلم (۸) الباقی . (الیواقیت والجواہر بحث ۱۶)

پہیلی......قیامت کے دن سب سے پہلے لباس کن کو پہنایا جائے گا؟

جواب......قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔

بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے وہ فرماتے ہیں ''قام فینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب فقال . انکم محشو رو ن حفا ۃ عرا ۃ لا کـمـا بـد انا او ل خلق نعید ہ . (الآیۃ)وان اول الخلا ئق یکسی یو م القیا مۃ ابر اھیم الخلیل علیہ السلا م''۔

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، اور ارشاد فرمایا کہ تم سب کو ننگے بدن ختنہ کے بغیر جمع کیا جائے گا (ارشاد خداندی ہے) جیسے ہم نے پہلی مرتبہ بنایا اسی طرح ہم دوبارہ پیدا کریں گے۔ اور مخلوقات میں جسے قیامت کے دن سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں۔''

ایک اور روایت میں ہے کہ قیامت میں سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دو قبطی کپڑوں کا لباس پہنایا جائے گا۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عرش کی دائیں جانب دھاری دار جوڑا زیب تن کرایا جائے گا......اب سوال یہ ہے کہ یہ اعزاز سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا کئے جانے کی وجہ کیا ہے؟ تو اس سلسلے میں علماء کے متعدد اقوال ہیں:

(۱)......علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ وجہ یہ ہے کہ جب آپ کو نمرود نے آگ میں ڈالنے کا حکم دیا تو آپ کو اللہ کے راستے میں بے لباس کیا گیا، اس کی جزاء کے طور پر سب سے پہلے آپ کی لباس پوشی کرائی جائے گی۔

(۲)......علامی حلیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ چوں کہ روئے زمین پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ اللہ سے خوف کرنے والا کوئی نہ تھا اس لئے آپ کو لباس پہنانے میں جلدی کی جائے گی تا کہ آپ کا دل مطمئن ہو جائے۔

(۳)......اور بعض آثار سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دن لوگوں پر فضیلت ظاہر کرنے کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ یہ معاملہ کیا جائے۔

اور اس اعزازی معاملہ سے یہ لازم نہیں آتا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ہمارے آقا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی مطلق فضیلت حاصل ہو، اس لئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو جوڑا پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جوڑے سے زیادہ شاندار ہوگا، تو اگرچہ اولیت نہ ہولیکن اس کی عمدگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبہ کا پتہ دیتی ہے۔ (فتح الباری ۱۳/ ۴۶۸)

پہیلی......ہوائیں کتنے اقسام پر ہے؟

جواب......ہوائیں آٹھ قسم کی ہوتی ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہوائیں آٹھ قسم کی ہیں: چار رحمت کی، چار زحمت کی۔

(۱) ناشرات (۲) مبشرات (۳) مرسلات (۴) ذاریات رحمت کی

اور (۵) عقیم (۶) صرصر (۷) عاصف (۸) فاصف عذاب کی

ان میں سے پہلی دو خشکیوں کی اور آخری دو تری کی۔

جب اللہ تعالیٰ نے عاد والوں کی ہلاکت کا ارادہ کیا، اور ہواؤں کے داروغہ کو اس کا حکم دیا تو اس نے دریافت کیا کہ جناب باری تعالیٰ! کیا میں ہواؤں کے خزانوں میں اتنا

سوراخ کروں جتنا بیل کا نتھنا ہوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: نہیں نہیں، اگر ایسا ہوا تو زمین اور زمین کی کل چیزیں الٹ پلٹ ہو جائیں گی، اتنا نہیں بلکہ اتنا سوراخ کرو جتنا انگوٹھی میں ہوتا ہے۔ اب صرف اتنے سوراخ سے ہوا چلی جہاں پہنچی وہاں بھس اڑا دیا۔ جس چیز پر سے گزری اسے بے نشان کر دیا...... یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(ابن کثیر)

پہیلی......انڈا حلال ہے تو اس کی دلیل کیا ہے؟

جواب......انڈا حلال ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور شروع میں آنے والوں کے نام یکے بعد دیگرے لکھتے ہیں، اور اوّل وقت دوپہر میں آنے والے کے مثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور میں اونٹ کی قربانی پیش کرتا ہے ، پھر اُس کے بعد دوم نمبر پر آنے والے کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو گائے پیش کرتا ہے، پھر اُس کے بعد آنے والے کی مثال مینڈھا پیش کرنے والے کی، اُس کے بعد آنے والے کی مثال مرغی پیش کرنے والے کی، اُس کے بعد آنے والے کی مثال انڈا پیش کرنے والے کی۔

پھر جب امام خطبہ کے لئے منبر کی طرف جاتا ہے تو یہ فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے شریک ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

پہیلی......لفظ ''جناب'' کی حقیقت کیا ہے؟ اور یہ لفظ کا ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب......لفظ ''جناب'' کسی زمانے میں گالی ہوتی تھی

اردو زبان کے کچھ الفاظ ایسے ہیں کہ ان کا ہر حرف بڑا با معنی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک جگہ پر کچھ انگریزی خواں لوگ تھے۔ وہ دینی طلبہ کو بہت تنگ کرتے تھے۔ وہ عربی مدارس کے طلباء کو بھی قربانی کا مینڈھا کہتے، کبھی کچھ کہتے، کبھی کچھ کہتے۔ ایک

دن وہ سب طلبہ میں بیٹھے اور کہنے لگے کہ انگریزی خواں لوگوں کے لئے کوئی ایسا لفظ بنائیں جس میں ان کی ساری صفات آجائیں۔ انہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ ان میں ہوتا کیا ہے۔ ایک نے کہا کہ ان میں بڑی جہالت ہوتی ہے۔ دوسرے نے کہا کہ یہ لوگ بڑے نالائق ہوتے ہیں۔ تیسرے نے کہا کہ یہ بڑے احمق ہوتے ہیں۔ چوتھے نے کہا کہ یہ تو بڑے بے وقوف ہوتے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ سب باتیں ٹھیک ہیں، ہم ان چاروں الفاظ کے پہلے حرف کو لے کر ایک لفظ بناتے ہیں۔

چنانچہ انہوں نے ایک لفظ بنایا ''جناب''۔ ج سے جاہل، ن سے نالائق، الف سے احمق، ب سے بیوقوف۔ اس کے بعد انہوں نے ہر انگریزی خواں کو جناب کہنا شروع کر دیا۔ یہ لفظ ایسا مشہور ہوا کہ آج کسی کو پتہ ہی نہیں کہ یہ بنا کیسے تھا۔ سب ایک دوسرے کو جناب کہتے پھرتے ہیں۔ آج عرف عام میں جناب بمعنی بارگاہ ہے جیسا کہ حضرت بمعنی بارگاہ ہے۔ جناب اور حضرت یہ دونوں الفاظ اعزازی بن گئے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ آج کل انگریزی پڑھے لکھے بھی خوب دینداری میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

اللھم زد فزد. (خطبات فقیر، جلد۹ صفحہ۱۹)

پہیلی......وہ درخت کون سا ہے جو کہ مسلمان کا مشابہ ہے؟

جواب......وہ درخت جو مسلمان کے مشابہ ہے اس کے بارے میں

صحیح بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: مجھے بتلاؤ وہ کون سا درخت ہے جو مسلمان کے مشابہ ہے، جس کے پتے جھڑتے نہیں، نہ جاڑوں میں، نہ گرمیوں میں، جو اپنا پھل ہر موسم میں لاتار ہتا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دل میں آیا کہ کہہ دوں کہ وہ درخت کھجور کا ہے، لیکن میں نے دیکھا کہ مجلس میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ خاموش ہیں تو میں بھی چپ رہا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔

جب یہاں سے اٹھ کر چلے تو میں نے اپنے والد (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) سے یہ ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پیارے بیٹے! اگر تم یہ جواب دے دیتے تو مجھے تمام چیزوں کے مل جانے سے بھی زیادہ محبوب تھا۔ (ابن کثیر: ۳/۶۶)

پہیلی......مجنوں کو مجنوں کیوں کہا گیا؟

جواب......انسان میں شہوانی محبت جنون کی حد تک پیدا ہو جاتی ہے حتیٰ کہ وہ اس محبت میں پاگل ہو جاتا ہے۔ عرب میں قیس نامی ایک آدمی تھا۔ اس کو کسی خاتون سے تعلق ہو گیا۔ اگرچہ وہ خاتون رات کی طرح کالی تھیں اور اس کے ماں باپ نے بھی اس کا نام لیلیٰ رکھ دیا تھا لیکن قیس اس کی محبت میں دیوانہ ہو گیا۔ سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ تھا۔ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ اور سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی آپس میں صلح ہوئی۔ حدیث پاک میں بھی ان دونوں کے لئے فرمایا گیا۔ فئتین عظیمتین . سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں خلافت سے دسبرداری کا اعلان کیا۔ اگلے دن سیدنا حسن رضی اللہ علیہ جا رہے تھے کہ راستہ میں ان کو قیس مل گیا۔ اس کو سلام کیا، پھر سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا، قیس! یہ میں نے اچھا کیا ہے ناں کہ میں نے حکومت انہی کے سپرد کر دی ہے جو اس کے زیادہ اہل تھے۔ قیس خاموش رہا۔ انہوں نے پھر پوچھا۔ قیس! تم جواب کیوں نہیں دیتے؟ قیس کہنے لگا، جی سچی بات تو یہ ہے کہ حکومت لیلیٰ کو سجتی ہے۔ یہ سن کر سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا، انت مجنون (تو پاگل ہے) اس وقت سے اس کا نام مجنوں پڑ گیا۔ اس کا یہ نام اتنا مشہور ہوا کہ اس کے اصل نام سے بہت لوگ ناواقف ہیں۔ مجنوں کے والد نے ایک مرتبہ اسے کہا کہ تیری وجہ سے میری بڑی بدنامی ہوتی ہے۔ چل تجھے بیت اللہ شریف لے جاتا ہوں اور وہاں جا کر اس تعلق سے توبہ کراتا ہوں۔ چنانچہ وہ اپنے والد کے ساتھ مقام ابراہیم پر پہنچ گیا۔ وہاں کھڑے ہو کر اس کے والد نے اس سے کہا کہ اب دعا کرو

کہ اے اللہ! میں لیلیٰ کی محبت سے توبہ کرتا ہوں۔ اس نے والد کے کہنے پر ہاتھ تو اٹھا لئے مگر دعا کرتے ہوئے کہنے لگا:

الٰھی تبت من کل المعاصی ولکن حب لیلیٰ لا اتو ب

ترجمہ:......اے اللہ! میں سب گناہوں سے توبہ کرتا ہوں لیکن لیلیٰ کی محبت سے توبہ نہیں کرتا ہوں۔''

ایک آدمی نے سوچا کہ لیلیٰ کا بڑا نام سنا ہے، ذرا دیکھوں تو سہی کہ وہ جور پری کون سی ہے۔ جس کی مجنوں کے ساتھ اتنی باتیں مشہور ہیں۔ اس نے دیکھا تو وہ عام عورتوں سے بھی گئی گزری تھی۔ لہٰذا اس نے دیکھتے ہی اس سے کہا:

''از دگر خوباں تو افزوں نیستی''

(اے خاتون! کیا بات ہے کہ تو دوسری حسین عورتوں سے بڑھی ہوئی تو نہیں ہے)۔

وہ کہنے لگی؟ گفت خامش چوں تو مجنون نیستی

(اس نے کہا تو چپ ہو جا کیونکہ تو مجنوں نہیں ہے) یعنی اگر تو مجھے مجنوں کی نظر سے دیکھے گا تو ساری دنیا کی حسین عورتوں سے زیادہ میں تجھے حسین نظر آؤں گی۔ ایسی محبت کو محبت نہیں کہتے بلکہ پاگل پن کہتے ہیں۔ ایک دفعہ مجنوں کتے کو بیٹھا چوم رہا تھا۔ کسی نے کہا، ارے مجنوں! تو کتے کو چوم رہا ہے۔ کہنے لگا، ہاں میں اسے اس لئے چوم رہا ہوں کہ یہ اس دیار سے ہو کر آیا ہے، جہاں لیلیٰ رہتی ہے۔

شادی بیاہ کے لیے انمول تحفہ

مثالی خاوند، مثالی بیوی

ایک ایسی کتاب جس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد، عورت کی اوّلین ضرورت ہے، معاشرے میں مثالی کردار اپنانے کے لئے قرآن وحدیث کی روشنی میں مرتب کی گئی۔

تالیف

حضرت مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی رحمہ اللہ

ترتیب نو تخریج وتحشیہ

اختر علی

سابق استاذ "جامعہ فاروقیہ" کراچی

تقریظ

حضرت مولانا **ولی خان المظفر** دامت برکاتہم

استاذ الحدیث "جامعہ فاروقیہ" کراچی

﴿......ناشر......﴾

مکتبہ عمر فاروق

4/501 شاہ فیصل کالونی کراچی

قرآن وسنت اور فقہائے کرام کے اقوال کی روشنی میں

پرائز بانڈ کی شرعی حیثیت

تقاریظ

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب

استاذ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف افشانی صاحب

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب

تالیف

سمیع اللہ

رفیق شعبہ دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

......ناشر......

مکتبہ عمر فاروق

4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

مبتدی طلباء کے اندر تقریری صلاحیت اجاگر کرنے کے لئے انمول تحفہ

بزم انور کی تقریریں

حصہ اوّل وحصہ دوم

از قلم:

ابن جابر

فاضل جامعہ فاروقیہ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی عبدالمنان صاحب

......ناشر......

مکتبہ عمر فاروق

501/4شاہ فیصل کالونی کراچی

باب اور عنوان کے اعتبار سے جدید لغت

القَامُوسُ المُعَنوَنُ

جو تمام دفتری، ادبی، صحافتی، فنی، سائنسی، سیاسی، تجارتی اور عام زندگی سے متعلق ہزاروں جدید لغات، محاورات، ضرب الامثال اور روزمرہ کے ضروری جملوں پر مشتمل بہترین مجموعہ

مؤلف

حضرت مولانا مفتی حضرت علی صاحب

فاضل و متخصص جامعہ فاروقیہ کراچی

تقریظ

مولانا ولی خان المظفر صاحب

استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ

تقریظ

مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل صاحب

استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی